قندِ پارسی

یعنی

فارسی میں روزمرّہ گفتگو

از

شمس العلماء مولوی محمّد حسین صاحب آزاد
سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

۱۹۰۷ء

نول کشور گیس پرنٹنگ ورکس لاہور میں چھپا

بار اوّل ۱۵۰۰ جلد
قیمت فی جلد ۸؍

شمس العلماء مولوی محمد حسین صاحب آزاد کی تصنیفات

سخندانِ فارس - زبانِ فارسی کی ایک مکمّل تاریخ ہے - مصنّف نے پندرہ برس کی محنت میں اسے تیّار کیا ہے - نہایت قابل قدر اور دلچسپ کتاب ہے مختلف زبانوں کے مقابلہ سے قوموں کے باہمی رشتوں کے مٹے ہوئے سُراغ دکھائے ہیں - ژند - پہلوی - دری - سنسکرت کے الفاظ کا مقابلہ کرکے تاریخی نتائج نکالے ہیں - ایران کے رسم و رواج قدیمہ کا مقابلہ ہندوستان کے ساتھ کیا ہے - اور اپنی سیاحتِ ایران کے دلچسپ حالات موقع موقع پر درج کئے ہیں - مشہور مصنّفین کے کلام نظم و نثر کے مابہ الامتیاز دکھلائے ہیں حصّہ اوّل جو پہلے مطبع رفاہ عام سے مختصر رسالہ کی صورت میں شائع ہوا تھا - اصل کتاب کی ابتدائی تمہید تھی - اب مکمّل کتاب چھپی ہے - زبان فارسی کی ایسی تاریخ آج تک ہندوستان میں نہیں لکھی گئی - مولانا آزاد کا ایک فوٹو جو لندن سے چھپوا کر منگایا ہے - اوّل میں لگا دیا ہے - اعلےٰ درجہ کے ڈمائی کاغذ پر -

تقطیع ۲۰×۲۶ - حجم ۴۲۴ صفحہ - قیمت عـہ

قند پارسی - فارسی زبان کے سیکھنے کے لئے ایک مفید رسالہ ہے مصنّف نے سیاحتِ ایران میں جو مختلف اشخاص سے گفتگوئیں کیں جو کار آمد ہیں تمام اس میں درج ہیں - زبانہ حال کی فارسی کا بہت اچھا نمونہ ہے -

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قند پارسی

تمہید

یہ کتاب والد ماجد نے سنہ ۱۸۸ ـــ ۱۰ء میں لکھی تھی - اُن کا ارادہ سیاحت ایران کا بھی تھا - اس لئے چھپوانا ملتوی رہا - ایران گئے تو مسودہ ساتھ لے گئے - کتاب کے آخر میں جو حاجی محمد صاحب شیرازی نے نوٹ لکھا ہے - اس سے معلوم ہوتا ہے - کہ زمانۂ حال کے لحاظ سے جس جگہ مناسب تھی اصلاح ہوئی ہے - والد ماجد کے ایک بستہ میں سے اصل مسودہ جو ابتدا میں لکھا تھا - اور اُس کی دوسری نقل جو نظر ثانی میں ہوئی مجھے ملی - مسودۂ ثانی ہے - جو ہدیۂ

ناظرین کرتا ہوں - اُمید ہے کہ یہ مختصر رسالہ فارسی کے
بتندیوں کے لئے مفید ہوگا - روزمرہ جو ضروری گفتگو گھروں
دوستوں - اُستادوں شاگردوں - یا صحبتوں میں ہوتی ہیں -
اس میں درج ہیں - حاشیہ پر ہمارے ملک کے محاورے
بھی لکھ دئے ہیں +

لاہور
یکم اگست سنہ ۱۹۰۶ء

بندہ محمد ابراہیم عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قند پارسی

متفرقات

یاد دار - فراموش نکنی - ایں ہمانست - گم نکنی - پتنگ را
مے بینی - میخواہد برود - بگذار[۵۱] کہ رود - نگذاشت کہ بر خیزد -
چہ طور رود نمیتواند - ایں از کیست ؟ از ماست - از من[۵۲]
است - از بندہ - از تست[۵۳] ؟ از شماست ؟ ایں چیست ؟
ایں چہ قیامت است ؟ ایں چہ شامت اعمال است ؟ دست
چپ برگرد - دست راست بہ بیں - من بالا ہستم - شما پائیں
ہستید - ہمہ آنجا ہستند - شب ہمیں جا بودند - ہماں ساعت
رفتند - آنجا ہمہ ہستند - رفتند ہمہ - یکے نماند - یک کس

---

۵۱ جانے دو ۵۲ میری چیز ہے ۵۳ تیری چیز ہے +

نماندہ ۔ ہیچکس نرفتہ ۔ او کیست ؟ چہ کارہ است ؟ مے
آئیم ؟ بشرطیکہ شما بیائید ۔ چہ قدر است ؟ زود برو ۔ پس[51]
پس بیا ۔ برگرد[52] ۔ کسے ہست این جا ؟ خانہ[53] کسے ہست ؟
اگر مے روید زود روید ۔ مگر شما ندیدید ؟ مگر شما نمے روید ؟
باش[54] کہ مے رسم ۔ اینک[55] مے آیم ۔ رفتست اینک مے آید ۔
چگونہ است ؟ چہ قدر است ؟ ہمین است ۔ نہ این است
نہ آن ست ۔ چیزے دیگر است ۔ باز گو ۔ از سر گوئے میگوئی
و میگوئی از بر مے شوو ۔ خاموش خاموش ۔ تن[56] زن ۔ آرام
گیر آغا ۔ ساکت شو ۔ ہُش[57] دار ۔ بکدام چیز؟ این[58] مال چند
است ؟ کدامش[59] مے گیرید ۔ فردا مے روم چہ حکم است ؟
این را مے گیرم ۔ بگیرید ۔ عیبے ندارد ۔ بگذارید کہ بیرون
رود ۔ آغا مے گوید مے روم ۔ کے میتواند ۔ چرا نمے آید ؟
کجا[60] ماندہ ؟ بہ آغا[61] قال و مقال دارد ۔ مے آید بہ آغا حرفے
دارد و بس ۔ میان سخن مگوئی ۔ سر کے[62] مے آید ۔ یک

---

[51] پیچھے پیچھے آ [52] الٹا پھر جانا [53] کوئی گھر میں ہے ؟ [54] ٹھہرو میں آتا ہوں ۔
[55] ابھی آتا ہوں [56] چپ رہ [57] خبردار [58] یہ کتنے کا مال ہے [59] تم
کونسا لیتے ہو ؟ [60] وہ کہاں رہ گیا ہے ؟ [61] آغا سے باتیں کرتا ہے [62] اہل
زبان کا قاعدہ ہے کہ استقبال کی جگہ ہمیشہ حال بولتے ہیں +

ساعت پس مے آید - بایشاں صحبت[۵۱] مے کند - گاہ گاہ
مے روم - گاہے گاہے مے آید - مے آید گاہے - نا بیار
مے روم - کس نیست آنجا - پیش[۵۲] او گریہ ہست - خندہ
مے کند - چاپلوسی ہمیں - حالا مے روم - باز شمارا[۵۳] کے مے
بینم ؟ شما مے روید ؟ اگر نمے رفتم او کے مے رفت - او
چنیں است یا چناں ؟ اگر معاملہ این ست پس من ہستم -
ایں اسپ من است - خیلے بلند است - ہمہ اش تر است
بروئے[۵۴] گذارید تا خشک شود - صلاح شما چیست ؟ ہر چہ او
مے کرد مے کردم - مرغائے فربہ - ایں مرغ فربہ است - ایں
لاغر است خیلے - پیالۂ نو بگیرید - پیالۂ زرین - رخت زرین -
لباسہائے پشمینہ - رخت ہائے ابریشمی - جام زرین - جامۂ
زربفت - کاسۂ زرین - ماہِ کامل - ماہ بدر است امشب -
کیسہ ام - تختہ سنگے پاکیزہ - سنگے سفید - حمام گرم - کہ
گفتہ[۵۵] است ہیچو ؟ کہ گفتہ است چنیں ؟ بمن[۵۶] نگہ کن -
میخواہم خانہ روم - باراں مے بارد - بیائید دروں نشینیم -

۵۱ یعنے اُن سے باتیں کرتا ہے - ہندوستان میں صحبت کرنے کے معنے ہوتے ہیں جماع کرنا
۵۲ محاورہ میں پیشک بولتے ہیں اور عبارت کتابی میں گریہ لکھتے ہیں ۵۳ یہ فقرہ
ایسی جگہ بولتے ہیں کہ کسی سے کہنا ہو کہ اب تم سے کب ملاقات ہوگی ۵۴ دیگ
انگنی کو کہتے ہیں ۵۵ یہ بات کس نے کہی ہے ۵۶ ادھر دیکھو +

پیش بندہ چرا نمے نشینید ـ آب[51] استاد ـ ہمیں[52] جا باشید ـ ہرچہ
کردید شما کردید آغا ـ ہرچہ کرد او کرد ـ کارواں آمد ـ راستی[53]؟
چہ طور دانستید ـ از بازار شنیدم ـ از بازار فہمیدم کجا فرود
آمدہ؟ قافلہ باشی کیست؟ گاؤ سم دارد ـ مگر نہ ہمچو اسپ ـ
میانہ اش شگافتہ است ـ ہمہ بجنگ برخاستند ـ درہم افتادند ـ
او بہ زمیں افتاد ـ از پا در افتاد ـ آخر از پا در آمد ـ مے بینم
بیائید ـ فکر چیدائی؟ متفکر چرا ہستی؟ خیر باشد؟ امروز
دلت غمگین است ـ مے بینم دلت بند است ـ ایں خوب
است ـ خیلے خوب است ـ خوش وضع است ـ خوش رنگ
است ـ بد رنگ است ـ ہمہ اش را مے دانم ـ اگر نہ چنیں است
شما بفرمائید ـ فردا مے روم ـ ایں جا کہ مے ماند؟ ازیں
راہ نروید ـ ایں راہ روید ـ چہ طور ہستید؟ آہستہ روید ـ
از خانہ بدر آئید ـ بیروں بر آئید ـ او احمق است ـ
بے عقل است ـ خر است ـ عجب بے کمالیست ـ عجب
خر کُرہ ایست ـ ایں چہ طائر است در قفس؟ خوش آواز
است ـ خیلے خوش الحان است ـ مست است ـ روزہائے
مستی اش ہست ـ شراب خوردہ است ـ ایں ہمہ بہانہ است ـ

[51] مینہ تھم گیا [52] یہیں ٹھیرو [53] یعنے کیا سچ کہتے ہو؟ [54] ابھی مل جاویگا +

نمونہ اش بدہ ۔ دکانش کجاست ؟ جبّۂ ماہوت بکار دارم ۔ سراغ مے کنم ۔ حالا[۱] پیدا مے شود ۔ جبّہ بانیت[۱] نیست در ایران ۔ چوغا ہم بر خاست ۔ حالا عبا و عبا ۔ ہمیں حاضر برائے شما ۔ او اقرار کردہ است ۔ تمام روز تفحص کردم ۔ دکان دکان گشتم ۔ تا دہ توپ[۲] چلوار[۳] پیدا شدہ ۔ امروز ہا قحط کرباس[۴] ہست ۔ رختنت چرک[۵] شدہ ۔ برخت شو بدہ ۔ گازر[۶] کسے کہ پیراہائے درکہ را شوید ۔ خانہ گازر کجاست ؟ جامہ شما نجس شدہ ۔ آب مے کشم ۔ رگل بود ۔ شل بود ۔ پایم از جا رفت ۔ پایش بہ آب گرم سوختست ۔ شما چہ کار مے کنید ؟ آخر دریں فائدہ چیست ۔ او چہ کارہ است ؟ ایں مشکل کاریست ۔ خیلے مشکل ۔ خیلے دشوار ۔ سخت دشوار است ۔ عمق ایں آب چہ قدر باشد ؟ دو بالا آدم ۔ قدِ آدم ۔ در تالاب ماہی ست ۔ کدامش خوبتر است ؟ ہرچہ خوبش باشد از شما ۔ میان این و آں از زمین تا آسمان فرق است ۔ سرباز صبح مشق مے کند ۔ ہر دو بزرگ ۔ میانہ سبب

---

[۱] ابھی مل جاویگا [۲] تھان [۳] لٹھہ [۴] کپڑا [۵] دھوبی وہاں بہت کم ہیں ۔ صاحب مقدور لوگوں کے لونڈی غلام غریبوں کی مستورات آپ دھولیتی ہیں ۔ اسی واسطے اکثر لوگ وہاں کے رنگین کپڑے پہنتے ہیں [۶] گازر کورے کپڑے دھوتا ہے [۷] اس ملک میں تالاب نہیں ۔ اگر کہیں ہو تو دراب کہتے ہیں +

کدورت چیست ؟ ہر روز صبح در ارک طنبور مے زنند ـ در قلعہ سرباز چہ قدر است ؟ گویند ایں جا سرچشمہ است۔ قدرے زمین را شگافتہ ببنید ـ ہمیں جا زمین را سوراخ بکنید ـ گاؤ را دیدید ؟ شاخ ندارد ـ ایں سنگ چہ قدر سنگین است ؟ فقیر بر در خانہ نشستہ ـ دم دروازہ استادہ ـ آدم بر در نشستہ ـ ایں خانہ خانۂ ما نیست ـ زود باش ـ بابا زود باش ـ اگر دیر مے کنی کار از دست مے رود ـ اگر دیر مے کنی کار از دستت مے گیرم ـ ناچار بہ دیگرے مے دہم ـ کارت حال بہ انجام رسید ؟ سخن مرا شنیدند ہمہ ترسیدند ـ سخن مرا گوش کرد ـ تو حرف مرا گوش کن آغا۔ ایں سخن مرا فہمید ـ ہمہ شاں از یکدگر مکدّر ہستند ـ از دست بد گریختم ـ خدا مرا رہا کرد ـ خدا باز مرا بکام خود رسانید مقام شکر ہمیں است ـ بلے شدنیے ہمیں است ـ امشب کجا مے مانیم ؟ مفلس[۵] در امانِ خدا ہست ـ من بلند بالا ہستم ـ شما پست قامت ہستید ـ او میانہ قد است ـ مے بینید ! ریشش چہ قدر بلند[۵۲] است ـ ریش درازے دارد۔ دُم طاؤس است ـ کفش خود را گم کردم امروز ـ خود گم کردم۔

[۵] یعنے اسے کچھ پروا نہیں [۵۲] ڈاڑھی لمبی ہے اور یہ محاورہ خاص ہے +

یک تخم[۵۱] مرغ است کہ داریم - ہمیں یک دانہ است - دیگر
ندارم - جان[۵۲] شما - مرگ[۵۳] شما کہ دیگر نہ دارم - بندہ در شہر
رفتہ بودم - شما خانہ رفتہ بودید ؟ اور در مکان[۵۴] رفتہ است -
در خلا[۵۵] رفتہ است - کنار[۵۶] آب رفتہ است - ضروری[۵۷] مے روم
کنار آب آفتابہ بگذار قضائے حاجت مے روم - بفراش
انعام داد شالے - بسر باز انعام فرمود - شمشیرے بما ہم
انعام داد - ایں شہر از مضافاتِ کلکتہ است - از شہرہائے
ایران است - از دیہات ارضِ اقدس است - عقل برائے
انسان است نہ حیوان - چراگر بزم باکے نیست - خستہ
شدہ است - در سایۂ درخت خواب مے کند - زیر درخت
اُفتادہ - بارش را انداختہ - سگ یک سنگ کہ خورد گریخت -
صبح زود برخاستہ سر راہش را گرفتم - زن گریہ کرد - آخر
مردنِ شوہر - زاری ہا کرد - کس بدادش نہ رسید - بر مالش
دعوے دارید بکنید - ما بایں کارہا غرض نہ داریم - غرض
نمے گیریم - ایں مال و متاع را وارثے نیست - پدر خود را
آزار دادہ - نا خلف است - در دو ساغ خانہ بود - حالا رہا

[۵۱] مرغی کا انڈہ - یہ بھی محاورہ ہے [۵۲و۳] اہل زبان کے محاورہ میں یہ قسم ہے -
[۵۴] مکان پہلے جائے ضرور کو کہتے تھے [۵۵] پاے خانہ [۵۶] یہ بھی محاورہ
ہے [۵۷] یہ بھی محاورہ ہے +

شدہ ۔ اوقات خود را بلہو مے گذارد ۔ وقت عزیز را بسرود و شراب سپردہ ۔ افسوس ۔ گر بہ نخواہد خود را گوسے سازد ۔ بلے آغا آخر ہند است ۔ کار خود را خود برباد دادہ ۔ حالا گریہ مے کند ۔ غیر از حسرت چارہ چیست ۔ آخر مے رود بہ دساغ خانہ ۔ چرا وقت خود را از دست مے دہید ۔ فقط برائے آزار ما ۔ کبوترسے گرفتیم ۔ پر ہایش بستہ کنید ۔ نہ کہ پرواز کند ۔ ایں رنگ سیاہ است یا سفید ؟ ایں کبود است ۔ گلنار است ٭

گربہ مے تواند بالائے درخت رود ؟ گربہ را بہ نظر کم نہ بینید ۔ کاریکہ از گربہ مے آید از شیر نمے آید ۔ گربہ مسکین جانور ایست ۔ پیش شما مسکین است ۔ از موش و گنجشک پرسید ۔ ہمچو شیر جست مے کند ۔ ہمچو پلنگ خیز مے زند ۔ چہ قدر پشم دراز دارد ۔ بلے براق است ۔ دو بچہ دارد ۔ بازیہا مے کنند ۔ تماشا کنید ۔ بر پشتش دست کشید ۔ بہ بینید خوش مے شود ۔ خرخر مے کند ۔ خرّہ مے کشد ۔ ایں نشانِ محبتش باشد ۔ بگذارید بمیدان خوشبو شود میدود ۔ نگذارید کہ بر سر فرش بیاید ۔ فرش

را خراب مے کند - بیرونش کُن - بچہ را دیدم گربہ را آزار داد - مُوش را محکم گرفت - گربہ پنجۂ زد کہ خُون از دیدۂ طفل چکید - ناخن گربہ پناہ بخُدا - ایں گربہ ناخن ہائے دراز دراز دارد - گربہ بر موش زد و سگ بر گربہ - بہ بہ تماشا کنید +

سگوچہ[1] را دیدید! چہ بازیہا مے کند - با حقوق جانوریست - خویش و بیگانہ را خُوب مے شناسد - یک وصفش کہ برابر صد وصف باشد قناعت است - ایں سگ بازاریست - ایران ایں را سگوہ گویند - نسلش خُوب است مگر پلہ گرد شد از کار اُفتاد - نگذارید کہ روئے فرش آید - خُود نمے آید شائستہ است - روئے فرش پا نمے گذارد - ایں سگ شکاریست - رہا کنید - خیلے زرنگ[2] است - تیز دوا ست - شما را مے شناسد - غیر باشد ہمچو پلنگ مے افتد بر وے - بمن آشنا[3] شدہ - سگ را شور کن - اشارت کنید - خُود مے آید - میُوز[4] است - وا گذارید -

---

[1] سگوچہ کتے کے پلے کو کہتے ہیں اور کُتیا کو سگوہ کہتے ہیں [2] چالاک - [3] یعنے مجھ سے ہل گیا ہے [4] میوز بکسر اول و ضم ثانی واؤ معروف مخصوص است برائے سگ و پلنگ و غیر آں +

ایں ہم با ما مے رود - ساعتے صبر کن - بہ بینید دُمش را مے جنباند - چاپلوسی مے کند - نشان محبتش ہمین است - شما را کہ دید است خوش شدہ - خوشنوب شدہ - رہا کہ مے شود - خوشتر مے شود - بازی ہا مے کند و جستک ہا مے زند - دُمش نگیری - مے زند - اگر ترا کسے آزار دہد البتہ خوش تاں نمے آید - بس ہمیں طور سگ را - روزے برائے دلاک بیروں رفتم - صحرا بود - گرگے از غار بر آمد - ایں را اشارت کردم - چہ عرض کنم - ہماں حکایت گربہ و موش بود - پیش رفتم روباہے یافتم - چہ عرض کنم - سر دادن ہماں بود و گرفتن ہماں - گرگ چہ حقیقت دارد بہ شیر پیندازید رُو نمے تابد +

شادی[1] ہمیں بوزینہ - میموں است - سرِ دیوار نشستہ - شادی از کیست - دست پیش نہ کنید - مے گیرد - افگار مے کند - واللہ بد جانوریست - حرام زادہ - از کون شیطان پرید است - ہرچہ کہ باشد باشد حرکاتش خوش ما مے آید - چہ قدر بہ آدم مے ماند - چہ شکل ہا مے آرد - ازین است

[1] محاورہ میں بندر کو شادی کہتے ہیں اور تحریر کتابی میں بوزینہ اور میموں بھی کہتے ہیں +

کہ عجیب الحرکات نام کردہ اند ✤

مگس در شیر افتادہ است ۔ بیروں آرید ۔ دور بیندازید ۔ ہنوز نہ مردہ است ۔ بر کُہنۂ[51] خشک مالید ۔ وِنگ[52] وِنگ مے کند ۔ بہ بینید ! پر ہائے خُود را برہم مے زند ۔ میخواہد خُود را خشک کند ۔ خشوک کند ✤

بچہ کنجشک را نگیری ۔ آزار مے یابد ۔ پدر و مادرش را مے بینید ۔ بیچارہ جیک[53] مے کنند ۔ بیقراری مے کند ۔ رہا کنید کہ رود ۔ بگذارید کہ ثواب عظیم است ۔ آفریدگار شما رحیم است ۔ باید رحم آرید ۔ ایں خانہ آباد کہ بوجود آمد ۔ بال و پر یافت ۔ اکنوں زندگانی ۔ آشیانۂ او بود در پردہ در باغ شما سر شاخ نارنج ۔ مے گویند ایں جا بُلبُل تخم[54] نہادہ است ۔ بر بالائے نہ روی او بچہ آغا ! نہ کہ بیفتی ۔ بچہ بالائے درخت رفت ہرچہ منع[55] کردم نشنید ۔ آخر افتاد ۔ زندہ است یا مردہ ؟ خیر زندہ است ۔ الحمد اللہ ۔ مگر آسیبے

---

۵۱ محاورہ میں گودڑ اور پرانے کپڑے کو کہتے ہیں ۵۲ یعنے بِھن بِھن کرتی ہے ۔ ۵۳ یعنے چیں چیں کرتی ہے ۵۴ تخم نہادن سے مراد انڈے دینا ہے ۔ اور یہ محاورہ اہل زبان کا ہے ۵۵ یعنے ہر چند میں نے کہا اور کتنا ہی منع کیا ✤

سخت رسید - استخواں مرقفش شکستہ - نہ شکستہ از جا رفتہ - لانہ زنبور است - وست نکنی کہ مے زند - آخر زنبورے پرویش زد - ہرچہ گفتم نشنید - حالا گریہ مے کند - بیقراری مے کند - واللہ مرا پریشاں کرد - رویش را بہ بینید - خندہ مے آید - متورم شدہ است - قدرے نمک و آہک تر کردہ ضماد کنید +

جناب آغا فرنگ ساعت بہ چہ حساب مے بینند - روز و شب را قسمت کردہ اند بہ بست و چار ساعت - دوازدہ بہ روز و دوازدہ بہ شب - ساعت چیست - فارسی نیست - یک ساعت شما منقسم مے شود بہ شصت دقیقہ - حالا[۱] ساعت چند زدہ ؟ دوازدہ مے زنند - و پانزدہ دقیقہ بالایش گذشتہ +

گفتگوئے مکتب و مدرسہ برائے اطفال

برادر برخیز - آفتاب برآمدہ - برخیز بابا آفتاب بلند شد - وقت مکتب قریب است - آبِ گرم آمادہ است - آفتابہ لگن اینک موجود ست - دست و رویت را بشو - موہاے خود را

---

[۱] اب کیا بجا ہوگا +

شانہ کن ۔ ناشتا ہم تیار است ۔ ناشپاتی کہ دادہ است بشما۔ نہار نخورید کہ رطوبت مے آرد ۔ چرا گریہ مے کنی ؟ رخت در بر کن ۔ آغائے من کاہلی مکن ۔ کاہل مشو بابا ۔ رخت[۵۱] چرک[۵۲] شدہ ۔ آلش کن ۔ تبدیل کن ۔ عیوض کن ۔ امروز مے کنم اخوندت خودپ[۵۳] کند ۔ پائیں مے رویم ۔ کتابت کجا است؟ کتاب را چہ کردی ؟ بگیرد بہ مکتب برد ۔ امروز بمدرسہ نمے روی؟ بلے رخصت[۵۴] است ۔ چرا نمے روی ؟ گاہ است ۔ ہنوز ساعت دہ نہ زدہ اند ۔ درس انگریزی فارسی ہر دو را یاد کن ۔ کتاب خودت را خراب نہ کنی ۔ ببیں ہمہ بوسیدہ شدہ ۔ بچہ ہائے صاحب تمیز کتاب خود را نکنند ہیچ ۔ روز یک شنبہ روز آزادی است ۔ کتاب خودت را نگہدار ۔ جزو ہائے کتاب را در مقوہ نگہدار ۔ کہ ضائع نشود ۔ بیائید کہ دیر مے شود۔ امروز نسبت بہ ہر روزہ دیر شدہ است ۔ خیر ہنوز زود[۵۵] است ۔ عمارتے کہ پیش روے شما است ہمیں مدرسہ است ۔ جناب آغا بندہ امروز بہ مکتب رفتم ۔ دیروز بمدرسہ داخل شدم ۔ کدام کتاب بخوانم ؟ خانہ پند نامہ میخواندم ۔ در قواعد ہنوز ہیچ

---

[۵۱] رخت پہننے کے کپڑے [۵۲] چرک یعنے میلا [۵۳] یعنے غصہ ہوگا [۵۴] فارسی میں چھٹی کے لئے کوئی لفظ نہیں ۔ تعطیل ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے [۵۵] یعنے نہیں ابھی سویرا ہے ۔ یہ بھی محاورہ ہے +

نخواندہ ام ۔ الفاظ باملا میتوانی بنویسی ؟ خیر ہنوز نوشت نہ کردم۔ قطعے را مشق مے کنم ۔ اکنوں ہرچہ فرمائید ۔ ایں چند الفاظ را بخواں و از بر کن ۔ برو بجائے خود بنشیں ۔ ایں را ہجا کردہ از بر کن ۔ آہستہ تکلم کن ۔ زباں را درشت مکن ۔ بہ سلاست گوے الفاظ را ۔ بنوشت ہم مشق ہمیں الفاظ بکن ۔ بچشم [۱] +

ہدایت ہائے مفید برائے شاگرد

صبح [۲] زود برخیز ۔ تاکہ سر تیغ آفتاب بلند شود باید کہ از ضروریات فارغ باشی ۔ بر وقتِ مُعیّن خُود را بمدرسہ برساں ۔ چُوں بمدرسہ در آئی ضوابطِ مکتب را نگہدار ۔ باَدب بنشیں ۔ چوں پیشِ اُستاد آئی اول سلام کن ۔ پس بجائے خُودت بنشیں ۔ پس و پیش و چپ و راس نظر مکن ۔ تاکہ نشستی باَدب نشیں ۔ چُوں از مدرسہ رُخصت شوی خانہ برو ۔ در راہ مشغول این و آں نشوی ۔ چُوں خانہ بروی پدر و مادر و بزرگان خانہ را سلام کن ۔ با ایشاں دعائے خواہی ۔ تعارف

---

[۱] : محاورہ ہے کہ جب بزرگ یا آقا کوئی بات کہتے ہیں تو طرف ثانی کہتا ہے بچشم یعنی دفعہ کہتا ہے چشم یعنی آنکھوں سے ۔ بہت خوب [۲] یعنے سویرے ۔ اور یہ محاورہ خاص اہلِ زبان کا ہے ۔

کن ۔ پس کتاب را بر سرِ طاقچہ گذاشتہ دست و روے را بشو ۔ ہرچہ حاضر است کمے زیادے بخور ۔ ساعتے در باغ یا در حیاط[1] یا در صحن خانہ گردشے کن ۔ صبح و شام تفرج ضرور است ۔ ہرزہ گردی مکن ۔ ہرزہ نہ گردی ۔ با اطفال بازی گوش[2] راہ نہ روی ۔ سنگ بہ مردم مزن ۔ پیش از شام خانہ بیا ۔ صبح و شام قدرے راہ رفتن[3] و بفضائے صحرا تفرج کردن خیلے خوب است ۔ برائے صحت فائدہ کُلّی است ۔ ہرچہ از اُستاد گرفتہ[4] باز بخواں ۔ و بخاطر بسپار کہ جائے گیر شود ۔ خواندن در شب نقش بر دل مے شود ۔ چوں نقش خط بر سنگ ۔ اگر شب ہیچ کنی فردا در یاراں مُتقدّم باشی ۔ در صحن مکتب آب بینی مینداز ۔ بر حرف ہائے بیہدہ زباں آلودہ مکن ۔ مکتب جائے خواندن است نہ جائے یاوہ گفتن ۔

صحبت دیگر

ایں فقرہ را بخواں ۔ از بر کردن فائدہ نہ دارد ۔ مطلبش را دریاب ۔ و در دل نگہدار ۔ ایں چہ لفظ است ۔ معنی ایں

[1] یعنی انگنائی کہ پنجابی میں اسے ویڑہ کہتے ہیں [2] کھلنڈرے لڑکے کو کہتے ہیں کہ جس کے کان ہر وقت کھیل کی آواز پر لگے رہتے ہیں [3] ٹہلنا یا ہوا خوری کرنا [4] یعنی سیکھا ہے یا پڑھا ہے ۔ یہ محاورہ خاص اہل زبان کا ہے ٭

لفظ چیست ۔ ہجا کردہ بگوے ۔ شما خواندن میتوانید ؟ قبلہ نیر ۔ بچہ ام ۔ چگونہ توانم ۔ ہنوز این قدر نخواندہ ام ۔ قدرے[له] خواندہ ام ۔ کتاب ندارم ۔ این حرف شناس است ۔ احمد تو میتوانی این فقرہ را خوانی ۔ تو مے توانی نویسی ؟ قبلہ مے توانم ۔ بلے چرا نمے توانم ۔ این لفظ ظلم است ۔ ظلم چہ معنی دارد ۔ کردن بر کسے آنچہ کہ نشاید ۔ بر کسے جبر نا روا کردن ۔ کرسی بخود کش و بنشین ۔ بہ زبان فارسی قدرت داری ؟ بہ فارسی حرف زدن مے توانی ؟ چرا بہ فارسی نمے گوئی ؟ بہ زبان فارسی ربطے نہ دارم ۔ این قدر استعداد ندارم ۔ زبان فارسی خیلے دشوار است ۔ شرم مکن ۔ چندانکہ ممکن باشد بفارسی گوے ۔ فارسی شیرین زبانیست ۔ بہ فارسی سخن بگوئید ۔ ہرچہ باشد بہ فارسی گوئید ۔ خوگر مے شود ۔ بیائید بہ فارسی گپ[ٹه] زنیم ۔ زین بعد ہرچہ گوئیم بہ فارسی گوئیم ۔ اگر فارسی خواہیم باید دگر بہ ہندی حرف نہ زنیم ۔

له یائے مجہول سے پڑھنا چاہیئے یعنے کچھ تھوڑا سا پڑھا ہے ٹه محاورہ میں بات کو گپ کہتے ہیں ۔ یعنے آؤ ہم تم فارسی میں باتیں کریں +

صحبت دیگر

احمد بیا ۔ کتاب خودت را بیار ۔ بخواں بینم چہ میخوانی۔ باز بخواں ۔ از سر[۱] بخواں ۔ مربوط بخواں ۔ بلند بخواں ۔ چہ مے گوئی ؟ غلط نکنی ۔ آغا در کتاب ہمیں نوشتہ ۔ ببینید ملاحظہ فرمائید ۔ سہو کاتب باشد ۔ کاتب غلط نوشتہ ۔ قلم را بگیر و درست بکن ۔ بہ مداد نشان کن ۔ خط مداد پاک میشود۔ روے ورق بگرداں ۔ ہرچہ میخوانی از بر کن ۔ مطلبش را ہم فہم کن ۔ چہ فہمیدی ؟ من چہ گفتم ۔ ہاں گوش بدہ ۔ طوطی وار از بر کردن فائدہ ندارد ۔ بہ مطلب نہ رسیدن و الفاظ را از بر کردن حاصل چیست ۔ ایں خواندن و ناخواندن برابر است ۔ مشقت بیفائدہ ۔ محنت بے حاصل است ۔

ہاں آغا اسم شریف ؟ نام آغائے شما چہ باشد ؟ اسم شریف پدر شما ؟ آغا وطن شما ؟ شہر لاہور ۔ از کجا میرسی آغا ؟ از مشہد مقدس ۔ در مشہد بکدام محلہ مے نشینید[۲] ؟ چہ کار مے کنید ۔ تجارت ۔ عمر شما چہ باشد ۔ سن شما چہ قدر باشد ؟ آغا زادہ عمر شما چند سال است ؟ کلاہ بر سرت

---

[۱] سرے سے پڑھ [۲] محاورہ ہے کہاں رہتے ہو ۔

درست بگذار - کلاه بر سر کج[۱] مگذار - برائے اطفال شرفا خیلے نازیباست - ہاشم را صدا کن کہ زود بیا - من دریں ماہ دو سہ روز نبودم[۲] - مرزا صادق را صدا کن - آقا حسین ہم ہفت روز نبودہ[۳] است - شما آمدن را ترک نہ کنید - سخن مرا گوش کن - واللہ پیش اخوند نمے برم - آرے توبہ کن البتہ معاف مے کنم - بیک گوشہ آرام بنشیں - چیزہائے مرا شور واشور مکن - توبہ کردم آقا معاف فرمائید - دگر نہ کنم[۴] ہیچ - تشنہ ام اجازت باشد آب بخورم و بخدمت حاضر شوم - درست را خواندئی برو - زود[۵] پس بیا - وقت برخاستن قریب است - در ساعت چار پانزدہ دقیقہ باقیست - وقت برخاستن نزدیک است - آقا حسین سرکن و برکن از کجا مے آئی - درس خود را از بر کن - دواں دواں کجا مے روی - باش باش کہ مے بیم - بماں - بایست - صبر کن - جائے نمے روم - آب بخورم مے آیم - شما ہم آئید - آب خوردہ مے آیم - ہنوز فرصت بازی ندارم - ابراہیم یک ساعت در خانہ مے نشیند -

---

ف[۱] یعنے بانکی ٹوپی نہ پہنو ف۲و۳ حاضر ہاشی ہندوستان کا لفظ ہے - ایسے موقع پر اہل ایران کے ہاں کوئی خاص لفظ نہیں - جب پوچھتے ہیں - کہ فلاں شخص حاضر ہے - دوسرا کہتا ہے نیست ف[۴] پھر ایسا کام نہ کرونگا - یہ محاورہ اہل زبان کا ہے ف[۵] پھر جلدی چلے آؤ ف[۶] ٹھیرو ٹھیرو - میں بھی آتا ہوں +

کجا مے رود - خدا داند کجا مے رود - بندہ خبر ندارم - برو نوشتہ اش را بیار کہ بہ بینم - مشقش را بیار - ایں نوشتۂ کیست - آں نسبت بہ ایں بہتر است - ایں سطر را بہتر نوشتہ - کاغذش ہم صاف است - ایں کاغذ ناصاف است ایں خیلے کلفت[۱] و ناصاف ہست - ایں حرف شما بے قاعدہ است - کاغذ بے آہار مے باشد - مرکب را جذب مے کند - مرکب را فرو مے کشد - مرکب[۲] مے گذرد - بکاغذ شاید آب رسیدہ باشد - یک پول سفید را کاغذ خوب از بازار بستاں - طفل خیلے شوخ است - بہ بیں ہر ہمیں شلاق مے کنند - ایں طفل چہ کردہ است - ازیں چہ خطا سرزدہ است - ہمیں است کہ شلاق مے کنند - درس خود را رواں نہ کردہ بود - زیر چوب[۳] مے کشند اورا - آقا بہ بینید ہاشم کتابم را گرفتہ و نمے دہد - بیاور اورا - ہاشم چرا بہ عبد الرحیم دعوے[۴] کردی - چرا بمردم میاقتی مے کنی - خیرہ شدہ ست - بے باک شدئی - واللہ آوارہ شدئی - دگر شکایتت بگوشم رسید - گوشمالت دہم کہ یادت ماند - تا پیری فراموشت نشود - ہاشم چہ مے کنی -

---

۱ یعنے موٹا ہے ۲ سیاہی پھوٹتی ہے ۳ یعنے لکڑی سے مارتے ہیں ۴ یعنے لڑتا کیوں ہے +

آرام[۵] نمے نشینی - بد است - بد شده - شلاق کردار ترا شاید -
چرا خنده مے کنی - خیلے بے ادب - واللہ گستاخ - اگر
باز ہمچو کردی دست ہایت را قلم کنم - گوشہا مے برّم - داد[۶]
نہ زنید بچّہ ہا - بچّہ ہا ہستند تمیز سنے - ببینید یکے کہ
سزا یافت ہمہ خاموش شدند - چہ مے گوئی سخنت را نمے
فہمم - سخنت بہ فہم نمے رسد - تلفظ خود را درست کن - دگر
بارہ آنجا نہ روی - سیاہی بر قبائے خودت ریختی - عجب پسرۂ
کثیفے ہستی - ہشدار باز نہ کنی ہمچو - در مدرسہ چیز نخوری -
وقت فرصت باشد بیک گوشہ بنشینید و چیزے بخورید - امروز
احمد نیامدہ - عبدالرحیم میگوید دو اش کنجا شده - سعادتمند پسر یست
خوش سعادتمندیست - ہنوز زبانش ہم درست نشده - سواد روشن نہ کردہ
درس خود را ہر روزہ را رواں[۷] مے کند - یاد مے کند - گاہے بہ لعبا
ستے - خیلے محنت کش است - باندک مدّتے استعدادے بہم رسانید -
آغا سر شما سلامت - ہر چہ ہست برکت شما ہست +

صحبت دیگر

آقا زادہ! درس گرفتی - خودت بخواں - چرا داد مے زنی -

---

[۵] یعنے نچلا نہیں بیٹھتا [۶] اور لڑکو غل نہ مچاؤ [۷] رواں کردن بمعنے یاد کردن +

مغز سرم را خوردی - مے پرسی یک مرتبہ - یک مرتبہ بس - خاطرت دار
یافتی یاد گیر - ہرچہ گوش کنی بخاطرت[۵۱] نگہدار - اوقات را برمن تلخ[۵۲]
مے کنی - اوقاتم را پریشان مکن - بچہ ہا خاموش باشید - آرام
باشید - آرام[۵۳] گیرید - آرام نشینید - ابراہیم میان ایں ہا ہوش
تر است - خدا عمرش دہد - ایں بچوک از شما خوشم آمد -
خوش حرکات است - سخن شنواست - بازی گوش نیست - فرمان پذیر
بزرگان - باعقل است - مزاجش ہم سلیم - ہر کارے کہ میکند
سنجیدہ مے کند - کتابت چہ شد - ندانم - بدزدی رفت - دزدی
کہ مے برد - یادت آر - جائے گذاشتی خاطرت رفتہ - امروز
عبدالحمید زود از خانہ بر آمد - سبب چیست - پرسید چہ
مے گوید - از کار خودش فارغ شدہ باشد - درسش رواں کردہ
باشد - از بر کردہ باشد - عبدالرشید کجاست - باز خانہ رفت -
عبدالعظیم استعفا مے دہد - چرا؟ مے رود بہ وطن - چرا
مے رود - درویشش[۵۴] مے روند - اوہم مے رود - ایں جا
پیش کہ ماند - تا حال چہ طور بودید؟ بہ ہمیں دویش - ایں کتاب
از کیست - ابراہیم بیا کتابے برائے تو آوردم - ببیں

---

۵۱ یہ محاورہ ہے یعنے جو کچھ پڑھو اُسے یاد رکھو ۵۲ یہ محاورہ ہے یعنے مجھے تنگ نہ کرو
۵۳ پیچھے بیٹھو ۵۴ ماں باپ اس کے جاتے ہیں وہ بھی جاتا ہے۔

کتابیست - بخواں ایں را - صاف ترخواں - بلند خوانی آغا - تلفظت صحیح نیست - رفیقت یک صفحہ اش راے خواند - سرِ شما سلامت باشد - مے توانم - یک ماہ خواہد - صفحہ یک روئے ورق است - جزو شانزدہ صفحہ - ورق ہشت - ورق را بگرداں - کتابت را باز بگذار - در جزودان بگذار - سرِ طاق بگذار - تصویر خوبے بشما دہم - ببیں چہ مقبول صورتیست - آزادی[۱] شد بیائید خانہ رویم - روید زود بیائید - بر بالائے درخت چرا رفتی - زیر بیا - نہ کہ افتی - خدا نہ کند آسیبے رسد - استخوانت از جا رود - خوبی ندارد - حال مرخص[۲] - خدا حافظ شما +

صحبتِ بزرگان و طلبائے معزز

امروز کجا بودید آقا؟ تمام روز منتظر شما بودم - خدمت جناب ملّا - چہ مے کردید؟ در کتاب بودم - معلوم شد؟ بلے مقاماتے کہ تحقیق طلب بودند ہمہ را فرمودند - ہرچہ خواستم بیان کردند - حالا کجا؟ الآن خانہ مے روم - فردا یا پس فردا باز - والد بزرگوار قبائے ماہوت برائے بندہ فرستادہ اند - بعنوان[۳]

[۱] چھٹی ہوگئی [۲] تمہیں چھٹی ہوئی [۳] نذر یا ہدیہ کے طور پر +

تعارف خدمت جناب مُلّا تسلیم کنم - مگر کہ قبول فرمایند - بعید است -
خانۂ آغا بابا نمائید - حقیقت این ست کہ غیر از مردم اہل صحبتے خوشم
نمے آید - اہل تاریخ باشند - ریاضی داں باشند - شعرا - اہل انشا -
غرض از اہل کمال است - آقا بابا را دیدید ؟ در ہر سخن گوش
بشما دارد - گوشہ مے زند - بشما چشمک مے زند - شنیدید
چہ مے گوید ؟ نشنفتم[۵۱] - مے گوید خشک مغز است - آقا دماغ خودش
خشک است - گم کنید او را - آقا صحبتِ ما ہم شما را خوش
نمے آید - صحبتِ ما ہم خوش شما نمے آید - گرد من نگردی آغا
بس کن - آغا بابا از شما شکایت دارد - بہ ہیچ مردم نااہل[۵۲] نمے
جوشم - آغا چرا سرکہ میفروشی - شما ناخوش شدید ؟ چرا خفیف
مے کنید ؟ الحمد للہ من نگفتم نہ گفتم - نمے[۵۳] گوئی مگر سخن را
شور میدہی - آغا شما ہم شعر مے گوئید ؟ خیر اول اینکہ کار سے
بے مصرف است - خیر ضیافت طبع ست - آہ غیر از دماغ
سوزی نفعے ندارد - در ما مردم بنائیش محض بر کذب و بہتان ماندہ
جناب اخوندم اول روز منع فرمود ہم بر ہمیں - آغا در ممالک
ایران سفر فرمودید شیراز را دیدید ؟ واللہ یک سال بودم در شیراز - از

---

[۵۱] اہل زبان نشنیدم کی جگہ نشنفتم بولتے ہیں [۵۲] یعنے میں تجھ جیسے نااہلوں سے اختلاط نہیں کرتا [۵۳] یعنے خفا کیوں ہوتے ہو [۵۳] یعنی ہاں تو اب کچھ نہیں کہتا مگر گئی گذری بات کو پھر تازہ کر دیتا ہے - کہ لوگ کہنے لگتے ہیں +

علما کدامی را دیدید - آرے - مُلّا عبدالرحیم اصفہانی و سید مرتضےٰ
بحرینی - درس گرفتند - صرف و نحو پیش مُلّا عبدالرحیم -
ادب معانی بیان ہم خواندم - کتاب حکمۃ العین و ہدایت
الحکمۃ بر مُلّا مرتضےٰ عرض کردم - آب و دانۂ بسفرِ ہند کشید -
خدمتِ شما حاضر شدم - چہ طور مرحمت فرمودید ؟ حقیقت
اینست کہ علوم رسمیہ در بلاد ما بخوبی حاصل مے شود - مگر چوں
نیکو دیدم علوم ریاضی و طبعی طوریکہ علمائے انگلشی برآوردند
ولایت ما نیست و نبوده - بہر جا کہ رسیدم علما را دیدم ہماں
اُستخواں ہائے پوسیده را در بغل گرفتہ و نشستہ اند - ایں
ہمہ اختراعہائے تازہ و ایجادات جدید را ہم علماً و ہم عملاً
حقیقتہً کہ ما نداریم - آقا مفارقت را چہ طور گوارا کردید ؟
آرے ہرگاہ طلب امرے بدل شما پیدا شود - ہر ناگوارا را گوارا
مے کنید - درست - حالا ہم ہوائے[۵۱] وطن دارید ؟ چرا ندارم -
پس کے مے روید ؟ بعد از فراغِ تحصیل - میخواہم امروز طرفِ[۵۲]
ظہر شما را ببینیم - کجا یابیم ؟ کجا منزل[۵۳] گرفتید ؟ شب در
اوتاق مے مانم - روز مدرسہ یا خانہ جناب آخوند - شب چہ قدر

---

۵۱ یعنے اب بھی وطن جانے کو جی چاہتا ہے ۵۲ بعد وقت ظہر کے ۵۳ گھر
رہنے کا بھی - محاورہ میں منزل بولا جاتا ہے +

مطالعہ کتاب مے کنید نصف شب ۔ اول شب شام[۵۱]
میخورم ۔ و خواب مے کنم ۔ نصف شب کہ بر مے خیزم
تا بصبح بندہ ہستم و رفیق من کتاب و غم گسار بندہ تا صبح
چراغ ۔ آغا ایں بے خوابی را مے کشید ۔ واللہ نمے توانیم ۔
سخت دشوار است ۔ آقا اول عرض کردم خدمت شما ۔ ہماں
شوقِ کامل ۔ آغا دشواری آسان مے شود ۔ آغا مشقت سخت است ۔
آخر خاطر ہمیں ۔ وطن ۔ عیال ۔ ہمہ را گذاشتیم ۔ اگر ایں را
ہم از دست دہیم باز چہ کنیم ۔ آقا شب ما را بیدار نہ کردید؟
مے خواستم چیزے نویسم ۔ از یادم رفت آغا ۔ از خاطرم[۵۲] رفت +

صبح کہ بہ ہوائے[۵۳] تفرّج از خانہ بیروں آمدم بیروں شہر رفتم ۔
از دُور عمارتے عالی نظرم رسید ۔ معلوم شد کہ مدرسہ ہمین است ۔
داخل شدم ۔ پیرمردے را دیدم سر کرسی نشستہ ۔ آثار بزرگی
از صورتش پیدا ۔ و انوار عظمت از چہرہ حالش ہویدا ۔ دورش
جوانے چند از شرفا ۔ بزرگ زادہ ہا ۔ شیخ درمیانہ کتابے در
دست افادہ مے فرماید ۔ نظرم کہ بطاق[۵۴] ابروش مے افتد ۔ سلام

---

۵۱ شام سے مراد محاورہ میں شام کا کھانا ہوتا ہے ۵۲ یہ بھی محاورہ ہے یعنے میں بھول گیا
۵۳ یعنے تفرج کرنے کو گھر سے نکلا ۔ یہ بھی محاورہ ہے ۔ ہوا کھانے کو واں تفرج کہتے ہیں ۔
۵۴ محاورہ ہے ۔ یعنے جب میری اس کی آنکھیں چار ہوئیں +

کردم - ہم جواب سلام دادند - و از جائے خود حرکت مے کرد -
بآئینِ بزرگان تعارف رسمی درمیان نہادم - اگرچہ منتہاے علمش
از حدِ فہم ما بالا تر - امّا دیدم ہر حرفے کہ از دہانش بیروں مے آمد درست
اشارۃ بکتاب کردم کہ فرمائید - در بناے تدریس کرد - دیدم
ہر اجمالے را کہ شرح میفرماید سخنے است دلنشین - از حُسنِ
مقال و سنجیدگیٔ حالش دیدم - عقل سلیم و طبع مستقیم دارد -
غرض بعد ساعتے برخاستم - سلام کردم و رخصت شدم +

تقریر در حُسنِ تحریر

ایں چہ حرف است کہ نوشتی - ضابطہ اش نہ اینست آغا -
نوشتۂ آغا را بہ بینید - آغاے خود را ببینید - سرمشق[۲] را پیش
روئے خود نگاہدارید - مفردات را زود زود صاف کنید -
مفردات پوخ شود مرکّبات را گیرید - مرکّب ندارم - امروز از
بازار مے آورم - اول بقلم جلی نویسید کہ دست قوت گیرد -
و گردشِ قلم بفہم رسد - بس دگر نویس و نویس - باز قطعہ[۳]
قلمش دو ڈنگہ - بنویس و بنویس ے

---

[۱] بندہ منزل سے مراد اپنا گھر ہے [۲] سرمشق بے اضافت - بہت اچھا
لکھا ہوا قطعہ کسی اُستاد کا کہ جسے دیکھ دیکھ کر مشق کریں +

تا شوی در خیل یاران خوشنویس — بنویس و بنویس و بنویس
باز خفا او حق کتابت — اثنائے قطعہ کتابت روا نیست۔
دگر کتابت — اول آہستہ آہستہ — ہرگاہ قلم نشیند زود ہم
عیب ندارد — رفیق ما را دیدی حرف را سنجیدہ بنویسید۔
این لفظ بے ضابطہ است — ترکیب حروفش درست نیست — این خوب۔
این از ہمہ خوبتر است — جزو را مسطر کشید کہ کرسی حروف درست
نشیند — ہرچہ نویسید مسطر کشیدہ — اگر بقلم جلی مشق مے کنید
قطعہ نویسید — دگر عبارت نویسید سطرے دو سطرے — کارد من
گم شد — کجا گذاشتید — قلم تراش را — چاقو سر میز گذاشتم — بیرون
رفتم — آمدم نیافتم — قلمدان شما قفل ندارد — کارد ما کجا ہے قلم
را مے تراشم ے دہم — قلمت را سرکنی این طرزش خوب نیست — قلمت
سر کنم میدہم — میدانش را وسعت دہی — فاقش[1] را زیاد کنی
آغا — قلم روان و رہوار دوان میدان خواہد — قطش را محرف
تر کنید — اندکے — قطزن کجا ست — بر کاغذ گیر قط بہ زنید۔
فاقش کج است — مرکب روشن نیست — بلے آبکی شدہ —
مے گذرد — زود نویسی بہ مرکب آبکی کار آسان است — مرکب
غلیظ باشد مشکل — مرد کسے است کہ بمرکب غلیظ کتابت

---

[1] محاورہ میں شگاف کو کہتے ہیں +

کند۔ ایں قلم خیلے شُست است۔ خامی دارد۔ بلے خام باشد۔ پنیرورلیست۔ تمام نیزہ یک دو مصراع پختہ تر برمے آید۔ صلیبش اینست۔ ایں مصراع صلیب است۔ ایں کاغذ خیلے کلفت است۔ نازکش را بیارید۔ نے خواہم خوش نویسم۔ مے خواہم بہ آنما جعفر خط مے کنم در شراک است۔ بندے از نیزہ بگیرید راہ میدہد۔ ہنوز خط شما پختہ نشد۔ قلم شما نشستہ است از مشق جلی دست برندارید۔ آرے تا کہ نہ فرمایند۔ بقلم خفی دست نے کنم۔ ایں از کیست۔ ایں مشق از کیست؟ بندہ نوشتم۔ اگر شما نوشتید۔ واللہ خوش نوشتید۔ ایں از یاران شما۔ شما گوے از میدان بُردید۔ میدانم دوات شما بند است۔ چہ شدہ است مُرکّب را کہ جاری نیست۔ قدرے نمک کنید دریں۔ حالا رواں مے شود۔ مداد شما مد نہ دارد سر حرف واند مے شود۔ اصلاح از کہ مے گیرید۔ از میرزا امام ویردی۔ او بر شیوۂ کیست۔ بر شیوۂ میر عماد۔ مشق خودت بنمائی کہ بینیم۔ بشیوۂ میر عماد مے ماند۔ رنگے مے زند بوسے۔ سیہ مشقے از میر عماد پیش خود دارم۔

---

۵ بعض جگہ نالوں یا دریا کے کنارہ پر جو سرکنڈے ہوتے ہیں۔ یا اُسی قسم کی گھاس کہ مشابہ نیزہ ہے ہوتی ہے اُسے پنیرور کہتے ہیں +

مے وہم بشما۔ نوشت است و خوش نوشتہ است۔ ببینید کہ
کارے کردہ است۔ قلم بغایت پُر زور۔ قلم آقا رشید
نزاکتِ دیگر دارد۔ آقا رشید ہم شاگرد و ہم خواہرزادۂ
میر است۔ چوں بہند اُفتاد مرد صاحبِ کمال بود طبائع
مردم ایں جا را دید ازخود ہم تصرفات بکار بردہ۔ البتہ
خطش شیرینیٔ دیگر دارد۔ صد قطعہ از سیہ مشقے آقا
دارم کہ قلم خوردۂ میر عماد است۔

صحبت در سیرِ کتاب و گفتگوئے شائقینِ کتاب

سرطاقچہ چہ کتاب است؟ انوار سہیلی۔ بہ نظر جناب رسیدہ
است؟ بلے کتاب خوبیست۔ پند دلنشین دارد۔ در بند
افسانہ۔ قطع نظر از رنگینیٔ عبارت و نزاکت مضامین ہر
یک از نکات حکیمانہ انش وقتے بود کہ دستورالعمل فلاسفۂ
ہند بودہ۔ از کلام شعرائے حال ہم بنظر جناب رسیدہ؟
بلے قاآنی۔ گفتار خوشے دارد۔ گرمیٔ سخنش وصف از
زبان مردم مے کشد۔ در قصائد نوشتہ داد سخن دادہ۔ گوئے
از میدان بردہ۔ انصاف این است کہ طرزِ قدیم را بہ جدید
زندہ کردہ۔ پریشانش را دیدم۔ طرز دیگر دارد۔ سعدی را

نام گرفت و نیافت ـ مگر مالکِ زبانِ خود است ـ عبارتہائے نمکین و بذلہ ہا رنگین دارد ـ در نثر قانی را پابند شد کار بر ہم ـ قصائد خوب ـ غزل نوشت و نیافت ـ و در قصائد تلمیحات تاریخی ہم مے کند ـ طبعش ہم حکیمانہ ہم ظریفانہ ـ جُنگ جناب را بندہ ندیدم ـ آرید کہ بینم ـ چشم ـ جزدان توئے صندوق است ـ میکشم ـ حاضر مے کنم ـ بنظرِ شریف مے رسانم ـ خدمت مے رسانم ـ بچّہ آغا بیاض را ہم از زیرِ بالینم بیار ـ ہنوز مُجزّ است ـ بلے توئے جُز دانش نگہداشتہ ام ـ جلد تمے فرمائید ؟ این جلد کار کُجا ست ـ کار لاہور است ـ نقّاشیش کارِ کشمیر ـ اکثر جلد ہائے شما ہیچو جلد ہائے قدیم سر طبلدار مے باشند ـ بہ جلدِ دباغہ دار کتاب محفوظ مے ماند ـ این خُلاصۂ کُدام کتاب است ؟ ظفر نامۂ تیموری ـ محکم عبارتے دارد ـ ظفر نامہ تصنیف کیست ؟ از تصنیفات سید شرف الدین علی یزدی است ـ صاحب کمالے بود ـ بہ علم و فضل ـ با این ہمہ سادہ نویس رعایتِ محاورہ و تازگئ مضامین را از دست نمے دہد ـ عبارتِ تاریخی بہ این پرکاری مشکل کاریست ـ لُطف اینست کہ عبارتش مانوس و غیر وحشی است ـ جناب آقا!

روزنامہ خواہید بہ بینید ؟ روزنامہ را دیدی ؟ ایجاد دانایان فرنگ است ۔ خود نشستہ سیر عالم مے کنید ۔ در ایران ہم متداول شدہ ۔ آغا صنعت چاپ است ۔ ایں ہمہ از دانش فرنگ ۔ خیر! روزنامہ در سلاطین عجم شائع بود ۔ مردم خبر ندارند ۔ البتہ چنیں باشد ۔ آرے ۔ مگر سیلے خبر حکم میراندند ؟ کاغذ دولت را دیدم ۔ امسال ارکانِ دولت انگلشیہ نسبت بہ صاحبِ اختیار مدارس بسیار اظہار خوشنودی مے کند ۔ ایں مبارک خبرے است ۔ حقیقت ایں است کہ سعی ہائے صاحبِ اختیار موصوف در خور ہیچو قدر دانہا است ۔ ایں چہ کتاب است ؟ الف لیلہ فارسی ۔ عربی بود ۔ بفارسی کے ترجمہ شد ؟ بحکم ناصر الدین شاہ بادشاہ ایران چند سال است ترجمہ کردند ۔ بچند خریدید ؟ بہ کتابے معاوضہ کردم ۔ ہفت قران ہم دادم ۔ نسخہ عجیب ایست ۔ حقیقتاً کہ ارزاں گرفتید ۔ حسنِ خط و کتابت را ملاحظہ فرمائید ۔ عجب کارے کردہ است ۔ مروارید پاشیدہ ۔ بندہ در تمام عمر کتابے بایں خوبی و لطافت ندیدہ ام ۔ کاتب است و سلیقہ خوش نویسی را از دست نہ دادہ ۔ آقا

سلہ گورنمنٹ گزٹ +

بندہ نسخۂ عجیبے برائے شما پیدا کردہ ام ۔ حقیقت این است کہ درین ملک حالا کتاب نہ ماندہ ۔ کتاب اگر امروز بدست مے آید در ہندوستان بدست مے آید ۔ اگر صاحبِ شوق باشد بہ ہندوستان برود ۔ ع

با این ہمہ خرابی باز آں خرابہ جائیست

کتابے کہ ذکرش فرمودید چہ نام دارد ؟ روضۃ الصفاست مگر قلمی است ۔ نسخۂ کہنہ است و بسیار قدیم ۔ لطف این است کہ صحیح است و از اوّل تا آخر بیک قلم ۔ چندیں مہر ہا زدہ اند ۔ معلوم مے شود کہ وقتے در کتب خانۂ بعضے از سلاطین ماضیہ بودہ است ۔ باشید کہ تازہ اعجوبۂ بشما نشان مے دہم ۔ چیست ؟ سکندر نامۂ نثر است ۔ این ہم بحکم ناصرالدین شاہ تالیف شدہ ۔ قلمیست؟ خیر ۔ چاپ تبریز است ۔ عجب چاپے است ۔ بندہ کہ اول نظر دیدم گفتم قلمیست ۔ از قلمی سرمو تفاوت ندارد ۔ درین چاپ و چاپ ہند از زمین تا آسمان فرق است ۔ خطش را بہ بینید کہ چہ صاف و شیرین است ۔ چاپ است کہ باین قیمت یافت مے شود ۔ اگر قلمی مے بود باین خوبی و حسنِ خط بہ صد روپیہ ہم گیر نمے آمد ۔ جلدش را مے بینید ۔

بلے کتاب ضخیم ایست - البتّہ یک من نیم یزی باشد چند روز
است کہ ایں کتاب چاپ شدہ ؟ اگر رضا بدہید بندہ دو سہ
روز منزل خودم مے برم - کیف شما - بسیار خوب - بسیار
مبارک - اگر جائے غلط باشد ہم درست کنید - برائے لطف
عبارتش مے برم کہ سادہ محض و محاورۂ اہل زبان است -
گفتگوئے روز مرّۂ ایران است - و الّا داستانش ہمہ دروغ
است - بلے آغا مے دانم - یزدیست کہ نوشتہ است - یزدی الاصل
است و طہران مولد - مورخان عرب و فارس کہ امروز دم
بفصاحت و بلاغت مے زنند تا مبالغہ نہ کنند می دانند
کہ ہیچ نہ گفتہ ایم - فقرات مترادف روئے ہم مے گذارند
مطلب اندک و طول فضول بسیار - جناب آقا ابراہیم
ہر روز پیش شما مے آید چہ مے خواند ؟ جامع الاخلاق
از تصنیف ابو علی مے بیند - دریں روزہا کدام کتاب در
نظر جناب است ؟ کتاب السیر فی احوال البشر - کدام مقامش
را ملاحظہ مے فرمائید - مقدمہ اندلس کہ دولت انگلیش بر
ملک عرب تسلط یافتہ - خانہ مے نشینید یا بیروں ؟ تنہا
مے خوانید ؟ خیر - بچہ ہا ہم می باشند - احباب ہم بعضے ہا
گاہے آیند شریک مے شوند - انشا اللہ شب بندہ ہم

حاضر مے شوم ۔ البتہ شغل بدے نیست ۔ خوب شغلے است از جنگ ہائے بے معنی و سخنان بے مصرف کہ بہر حال بہتر است ۔ سبحان اللہ ! بے مصرف چہ معنی دارد ۔ آقا تاریخ بجائے خود فنے است شریف کہ بعالم نظیرش پیدا نیست ٭

گفتگو بہ نو واردانِ ملک آشنا

خُوش آمدید ۔ خُوش آمدید ۔ صفا آوردید ۔ خانہ را روشن کردید ۔ ظلمت کدۂ ما را منوّر نمودید ۔ بندہ منزل را روشن کردید ۔ الطافِ جناب شما کم نشود ۔ سلامت باشید بسم اللہ بفرمائید ۔ ایں جا بفرمائید ۔ بالاتر بفرمائید ۔ بنشینید ۔ مزاج مقدس ۔ مزاج مبارک بسیار خوش است ۔ احوال شریفت ؟ احوال شریف بسیار خوش است ؟ احوال شما بخیر است ؟ دماغ شما چاق مے باشد ؟ ناخوشی کہ ندارید ؟ مزاج شریف بخیر است ؟ الحمد للہ بدعا گوئی شما مشغول مے باشم ۔ بہر حال شکر است ۔ بدعائے دولتِ شما مشغول مے باشم ۔ جناب آقا از کجا تشریف مے آرید ؟ از کجا مے رسید ؟ از دارالعلم شیراز ۔ چند روز است از شیراز بیروں آمدید ۔ از کدام راہ تشریف آوردید ؟ خشکی ۔ چرا براہ دریا نیامدید ؟

سفر دریا خطر داشت - بجهاز دودی که وسعت نداشتیم - اگرچه آں ہم خالی از بیم نیست - جناب آقا در بلادِ شما راہِ خشکی از دریا خطرناک تر است - کسانیکہ مے روند سر خود بدست گرفتہ مے روند - حال عزیمت کجا دارید؟ حیدر آباد دکن جناب شما کجا منزل دارید؟ متصل بہ سرائے - اتاقے گرفتہ ام - در مسجد عبد الرحیم خاں - مسجد شیرازی؟ حمام آغا خان چرا بغریب خانہ تشریف نیاوردید؟ چرا بہ کفش خانہ خود قدم رنجہ نہ فرمودید؟ بندہ بلد نبودم - عنقریب بنائے رفتن دارم - ہمراہ جناب کیست؟ شخصے رفیق طریق است - رفیقے دارم - چکارہ است؟ کجائی است؟ فرزند کجا است؟ اصفہانی است - بچۂ آغا احمد پوست فروش - بلے از نشست و برخاستش دریافتم کہ اصلش از خاکِ صفاہان است - تنہا ہستید؟ خیر - خانہ کوچ ہمراہ است - کے بنائے رفتن دارید؟ کے تشریف مے برید؟ امروز و فردا کہ مقام کردہ ام - یک دو روز آرام گرفتہ پس فردا یا پسِ پس فردا روانہ مے شوم - بندہ ہم مے آیم -

صحبت آشنایانِ قدیم

جناب آقا بعد مدت کرم فرمودید - فقیراں را یاد آوردید -

یاد آورد فقیراں فرمودید - فقیراں را یاد آوری نمودید - بخدا کہ وقت[1] رسیدید - جائے شما سبز[2] بود - جائے شما خالی بود - مزاج عالی؟ مزاج مقدس؟ الحمد للہ! بہر حال شکر است - خورد و بزرگ ہمہ بخیر و عافیت ہستند؟ کوچک و بزرگ ہمہ بسلامت ہستند؟ بلے ہمہ دعا مے کنند - دوستان بسلامت اند؟ بلے ہمہ بخیر بودہ - دعا مے کنند - جناب آقا بعد مدت بحال ما مہربان شدید - بعد مدت مہربانی نمودید - ایں قدر مہربانی بحق نیازمندان روا ندارید - چہ عرض کنم از کثرتِ ضروریات مقصر ماندم - معاف بفرمائید - جناب آقا تعلقات دنیا نمے گذارند - از کارِ دفتر فرصت نمے شود - چہ کنم دولت خانہ را بلد نبودم - امروز دردِ سر دارم - نصیب اعدا - از کے؟ صبح کہ از رخت خواب پا شدم از بستر خواب برخاستم - دیدم طبع برہم است و سرم درد میکند - دیدم سرم سر مے خورد - مزاجم بہم خورد است - دیدم احوالے ندادم - فنجان چاء خوردم تا طبعم بحال آمد - مے گویند دو کشتی غرق شدہ است - شما کے شنیدید؟ دیروز - سینہ اش بسنگ خورد - سینہ اش بزمیں خورد - وائے برحال صاحبِ مال - بیچارہ چہ قدر نقصان کردہ - چہ قدر خسارہ برداشتہ باشد؟ البتہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ

[1] یعنی وقت پر پہنچے اور یہ محاورہ ہے [2] یہ بھی محاورہ ہے کیونکہ جگہ خالی کہنا بد یمن ہے*

نقصان کردہ باشد ۔ ساعت صحیح دارید ؟ بلے خیلے صحیح است ۔
پیش خدمتِ شما کجا است ؟ پئے کارے رفتہ ۔ دم دروازہ
نشستہ است ۔ گنجائیست ؟ اگرچہ خودش را اصفہانی مے گیرد
مگر بنظرم مے آید کہ داغستانی است ۔ آبلہ روست ۔ ریش
جو و گندم دارد ۔ گاہے ریش را مے زند ۔ گاہے مورچہ
پہلے مے کند ۔ گاہے ریش و سُبل ہردو را مے تراشد ۔
ارمنی ہارا دیدم گاہے ریش بلند مے گذارند ۔ گاہے مورچہ
پہلے نمے زنند ۔ مظنہ کہ ارمنی باشد یا روسی ۔ بسیار بے رحم
مردم مے باشند ۔ ہر نوع آزار کہ باشد بحق مردم روا میدارند ۔
حالا اجازت است درد سر را کم کنم ؟ باز کے تشریف مے
آورید ۔ حالا وقتِ دفتر قریب است ۔ سرایہ مے روم (خانۂ
حاکم) فردا انشا اللہ حاضر مے شوم ۔ نہار میل بفرمائید ۔ چاشت
تناول بفرمائید ۔ خوردہ بروید ۔ اینک حاضر است ۔ ازیں جا
منزل تشریف مے برید یا بدفتر ۔ زحمتِ بیفائدہ چہ ضرورت
دارد ۔ ایں ہم آخر خانۂ خود شما است ۔ چیز ہمیں جا بخورید
فردا مشرف مے شوم ۔ بسیار خوب ہرچہ حکم جناب باشد
ہرچہ مرضی شما باشد ۔ عید است امروز بدیوان ہم آزادی
باشد ۔ دیوان بند است امروز ؟ خیر باز است ۔ آقا باقر

برائے ملاقاتم آمدہ بود - حیف کہ خانہ نبودم - کجا رفتہ بودید بکارِ دولت رفتہ بودم - آغا باقر ہم عجب مرد مقدس است - سُبحان اللہ طبع کریمانہ و اخلاقِ درویشانہ دارد - گرسنہ را نان میدہد - برہنہ را جامہ میدہد - با ایں ہمہ خوش اخلاقے و خوش مزاجے مے باشد - یک ساعت غمگین نمے ماند - ہر کس بصحبتش بنشیند محال است کہ یک ساعت افسردہ خاطر بماند - پیش خدمتِ خود را بگوئید کلاہ مرا بیارد و عرق چین ہم بیارد - خانۂ آقا ہاشم کجا است ؟ بندہ منزل[1] را کہ دیدید ؟ آز انجا راست بروید - دست چپ کوچۂ تارکے (تنگے) مے آید دہ بست قدم بالا تر ازاں خانۂ اوست +

اِتفاقِ ملاقات سرِ راہ

احوالِ شما بخیر است ؟ دماغِ شما چاق است - الحمد للہ دُعا گوئے جانِ شما ہستم - مزاجِ مقدس بخیر است ؟ عجب آقائے بے التفاتے - عجب بابائے بے مروتے ہستی - دردمند کجا بودی ؟ بے درد کجا بودی ؟ نازم شما را کہ زود رسیدید بہ فریادِ من - بخدا کہ من ترا آدم معقول مے دانم - از کجا

[1] یعنی بندے کا گھر +

مے آئید ؟ از مدرسہ - بہ کجا تشریف مے برید ؟ بنائے[۱] کجا دارید ؟ غریب خانہ بیائید تا یک دگر ساعتے بنشینیم - بنشینید ساعتے دل را خوش کنیم - بنشینید ولے قالی کنیم - ؎

بہارِ عمر ملاقاتِ دوستدارانست چہ حظ برد خضر از عمرِ جاوداں تنہا

بخدا دلم نمے دہد کہ یک ساعت از خدمتِ شما جدا باشم - چہ کنم کہ دولت خانہ را بلد نبودم فرصت ہم کمتر مے شود - تعلقات آدم را از جان بیزار مے کنند - بلے مشکل ہمین است - آقا خیر چہ باید کرد - ما را ہمچنیں آفریدند - بندگی و بیچارگی ؎

زندگی بر گردنم افتاد بیدل چارہ نیست
شاد باید زیستن نا شاد باید زیستن

امروز خیلے خستہ شدم - پاہایم درد مے کند - سرم دور میخورد - ہمہ از ضعف است - انسان کہ پیر شد دگر از کار مے افتد - غذا نوش جان فرمودید ؟ چیز خوردید ؟ دلم نمے خواہد - مرخص مے شوم - آخر چرا ؟ آقا از برکتِ شما - نہار موجود است - ناشتا حاضر است - نہار خوبے برائے شما مے آرم - وقتِ چاشت است - چیزے طلبم - جانِ شما کہ دلم میل نمے کند -

[۱] کہاں کا ارادہ ہے +

گوید آقا بابا بشما شکایت دارد - به آقا جعفر چه طور گذشت
آقا چه بگویم بشما - این بابا را جنون زده است - دماغش
خشک شده - اگر کسے حرف درستے هم به او مے گوید بدش
مے آید - فهم نیست (نا فهم است) چرا تا حال این مقدمه
را بر من حالی نه کردید - آخر چه سخن است که به ما گفتنی
نیست - این سخنها همه پوچ و پا در هوا ست - شما که مخدوم
ما هستید از شما اخفائے نیست - مگر گفتم بے فائده چه
درد سر بدهم - چه کنم نه جائے ماندن است نه پائے رفتن -
دامنم در زیر سنگ آمده - من از طبع خود ناچارم چه کنم
از من نمے آید که بغرض دنیا تملق کس و ناکس بکنم - حقیقتاً
کر خطا از او هم نیست تقصیر از خود من است - تاثیر زمانه
همین است - آقا چرا در رگ و پوست مردم مے افتی -
بگذار سر زید بگردن عمر - هرگاه بر طبع شما موافق نیفتد باید
ترک صحبتِ او را بکنید +

صحبتِ دیگر

کجا مے روید؟ بیائید - بنشینید - ساعتے بنشینید -
گفتگوئے بکنیم - اگر یک ساعت مے نشنید حرف خوبے -

ماجرائے تازہ بشما مے گفتم ۔ امروز بہ بازار رفتم لعبتہائے گلی
بسیار دیدم ۔ مے بینم دکانہائے خود را مردم ہمہ آرائش میکنند
چہ شکلک ہا چیدہ اند ۔ چہ آئین ہا بستہ اند ۔ بلے عید
ہندو ہا است ۔ ایں را دیوالی مے گویند ۔ قصہ اش را بندہ
نشنیدہ ام ۔ ہمان است کہ شبے در صحبتِ شالا باغ بشما گفتہ
بودم ۔ باز بگوئید آقا ۔ مرگِ من کہ از سر بگوئید ۔ از خاطرم
رفتہ است ۔ خیر اکنوں بیادم آمد کہ ہمہ اش را مے دانم ۔
تو بمیری اگر دروغ گفتہ باشم ۔ ریش ترا بخون دیدہ باشم
اگر خلاف گفتہ باشم ۔ ایں مرد کہ را مے شناسید ؟ سخنش
بفہم من کہ نمے رسد ۔ بلے بسیار آہستہ حرف مے زند ۔
عجب قال و مقالے مے کند ۔ بسیار زود سخن مے گوید ۔
شما بگوئید ایں چہ مے گوید ۔ بلند بگو کہ بشنوم ۔ شما پیغام
مرا رسا ندید ۔ بلے حرف حرف ادا کردم ۔ یاراں بخندہ
در آمدند ۔ ایں سخن را کہ گوش کردند ہمہ شاں بخندہ در آمدند
حیف کہ دیر رسیدید ۔ اگر یک ساعت پیشتر مے آمدید بجا
ہم مدوے مے بود ۔ صبح زود از خانہ برخاستہ بودم ۔ خانۂ
آغا جعفر تا دیر وقتے نشستم ۔ امروز خانۂ شما مہمانیست ۔
پیش شما شیشہ کوچکے است ۔ ازیں ہر دو کدام بکارِ شما

مے خورد - ایں خویش ہست - آقا ایں صنعت ملمع از کجا یاد گرفتید؟ ایں را ملمع آبی مے گویند - از آقا محمد شیرازی یاد گرفتم - بندہ کہ خود میدانم - مگر بایں ملمع کاریہا میل ندارم - باقسام ایں اشغال ہا سروکار ندارم - سرو برگ دماغ ایں کارہا را ندارم - خود بیچارہ بمن یاد دادہ بود - بندہ دماغ ایں کارہا ندارم - شما مے توانید دریں کار چیزے دستیاریٔ من کنید؟ چشم! حاضر ہستم!

صحبت در گفتگوئے سفر و دوستانے کہ در سفر ہستند

مُدتے شد کہ آقا ہاشم خطے نہ فرستادہ اند - بلے عادتِ شاں ہمین است - ہرگاہ مے روند بسفر یارانِ وطن چہ کہ خانہ و خانمان را فراموش مے کنند - مے گویند مراجعت کردہ - بمبئی رسیدہ است - شما چہ طور دانستید - دیروز خطش رسید است میگویند اسپہائے عربی خریدہ مے آرد - چشمِ دوستان روشن الحمد للہ خداوندِ عالم بسلامتش برساند - بندہ ہم خیال سفر دارم - مصمّم؟ بلے پا بہ رکاب نشستہ ام - بنائے سفر دارم - چہ عرض کنم سفرے بخاطر دارم - پیش دارم - آخر کجا؟

سفر کشمیر۔ بسیار مبارک است۔ موسم گرما بہ کشمیر بسر آرم۔ جناب خطّے در سفارش مرحمت فرمائید۔ بنام کہ میخواہید؟ در چہ خصوص؟ بنام دیوان ہا از بابت خراج کہ اگر خدا توفیق دہد۔ قدرے رعایت کنند۔ سعی و سفارش ہیچ ضرورت ندارد۔ آقا حال محصول بسیار تخفیف یافتہ۔ مہاراج بذاتِ خود بد نیست۔ خُدا بر عزّت و دولتش بیفزاید۔ کمال رعایت بحقِ رعایا مے کند۔ خصُوص در حقِ فرقۂ تجّار کہ بسیار رعایت فرمودہ اند۔ امسال بطرفِ کابل چرا سفر نہ فرمودید۔ راہ مغشوش است البتّہ ہرگاہ در ملک شورش مے باشد در دہات ہم شورش مے کنند۔ امسال راہِ کابل امن است۔ خانۂ انگریز آباد تمام ہند را معمورۂ امن و امان نمودہ است۔ بہشت ساختہ است۔ ؎

بہشت آنجا کہ آزارے نباشد   کسے را با کسے کارے نباشد

شہر و دشت و خانہ و غیر خانہ برابر است۔ از ہمیں ہاست کہ ہر کہ بدیں طرفہا رخت مے کشد طرحِ اقامت مے اندازد باز میل مراجعت نمے کند۔ شما کَے تشریف مے برید؟ بصحت و سلامت کے تشریف مے برید؟ مُہیّائے سفر ہستم۔ طیارِ سفر ہستم۔ پا در رکاب ہستم۔ فردا مقام مے کنم۔

انشاء اللہ پس فردا کوچ مے کنم ۔ بارہا بستہ زادِ سفر درست کردہ ہمہ آمادہ گذاشتہ ام ۔ امروز نقل مکان مے کنم ۔ پیش خانہ را امروز روانہ مے کنم ۔ عظیم کجا است ۔ عبد الرحیم بسیار تنبل ہستی ۔ بیائید بارہا را بہ بندید ۔ زیر و بالایش نیت پیت افتادہ است ۔ اسباب و سامان را جمع کن ۔ دریخدان بگذار ۔ کتاب ہا را در خورجین بگذار ۔ خورجین را پیش خود نگہدار ۔ متوجہ باشی کہ نیفتند ۔ چغہ را تہ کردہ بہ قابخوغہ بہ بند ۔ ستارۂ کارواں کش برآمد ۔ قاطرچی ہا برخیزید ۔ بارہا را بار کنید ۔ ساربان را بگو شترہائے خود را پیش بیاورد ؛

خانۂ دوست رفتن و مُلاقات دست ندادن

در خانہ کسے ہست ۔ در خانہ کسے تشریف ندارد ۔ حضرات کجا ہستند ۔ کئے مراجعت مے کنند ۔ خبردار بہ کجا رفتند خانۂ آقا میرزا بزرگ رفتہ اند ۔ ضیافت بود ۔ درون رفتہ اند ۔ در حرم سرا ہستند ۔ بندہ خبر مے کنم ۔ شما بفرمائید حالا مے آیند ۔ اینک مے رسند ۔ الان مے آیند ۔ عجب معاملہ ایست ۔ امروز ہرجا کہ مے روم ہمیں معاملہ پیش مے آید خانۂ آقا جعفر رفتم ۔ در را مے بینم بستہ است ۔ دق الباب

کردم - در را کوبیدم - کسے جواب نداد - صدا کردم جوابے نیافتم - ناچار برگشتم - چرا بیروں استادید - در خانہ تشریف بیاورید - اگر باشد قدرے آب سرد برائے خوردن بیاورید - بر جامۂ شما گرد نشستہ است - غبار در لباس نشستہ است - بتکانید - شما ہم در دعوت وعدہ داشتید؟ شما ہم بدعوت بودید - چرا تشریف نہ بردید - کار ضروری داشتم - عذر آوردم - خیر حالا کہ مے روم شما خدمت جناب آقا سلام برسانید و بگوئید کہ فلانی بخدمت رسیدہ بود شما تشریف نہ داشتید - ناچار برگشت - یک ساعت توقف بفرمائید - مے آیند - خیر کار دارم - مے روم - باز مے آیم +

صحبت در عیادتِ بیمار و متعلّقاتِ امراض

مُلّا فرقان علیل است - چہ علت دارد - چہ ناخوشی دارد - چہ بیماری دارد - تپ مے کند - گرم است یا لرز - ہر دو - عرق مے کند؟ بلے کم کم - شکمش فعل مے کند؟ خیر - تپ دامی است یا نوبت؟ تپ لازم است یا گاہے مفارقت ہم میکند؟ تپ شکستہ است - بسیار ناتواں شدہ - سرفہ ہم دارد - فردا

انشاء اللہ بندہ ہم برائے عیادتش مے روم۔ مشکل اینست کہ مرضش مزمن شدہ۔ تمام شب بیدار میماند۔ یک ساعت آرام نمے گیرد۔ آقا مزاج شما چہ طور است؟ اے آقا چہ مے پرسید۔ خبر ہم نہ گرفتید۔ چند روز است کہ ناخوش ہستم۔ خدا شفا بدہد۔ خدا رحم کند۔ جنابِ مُلّا بندہ دیروز خبر یافتم۔ خیر۔ خدا شما را سلامت داشتہ باشد کہ مہربانی فرمودید۔ چہ گویم صاحب تمام شب زاری و بیداری و داد و فریاد مے کنم۔ ہیچکس بہ فریادم نمے رسد۔ حالا بندہ مہمان چند روزے ہست۔ دعا کنید خدا خود مشکل را آسان مے کند۔ چہ مے گوئید آقا حکیم مطلق شما را شفائے عاجل کرامت بفرماید۔ دل بد نہ کنید۔ انشاء اللہ بہ زودی شفا مے یابید۔ صاحب از مرگ نمے ترسم۔ مگر درد بے آرامی را متحمل نمے شوم۔ خیر۔ فضلِ خدا شامل حال خواہد شد۔ انشاء اللہ شفا مے یابید۔ جناب آغا شما ہم برائے عیادت رفتید؟ بلے امروز رفتم۔ دیدمش۔ ناتوانیش از حد گذشتہ۔ دو قدم راہ میرود نفسش برہم میخورد۔ نفسش تنگی مے کند۔ مشکل اینست کہ پرستار ندارد۔ مشکل تر این کہ سخن ہیچکس را گوش نمے کند پرہیز مطلق نمے کند۔ سخت مشکل است۔ اگر طفل باشد

او را آدم تنبیہ کند - ایں پیر را چہ باید کرد - آخر صاحبِ
علم است - صاحبِ عقل است - دیگراں را عقل یاد میدہد -
خود نمیداند ؟ یک پرہیز یک طرف و صد دوا یک طرف -
ہر چند مے گویم بابا خانہ من بیا - ایں جا فضلِ خدا ہمہ چیز
موجود است - گوش نمے کند - بہ ہماں بیت الخلا اُفتادہ
است - بیک مکانِ نجسے و تجسے افتادہ کہ پناہ بخدا - آدم
نمے تواند کہ یک ساعت دراں نفس بکشد - باز چہ طور میگذرد
ہماں بچہ ہائش ہستند - ہر چہ از دستِ شاں مے آید میکنند
او ہم بہمہ ہا خوش است - معالجہ اش کہ مے کند ؟ معالجہ
خودش - ہرگاہ دلش مے کند بہ طبیب ہم رجوع مے کند -
مسہل ہم گرفت ؟ بلے - مگر ہمہ بے حاصل است - اے
آقا آتش بزنید ایں حُکما را - واللہ کہ مے کُشند آدم را -
چندیں مرتبہ دوائے ایں ہا را خوردم - ہیچ نفعے ندیدم -
آخر عہد کردم کہ گرد ایں نا اہلہا نہ گردم - آغا جعفر ہم
ناخوشی دارد - صباح انشاء اللہ بندہ ہم مے روم - احوالش
مے گیرم - بلے عیادت ضرور است - از مروّت و آدمیّت
بعید است - چرا علاج داکتر نمے کند - امروز تپ دفع
مے شود - اگر در سہ روز تپ بکلی بر طرف نشد ذمہ من -

حقیقۃً گنہ گنہ اینہا حکم اکسیر دارد ۔ بندہ ہم چندیں مرتبہ
خوردہ ام ۔ بفضلِ خدا شفا یافتم ۔ قاآنی راست مے گوید ؎

تپ سمن تا گنہ گنہ نخوری — کتنک از دست این ننہ نخوری

ادویات اینہا ہمہ خوب است ۔ تخصیص بگنہ گنہ ندارد ۔ ہر دوائے کہ دارند کبریت احمر است ۔ معالجہ اینہا کہ شنیدم عقل حیران شد ۔ حکمت ہائے اینہا کہ دیدم ۔ ہوش از سرم رفت ۔ گویا از غیب خبر میدہند ۔ تپ بد بلا است ۔ بندہ ہم مبتلا شدہ بودم مگر فضلِ خدا بود کہ جاں بیروں بردم ۔ جاں بسلامت بردم ۔ بدر جستم ۔ خانہ فرنگی آباد کہ مفت دوا میدہند ۔ در شہر بیمار خانۂ ساختہ ۔ ہزارہا مردم را بہمیں کار متعہد کردہ ۔ اگر حساب کنید لکوکھا روپیہ از کیسۂ خودش صرف ہمیں کار خاص مے کند ۔ خدا توفیقش زیاد کند ۔ ملّا میگفت امروز پہلو و سینہ اش ہم درد مے کند ۔ ذات الجنب باشد ۔ معاذ اللہ اگر سخن این است پس مقدمہ بانجام رسید ۔ جناب آقا حقیقت این است کہ ہرگاہ انسان ضعیف مے شود ہر مرضے کہ باشد برو غلبہ مے کند ۔ حرارت خفیف کہ در جسمش ہر ساعت موجود است ۔ خیر خدا حافظ است ۔ آغا چشم درد مے کند ۔ نصیب اعدا ۔ وندانم

درد مے کند ۔ دوا مے دہم ۔ اینک در قنجان است ۔ ضماد کنید ۔ اینکہ بکاغذ چکسہ بستہ مے دہم شب وقت خواب در چشم کشید ۔ انشاء اللہ فردا شفا مے یابید ۔ اگر مناسب باشد فصد کنم ۔ چند سال است خون ہم نگرفتہ ام ۔ خون در اصل سرمایہ زندگیست ۔ چندانکہ ممکن باشد از خون گرفتن احتراز باید کرد ۔ اطبائے انگریزی ثابت کردہ اند کہ کم کردن خون برائے زندگی انسان مضر است ۔ مگر کہ غیر ازیں چارہ دیگر نباشد ۔ میگویند خون مرکب روح است تا خون در بدن دَور مے کند ۔ آدم زندہ است ۔ ہر گاہ مے میرد خون ہم قرار مے گیرد ۔ اگر خون کم مے کنید زلو بیندازید ۔ دلم درد مے کند ۔ پیپرمنت بخورید ۔ ایں جا کجا پیدا میشود ۔ سکنجبین از بازار مے طلبم ۔ خیر اگر خانہ ساز مے بود البتہ نفعے مے کرد ۔ مال بازار کہ بیفائدہ محض است ۔ خوردہ و ناخوردہ برابر است ۔ چکائیہ نبات را در شیشہ نگہ میدارند ۔ اگر شربت بنفشہ خواہی درآنست ۔ نیلوفر خواہی درآنست ۔ سکنجبین خواہی درآنست ۔ تشنگی بسیار دارم ۔ دلم میخواہد کہ یک کاسہ شربت آب خنک و عرقِ بید مشک بسر بکشم ۔ دل شما بسیار بد میخواہد ۔ خلاف میل بفرمائید ۔ از برائے دردِ شکم

خنکی را منع نوشته اند - آقا حسین چه طور است - فضل خدا ست -
حال چاق شد است - ملا فرقان کابلی آخر جاں بدر نبرد - کے؟
قدرے از شب گذشته بود که جاں بحق تسلیم کرد - پاسے از
شب گذشته بود - پارهٔ از شب باقی بود - افسوس - افسوس -
عجب شخصے بود - تمام شهر از مردنش غمناک شده است - بچه ہاے
شهر بے غمخوار شده اند - زنش بسیار بیقراری مے کند - ہرچند
تسلّی میدہم دست از سر و رو زدن باز نمے دارد - مادرش
هم زنده است - مے کُشد خود را - هرکه بوجود آمد است البتّه
که معدوم خواهد شد - ہستی را نیستی لازم افتاده است - آدم
را باید هرگاه مصیبتے پیش آید صبر کند - شکیبائی را پیشه
نماید - آخر پیر هم بود - از چشم هم معذور بود - گوشش هم
سنگین شده بود - خیر باز هم زندگی او غنیمت بود +

صحبت دیگر در شکایت اهلِ زمانه

جناب آقا! فهمیدم رحمان جو بابا بحقّ شما چیزے شکایت
دارد - این طرفه ماجرا است - هم مال خوردن و هم بد نام کردن -
خیر هرچه بما کرد کرد - ببینید تا خدا با او چه مے کند - آقا
عرض کنم خدمت شما - اصل این است که نیتش بخیر نیست -

تا حال کہ بازارش گرم است نانش در روغن است ـ آقا جان بازی سخوری بایں ـ خداوند عالم دیر گیر است ـ مگر آنکہ سخت گیر است ـ از حساب خدا کس را خبر نیست ـ روزی و روزگار را اعتبار نیست ـ پناہ از آں ھنگامے کہ وقت برسد ـ دُنیا چند روز است ـ خدا عاقبت را بخیر کند ـ و آبرو را در ہمچشمان نگہدارد ـ روزے نیست کہ مقدمہ اش در پیش حاکم نباشد ـ و ہمہ اش دروغ ـ عجب بزرگے است ـ بخدا کہ دیدۂ روزگار ندیدہ است ـ اگر ماست را گوید سفید است جانِ شما کہ باور نکنم ـ معاملہ اش صاف نیست ـ یک معاملہ با او کردہ بودم ـ فائدہ یک طرف کہ دو صد روپیہ از کیسۂ خود نقصان کردم ـ دو صد روپیہ بناحق از من زیاد گرفت ؛

صحبت در داد و ستد تجارت

غفور جو پشمینہ فروش کجاست ـ ہمیں جا ہستند ـ مُدتے است کہ ندیدم او را ـ دوستہائے بسیار دارند ـ حالا از دوست ہائے قدیم سیر شدند ـ دوستان تازہ و یاران نو پیدا کردند ـ اے آقا نگوئید ـ دیروز سر را ہم دو چار شد ـ بسیار پریشاں بود ـ بیچارہ ناچار است ـ مال خود بمردم دادہ

و خود گنهگار شده - در عجب مخمصه افتاده - اتفاق در شهر وارد و اتاقے بہ کاروان سرائے - مال ہم چیزے بشهر و چیزے بکاروان سرائے - صورت فروشش بنظر نمے آید - مردم از گران فروشیش بسیار شکایت دارند - میگویند جنس را گران مے دہد - از برائے یک پول سیاہ جان مے کند - خیر حالا کہ کارش برہم خوردہ - ہرکس ہرچہ خواہد بگوید - این خطائے کیست - ہرچہ بروست از خود اوست - چرا بہ آدم ہا گذاشتہ بود - چرا خودش بکار خودش نمے رسید - بچہ ہا برباد کردند - حالا باقی کارہا چہ مے گویند - نیت شان بخیر نبودہ - بلے مشکل ہمین است جناب آقا - بدمعاملگی امروز یک بلائیست کہ دور عالم را فراگرفتہ تمام عالم را مے بینم - بد بدہ شدہ است - تا آدم بد بگیری نکند باین نا اہل مردمان نمے تواند بسر برد - چرا تمسک نگرفت - ہمہ دارد - ہیچے پیش نمے رود - حالا خود بدہ کار مردم شد - چرا بدیوان عرض و دادے نمے کند - آقا آدم با مروتے است - میگوید قدم آشنائی درمیانست - این حرکت از مروت بعید است - اگر مے کنم بدنام مے شوم - میان تجار کہ آدم بہ بدنشانی نام بد برآورد - این ہم خوب نیست - اے آغا آتش زنید این

مروت را ـ خاک بر سر این نکوئی ـ آخر خود را برباد کند ـ جناب آقا مقدمات دنیا مشکل است ـ خیر خطا مے کند ـ آخر اگر بگیرد عیبے نیست ـ قباحتے ندارد ـ حق خود اوست ـ آخر مال خود داده است میخواهد ـ اگر نگیرد پس چه کند ـ مگر خود را برباد کند ـ دیگر برباد شدن چیست ـ کار بکلی برهم خورده پرده از روئے کار افتاده ـ اعتبار دکانش برطرف شده روزے مے شنوید که بوق زد ـ باز هم هنوز پرده باقیست امروز فردا مے شنوید که طشتش از بام افتاد ـ دکانش تخته شد ـ دیروز پیش بنده هم آمده بود ـ سخت پریشان و بد حال بود ـ حق بجانب اوست ـ پناه بخدا ـ پریشانی و دست تنگی ـ خاصه در غربت ـ آدم را از آدمیت مے اندازد به بنده میگفت که صحبت شما هم بر اکثر حجتها است ـ حال تدبیر چیست ـ گفتم صلاح من اینست که روزے چند صبر کنی تا که آقا هاشم برسد ـ مقدارے پول بپایئے من هم نوشته است مقدمه در مجلس تجار فیصل شود بهتر است از اینکه در دیوان حاکم افتد ـ میدانید این مقدمه کے تمام شود ـ انشاء الله دیر نمے کشد ـ عنقریب طے مے شود ـ کار آقا هاشم فضل خدا امروز خوب است ـ الحمد لله چشم ما روشن ـ آدم نیک نیت

است - مُلّا فرقان امروز مقدمہ اش باخت - پس مقدمہ کہ برد ؟ آغا ہاشم - حقیقت این است کہ نیتش بخیراست - بسیار دانشمند و معاملہ سنج آدمیست - غفور جو معاذ اللہ بقیمت کفشش نمے ارزد - فضل خداست - دستگاہ کلی بہم رسانیدہ - آقا بازار پشمینہ درین روزہا چہ طوراست - بازارش رواج است - خوب است - مال چینی و شیشہ آلات چہ طور است - مے بینم امروز بازارش کساد است - چند جا مال تازہ از ولایت رسیدہ - کاروان کابل ہم رسید - راستی ؟ جان شما - بچشم خود دیدم - طرف ظہرے رویم - حالا دیر شد - مُرخص مے شوم - کجا مے روید - بنشینید - بگذارید کہ خانہ میروم - ہمہ کارہائے اشجالی من معطّل میباشد - بہ امان خدا - قدم بر چشم - خوش آمدید آغا ٭

صحبتِ دیگر

ہند عجب خاک دامنگیرے دارد - سبحان اللہ ہندوستان و جنّت نشان - اگرچہ تابستانش جہنّم است مگر زمستانش بر جگرِ کشمیر داغِ حسرت نہادہ - امن و آسائشے کہ درینجا است در ہفت کشور نیست - آفاقہا گردیدم - و ملکہا دیدم -

مگر انصاف بالائے طاعت است - اگر حق مے پرسید نیافتم -
چوں ہندوستان ملکے ندیدم - ہمچو ہندوستان ولایتے نیافتم -
مرزا آقا جانی دیروز از کابل رسیده - از راه خیبر آمده - مگر
حیف است که بیچاره برباد شد - خیر باشد - میگفت شب
دزدہا ریختند - نیم شب بود که دزدہا برکاروان زدند -
ہرچه که بود پاک بردند - سرا پائش را سخت[۱] کردند -
ہرچه یافتند بردند - بیچاره جان از میان بُرد و غنیمت شمرد -
چرا پیش حاکم نه رفت - چه میفرمائید آغا - حاکم کجا ست -
حاکم آنجا خود دزد است - کیست که فریاد داد خواه بشنود -
یاد دارم سال گذشته که از دہلی مے آمدم - شب قاطرم رہا شده
راه صحرا گرفت - در تحصیل خبر کردم - به جستجو بر آمدند نیافتند -
سُراغ برداشتند - پاره از راه رفته سپے کور شد - آخر بر
اہلِ گام تاوان انداختند - و پولش وصول کرده در لاہور
بمن رسانیدند - شما خود انصاف دہید - ایں انتظام
بکدام ولایت است - به دو پول سیاه خط شما از پشاور
به کلکته مے رسد - ازیں ہم بگذرید - به دو ساعت ازیں جا
تا به کلکته پیغام بفرستید و جوابش را بگیرید - ایں را ہم

---

[۱] یعنی بربسته کردند -

بگذارید دو شب درمیان از دہلی بہ کلکتہ مے رسید۔ انصاف بالائے طاعت است۔ ایں بادشاہی نیست۔ خدائیست +

صحبت در ارسال خط وکتابت

امروز خطے از بمبئی آمدہ۔ والد بزرگوار شما خیلے شاکی ہستند۔ شما چرا کاغذ نمے نویسید۔ میگویند مدتہا ست کہ از تحریر دست برداشتید۔ آخر سبب چیست۔ انشاء اللہ امروز مینویسم۔ حقیقتاً مدتے است کہ تحریر خط وکتابت اتفاق نیفتاد است۔ چہ کنم فرصت نبود۔ چنداں امر ضروری ہم نبود۔ گفتم بے مصرف نامہ فرستادن چہ ضرورت دارد۔ آقا ہاشم بشما سلام نوشتہ است۔ از جانب شما بندہ ہم سلام مینویسم۔ الطاف شما کم نشود۔ بنویسید و بگوئید کہ دعا گوئے شما بسیار شکر گذار شما ست۔ ممنون عنایتہا و مرہون منّت ہائے شما ست۔ خط خود را مہر کردید۔ خیر صحہ میگذارم۔ ہمیں بس است۔ ہمہ مے شناسند۔ خیر آقا مُہر واجب است۔ ایں صحت را شما بنویسید۔ مردم از بہ معاملگی دست بر نمے دارند۔ قباحت برائے گواہ بیچارہ۔ شما ہم شہادت خود را بنویسید۔ بندہ را معاف

دارید۔ بندہ دربارۂ شہادت عہد کردہ ام۔ آخر چرا۔ آقا
قانش ہمین است کہ یا آدم گنہگار خدا شود یا مطعون بندگان
خدا گردد۔ جناب در بندہ منزل تشریف بیاورید۔ میخواہم
امروز خط از برائے بعضے احباب بنویسم۔ خدا کند کہ بنویسید
شما کے سرو برگ ایں کارہا دارید۔ جناب ہم چیزے بنویسید
چہ بگویم۔ آخر یک سلامے یا پیامے۔ چند روز است
خطے مفصل نوشتہ ام۔ از بندہ خدمتِ آغا احمد مراغی
عرضِ سلام بنویسید۔ لفافہ بکنید۔ سرچسپاں کجا ست۔
صمغ دان را بیاورید۔ تکت تزنید۔ چاپارہا اکثر خط
تکت دار را ضائع مے کنند۔ کسے را بدہید بہ چاپار خانہ
ببرد۔

صحبت در خرید و فروخت

سوداگر حاضر است۔ ایں چہ سوداگر است۔ کوچہ بکوچہ
خاک بر سر مے کند۔ چہ آوردہ است۔ دست فروش است
بلے چنانچہ باب ہند است۔ خورد و ریز آوردہ است۔
بیاورید کجا است۔ یک دست فنجان و نلبکی بگیرید۔ بپرسید
چہ قیمت است۔ یک روپیہ را چند فنجان و نلبکی میدہد

بگو بابا یکے بچند میدہی - یک دانہ را چند میگیری - ہرچہ
از زبانِ مبارک برآید بچشم - یکدست فنجان و نلبکی فی الحال
بما بدہید - مگر بوعدۂ یک ماہ - ہنوز دِشت نکردہ ام - ایں
کاسہ ہا چہ قیمت دارند - یک دانہ یک روپیہ - راست بگو بابا -
مال یک روپیہ قیمت نیست - حال اختیار بشماست - ہرچہ
میخواہید بدہید - ایں خوب نیست - ایں چہ بلاست - خوشم
نمے آید - بخدا اگر بہ یک پول بیرزد - جوے نمے ارزد -
بدہید - چرا ایں قدر گراں فروشی - چرا ایں قدر گراں
جانی میکنی - چرا برائے یک پول سیاہ جان میکنی مال اروس
است آغا مال ہند نیست - بیک روپیہ مردم ایں را بآرزو
مے برند - ہرکس بالتماس مے برد - مارا بچہ قیمت میدہید -
ہردم غرض ندارم - بندہ خدمت شما بر درِ دولت خانہ حاضر
شدم - ایں قدر مسافت را ہم طے کردم - ہرچہ مرحمت بفرمائید
اختیار دارید - لکن امیدوارِ انعام ہستم - مشک نافہ دارید - بلے -
دانہ بچند - ہفت روپیہ - خدا را ببیں بابا - آقا من و خدا
اگر ہنوز دِشت ہم کردہ باشم - خیر ہرچہ بدہید مال خُود
شماست - ہرچہ خوبش باشد یک دانہ خود شما چیدہ بدہید -
بکشید - ترازوئے مثقالی ندارم - ترازوئے شما سردارد آغا

ایں ترازوئے نیست ۔ قپان است آغا ۔ مشک و زعفران را بہ ہمچو ترازو ہا نمے کشند ٭

گفتگو در نگین و جواہر

از جہتِ معجون قدرے مروارید بکار دارم ۔ مثقالے بچند میدہید ۔ پانزدہ روپیہ ۔ بسیار گران است ۔ آقا یکدو جائے دیگر ہم ببینید ۔ حالِ بازار معلوم مے شود ۔ اگر جائے دیگر ارزان گیر بیاید پس دہید ۔ بایں قیمت جواہری ہا از دُکانم بمنّت میگیرند ۔ ایں دانۂ مروارید را ببینید ۔ بنظرِ شما قیمتش چند است ۔ یک نگینِ فیروزہ میخواہم ۔ پیشِ شما ہست ؟ مگر چپالی باشد ۔ اگر بیضاوی باشد بہتر است ۔ مُدوّر بکار نیست ۔ ہر قدر کہ تقطیع کتابی داشتہ باشد بہتر است ۔ ایں چند دانۂ فیروزہ را امروز گرفتہ ام ۔ خوش کنید ۔ ہرکدام پسند جناب باشد ازینہا بردارید ۔ ہرکدام را خواہش داشتہ باشید مال جناب است ۔ ایں نگین را ملاحظہ فرمائید ۔ ایں خوبش ہست ۔ خیر لکّہ دارد ۔ البتّہ بد نیست ۔ مگر ایں لکّہ سیاہ ریز خراب کردہ ۔ ایں کوچک است ۔ ریزہ بکار ندارم ۔ ازیں ہم

قدرے درشت تر باشد۔ ایں بد نیست۔ کوچک نیست آقا سوار نیست۔ از حلقۂ سر است کہ کوچک بنظر مے آید ہرگاہ سوار مے کنید جلوہ اش از یک بدہ مے رسد۔ جلوہ اش بدہ چند نموودار مے شود ؞

گفتگوئے امیر بہ نوکران فرماں پذیر

کسے ہست حاضر؟ چہ حکم است۔ پیش خدمت ہا آمدند؟ حاضر ہستند۔ و باقی حاضر مے شوند۔ اندروں بیائید۔ کدام کس نیامدہ؟ بہروز اقبال کہ حاضر است۔ نو روز ہنوز نیامدہ۔ کے مے آید؟ ساعتِ دہ۔ ساعتم روئے میز است بیارید۔ امروز زود سوار مے شوم۔ آدم ہا را بگوئید آمادہ باشند۔ کالسکہ چی کجا ست؟ ہنوز از خانہ نیامدہ۔ ہر روز دیر مے آید۔ گاہ گاہ دیر مے آید۔ خووت برو۔ زود برداشتہ اورا بیاور۔ پشت اسپ سوار شدہ برو۔ سوارہ برو۔ کالسکہ چی ہم رسید۔ خوب نوکری میکنی بابا۔ آفریں آفریں۔ جناب آقا بندہ را در ادائے خدمت چہ عذر است۔ تابعِ فرمان ہستم۔ نوکر ہستم۔ فضولی مکن۔ جوابِ سوال بقاعدہ بکن۔ آقا ہمیں امروز

دیر شده - کارے ضروری داشتم - دگر بارہ ہیچ خطا نخواہم کرد
خیر حال معاف کردیم ترا - بعد ازیں اگر ضرورت باشد ترا
باجازت برو - چشم - پالکی کش را صدا کن - پالکی بیارند -
فرش و بالش را از گرد و غبار پاک کن - شما ہمراہِ من
بیائید - قمچی و کلاہ بمن بدہ - ساعت چار پالکی را برائے
من بدفتر بفرست - خانۂ آغا جعفر را میدانی - ہمراہ ما بیا -
احمد را ہمراہ خود ببر - ببازارِ بزرگ کہ مے روی کوچۂ سر
راہش میباشد - ہمانجا اتاقش ہست - از کوچہ خم کہ
میگذری دروازۂ بزرگ مے بینی - ایں رقعہ را ببر و
ہرچہ بدہند پشت حمال بار کردہ بیار - کتاب روزنامچہ و
دوات و قلم از دفترخانہ گرفتہ بیاور - برابر صندلی بگذار -
در باغ مے روم ساعتے تفرّج کردہ مے آیم - حسابِ شما
را مے بینم - شیشۂ گلاب بمن بدہ - حال فدوی را اجازت
است کہ رخصت شوم - خوب است صبح زود بیا - نوشتہ
جات حساب را ہم فیصل مے کنم - میزان فردِ شما چیست -
میخواہم در خرچ قدرے تخفیف کنم - روپیہ اش را بیں
بدہید - اشرفی را خوردہ کن - پول سفید از صرّاف بگیر -
صرّاف ہنوز دکان نہ کشادہ است - ایں را سیاہ بکن - چند تا

پول سیاہ بدہید۔ روپیہ قلب است آقا۔ بہروز بسیار صاحبِ سلیقہ آدمی است۔ بلے آدم کار است۔ ہزار پیشہ مرد یست۔ مواجبش چہ میدہید؟ شہریہ اش چیست۔ نان بما میخورد۔ شش ماہہ رخت میگیرد۔ پنج روپیہ شہریہ۔ ایں قدر وصف دارد کہ ہیچ کار در نمے ماند۔ بہر کارے کہ دست مے کند۔ از پیش مے برد۔ با اینہمہ صاحبِ دیانت است۔ ایں رادہ روپیہ بدہید۔ در حساب بنویسید۔ کاغذ اخبار بیاور۔ صندلیہا را روغن زدہ بآفتاب بگذارید۔ میز را ہم روغن بمالید۔ قفل ایں را باز کن۔ پولہا را در کیسہ بکن۔ و در صندوقچہ نگہدار۔ ایں سنگ چہ قدر سنگین است۔ یک پیش خدمت را ایں جا بفرست۔ کفش را پاک کن۔ شما پیش بروید۔ ماہم مے رسیم۔ پیشتر رفتہ در آنجا بائست قلمدانم از پالکی برداشتہ بیاور۔ دو شمعدان از برائے ما گرفتہ بیاور۔ مسہری را باتاقِ دیگر ببر۔ چہ قدر کتب در صندوقچہ مے گنجد۔ تا پس مے آئیم ہمیں جا باش۔ شیشہ ہا را صاف کردہ بالا ببر۔ شیشۂ بگیرید کہ دہنش تنگ باشد۔ امروز صحن خانہ راکس جاروب نہ کردہ۔ فرش را ہم نتکانید۔ سقاب نیامد امروز۔ برو سقاب را خود برداشتہ بیاور۔ بگو ایں جا آبپاشی کند۔ مگر آب

تشکچے بیاشد کہ زمین قشل نشود ۔ وگرد نشیند ۔ امروز بسیار
درد سر داری ۔ ہردو ریسمان را یکجا کردہ تاب بدہ ۔ ہنوز
صندوق باز است ۔ ہرچہ میخواہید بردارید ۔ ہرچہ بکار است
بیرون آورید ۔ ہرچہ بکار است بردارید ۔ وائے بے خبری
عجب نادان ہستی ۔ عجب سُست و بے ہمّت ہستی ۔
تنبل پائے زرد آلو ہیچیں را گفتہ اند ۔ بچّۂ گربہ از کُجا
آمد ۔ بدرش کُن ۔ بیرونش کُن ۔ اگر میدانی چرا نمیگوئی ۔
اگر خبرداری جواب بدہ ۔ چرا جواب نمیدہی ۔ زود برو ۔
دَویدہ برو ۔ ببیں جناب میرزا خانہ ہستند یا خیر ۔ ایں
رُقعہ را بجناب مرزا بدہ ۔ و صبر کن تا جواب بدہند ۔
اگر مرزا نباشند بدربان دادہ پس بیا ۔ امروز خانہ جناب
آقا نہار میخوریم ۔ شما طرف ظہر آنجا بیائید ۔ ایں ہمہ
طول کلام چہ ضرور ۔ در را باز کن ۔ دروازہ محکم کن ۔
نجّار را بگو تختہ را دو نیم کند ❊

شکایت نوکر

امروز کُجا بودید ۔ آقا تمام روز منتظر شما بودیم ۔ چہ عرض
کنم خانہ تنہا بود ۔ آدم را پیے کارے فرستادم مرو کہ شام

آمد ۔ کسے نبود کہ متوجہ خانہ باشد ۔ امروز خدمت پاسبانی ہم بجا آوردم ۔ بندہ ہم از دست این کور نمک ہا بجان آمدہ ام ۔ پئے یک کارے کہ مے فرستم تمام روز را ضائع میکنند ۔ مگر چہ کنم چارہ نمے بینم ۔ میدانم و خون جگر میخورم ۔ بندہ ہم از دست این بے انصاف ہا جگر خون شدم ۔ مشکل این است کہ بے اینہا کار پیش نمے رود ۔ کدام کار را انسان بدست خود بکند ۔ قطع نظر ازین یک دست بزوئے یاد دارند کہ سرمہ از چشم مے برند ۔ بلے پیش روئے آدم دزدی مے کنند ۔ وغیر از چشم پوشی چارہ نیست ۔ اقبال خان را چہ کردید ۔ نمک بحرام بود ۔ پدر سوختہ را جواب دادم ۔ خیر حال عفو تقصیرش فرمائید ۔ پیش بندہ آمدہ بود ۔ بسیار معذرت ہا مے کرد ۔ زاری ہا مے کرد ۔ خیر فرمودۂ جناب بسر و چشم ۔ بر دیدہ منت دارم ۔

گفتگوئے رخت و لباس

بقچہ را بیاور کہ امروز لباس عوض مے کنم ۔ قطیفہ بدہ ۔ غسل مے کنم ۔ کلاہ و عرق چین و قبائے قلمکار و خفتان ماہوت بیرون بیاور ۔ پیراہن را بگیر ۔ دگمہ ندارد ۔ زود باش

بابا زود باش - کہ وقتِ دفتر رسید - جُراب را از پایم بیرون
بیاور - جراب نو را در پایم بکن - لباس دربار را بدہ - جامۂ
بُخاری را بیاور تا بنیم - این جُبۂ پشمینہ مالِ کشمیر بنظر
مے آید - مالِ کرمان است - چوغائے کابلی ہمین است -
بلے بزرگ دہ رنگی است - این چوغائے پشمینہ مالِ کشمیر
است - کارِ سوزن بکار نیست - تار پودی بدہ - گلوبند ہم
بدہ - آئینہ را بگیر کہ عمامہ بہ پیچم - شالِ کشمیری را بگذار -
شال کمر کشمیری را نگہدار - موسمِ زمستان کم نیست - شالِ
چکن بدہ - بُرچاق ہم بدہ - ہمہ را بدستمال پیچیدہ نگہدار
کہ میگیرم - شروانی من در بقچہ ہست - زیر جامہ بسیار
بلند است - بند در لیفۂ زیر جامہ بکش - خفتان ماہوت را
بگیر - گردش پاک کن - بسیار گرد نشستہ است برین - ماہوت
پاک کن بیاور - مے تکانم حالا صاف مے شود - بہ تکاندن
مُصفّا نمے شود - گرد در خالش نشستہ - این داغ چیست
گرد است - بہ سر انگشت بتکانید - چرب کم نیست - جراب
سُفید بدہ - دیروزہ چرک شدہ است - دستمال کرباسی بدہ
ابریشمی را نگہدار - قبایم سردست ندارد - علاقہ بند را بگو
سردست بسازد - بے سردست بے نمود است - دامن

قیطان ندارد ـ این را هم قیطان باید گرفت ـ اگر سنجاف
دارائی گرفته شود عیبے کہ ندارد ـ قیطان خوشنما تر است ـ
زیر جامہ ها پارہ شدند ـ از بازار یک توپ چلواری و یک
توپ کورئی و کرپیتی بیاورید ـ اینکہ بسیار درشت است ـ
پیراهن نازک بیاور ـ چہ ململ باشد چہ جاکناک ـ اگر کتان باشد
هم عیب ندارد ـ خیّاط را بطلب ـ خودت برو ـ با خود برداشتہ
بیاور ـ اُستاد قباهائے کہ پیش دوختہ بودی دوختش خوب
است ـ مگر بخیّہ درشت زدئی ـ آقا بخیّہ اش بد نیست ـ
مگر خیاط اش قدرے کلفت است ـ حال ابریشم باریک بکار
مے برم ـ نخ باریک مے آورم ـ پیچک باریکے برائے شما پیدا مے کنم ـ
کفش دوز را بگو یک کفش خوب پاکیزہ برائے من بیارد کہ
باندازہ پایم باشد ـ نہ تنگ باشد نہ فراخ ـ این کفش بہ پایم درست
آمد ـ آقا بزبان شما چاقشور چہ چیز است ـ نوعے از موزہ است کہ زنان
در پائے میکنند ـ امرائے هند روزے دو بار رخت عیوض میکنند +

ترکتازِ سخن بہ میدانِ شهسواری

نفتر را بگو اسپ عربی را زین کند ـ یراق رومی بزند ـ
افسار کجا ست ـ ریشمہ پیش جلودار است ـ بگیر ـ آویزہ اش

خراب شد - بر کرنگ سوار میشوم - سرخونگ و قزل را یدک ببرد - قدرے راه پیاده باید رفت - اسپ سرکش است شوخی میکند - سرکش که خیر مگر البتّه چابک است - اگر اسپ چالاک نباشد از گاؤ تا اسپ فرق چیست - بگو جلوش را گرفته لواش پوزش بیاورد - بند یدک کش را به بند قاش زین راست کن کج است - کدام اسپ را بکالسکه بزنند - جفت مادیان کهر را - فهمیدم امروز اسپ گرفتید - چه رنگ دارد - کهر است بسیاهی میزند - این را بملکِ ما قرا کهر میگویند - خوش رنگیست - اسپ هم خوش گوشت است - نریان است یا مادیان؟ این اسپ از کیست؟ از خود جناب است - بسیار زرنگ و چابک است - پوزش را مے بینید به عربی مے نماید - مرشه که دو رگ باشد؟ بلے دو رگه است - تیغهٔ گردنش مے گوید که ایرانی است - ساغریش را بگرداں - سینه بندش را تنگ تر بکش - که شانِ گردنش نمودار شود - تنگش را ببیں که بندش گرهش سست نباشد - مهتر کجا است؟ اسپ را تیار میکند - تا حال قشاد نکرده بود - مهتر را تاکید کنید که یک تیمار یک طرف و ده راتبه یک طرف - قزل را چه کردید؟

سرخون چه شد - بفروشش دادم - زهر گوشت بود - تنبل بود -
بسیار مناسب فرمودید - قاطرها کجا هستند - فصل است
به خصیل بسته ام - پالان ایں قاطر خوب نیست -
رکاب ندارد - قانجوقہ ہم نیست - بلے ہندیها ایں اوضاع
را نمے دانند - افسار و پابندش کجاست - سرکمند
باشد - در آخور ببینید - اسپ عرق کرده - مهتر را بگوئید
بگرداند - تا عرقش خشک نشود به آخور نبرد - حالا در کمند
شما اسپ ہائے خُوب خُوب جمع شدند - شما سر کالسکہ سوار
شوید - بندہ پشت اسپ سوار میشوم - ایں اسپ بسیار
سرکش است - سوار شو - رکابش بزن - بدواں - تیز تر بدواں - از
فیل مے ترسد - قمچی بزن - خودت چرا مے ترسی - نهیب
کن - متوجّه باشی نہ کہ بیندازد ترا - ایں اسپ قشقہ دارد -
ایں اسپ غش دار است - به آغا بابا آشنا شده - بلے یکہ
آشنا است - اسپ ہائے خود را آردابہ بدہید - آب و
دانۂ ہند بہ مزاج اسپ ہائے ولایت نمے سازد - دانہ
پیش مهتر بگذار - ببیں بہ اسپ مے دہد یا نمے دہد -
کالسکہ چی دیروز کالسکہ را چنداں دواند کہ پایہ ہائش درہم
شکست - اسپ سرپائے خورد و دمہ رو افتاد - مرد کہ آسیبے

سخت برداشته - میر آخور را بگو زین پوش درست کند - زین ہا
خراب میشوند - این میمون بد ذات از کجا آمد در اصطبل ؟
باب ہند است بزبان خود میگویند بلائے طویلہ بر سر میمون +

گرمجوشی ہائے صحبت چائے

چائے درست کنید - برائے جناب آغا چائے دم کردہ
بیاورید - چائے در قوری چینی خوب تر دم میخورد نسبت
به برنجی - معاف دارید قبلہ - طبعم حار است - چائے بمزاجم
نمے سازد - مزاجم حار است قبلہ - یبوست مے آرد - خیر
مضائقہ نیست - شیر هم حاضر است - قیماق هم حاضر است -
این قدر زحمت چه ضرور است - چه میفرمائید - در چائے چه
زحمت است - آب گرم بیش نیست - سماوار را همین جا
بیاورید - قوری بسیار خوب است - بچند خرید فرمودید -
ہزار[1] پیشہ را هم بیارید - پیشترک پیشترک - سینی را درمیانہ
بگذار - قند اروسی هست ؟ برکت شد - نبات سفید بسیار
سفید و پاکیزہ آوردہ ام - اگر حکم شود حاضر کنم - ملاحظہ
بفرمائید این هم کم از قند اروسی نیست خیر نبات هم

[1] ہزار پیشہ ایک بکس ہوتا ہے کہ جس میں تمام سامان چائے کا یکجا رکھا ہوتا ہے +

عیب ندارد۔ مگر شاخه نبات بیاور که شیرینیش نسبت به تخته نبات لطیف تر سے باشد۔ نبات چوچو هم درین بلاد مے رسد یا نه۔ خیر همیں تخته نبات است یا کوزه نبات است و بس۔ کاسه نبات هم درین ملک یاب نیست۔ بولایتِ هند همه شیرینی ها از نیشکر میگیرند۔ بولایتِ ما قند و نبات وغیرہ اقسام شیرینی از لبلبو درست میکنند۔ مگر لبلبوئے ایران نه همچو لبلبوئے هند است۔ بلے شنیده ام بسیار شیرین میباشد۔ چه عرض کنم اکثر اوقات که لبلبو را جوش میدهند دور پاتیل شیرہ اش میماند۔ ممکن نیست که آدم یک فنجانش را بخورد مگر که کاسئه آبے درآں مخلوط کند۔ بلے شیرینئ گلو سوز دارد۔ بس همیں را بگیرید که چکائیهٔ نبات است۔ شیرهٔ خالص است۔ بخورید که چائے سرد میشود۔ بسیار داغ است۔ اُف اُف آتش است۔ فنجان را به نلبکی بریزید۔ که سرد شود۔ یک دو دانه نان خطائی بیندازید که حرارتش را مے نشاند۔ بر میگیرد۔ اگر به تبدیلِ ذائقه میل باشد کلوچهٔ نمکین هم حاضر است۔ نبات اگر کمتر باشد دیگر بگیرید۔ ضرورت ندارد خُوب است۔ مُعتدل است۔ اگر زیاده تر میبُود مزه اش بر میگشت۔ بقاشق بهم زنید۔

تہ کشیدہ است۔ قاطی کنید۔ شیرینی گلو سوز بمذاقم خوش
نمے آید۔ چائے ہم بسیار خوب است۔ خوب دم کشیدہ
است۔ چہ ذائقۂ خوشے دارد۔ چہ تعطیر خوشے پیدا کردہ
است۔ تلخی اش چہ تلخی مصفّی است۔ چائے آق پر باشد
چائے کہ از کلکتہ و بمبئی مے آید بجہاز مے آید۔ امّا چائے
کہ براہِ تبّت و ترکستان مے آید اہلِ سلیقہ ہماں چائے را
زیادہ تر خوش دارند۔ مردم لطیف طبع ہمیں میخورند۔ در
چائے ہرچہ ہست ہماں تعطیر بخارش ہست۔ چائے کلکتہ
و بمبئی بویش نمے ماند۔ از تبخیر دریائے شور عطریتش
زائل میشود۔ طعمش ہم بد میشود۔ چائے کلکتہ و بمبئی
بوئے دریا میدہد۔ جناب آقا چائے کہ دانایانِ فرنگ
در کوہستانِ ہند کاشتہ اند بازار چاء ہائے چین و تاتار
پیشش شکستہ است۔ بازار تاتار و چین را بکلّی درہم
شکست۔ نرخش بولایت سیرے چار دہ روپیہ رسیدہ۔ آخر
ایں چہ خوبی دارد کہ از چائے چینی ہم سبقت برداشت۔
لطفش اکنوں چہ عرض کنم خدمت شما۔ چائے کوہی ہمیں
نسبت دارد بہ چینی کہ زعفرانِ کشمیر بہ خاشاک ہند۔
سُبحان اللہ پس کوہستانِ ہند از گلشنِ چین و تاتار ہم

گوشئے سبقت ربُوده - بلے دریں چہ شک است - مگر ایں ہمہ از سعی و اہتمام صاحبان عالیشان است - کہ چمن پیرایان گلشن ہند ہستند ۞

سفرہ آرائی بزم طعام

ناظر کجا ست - پیش خدمت ہا را صدا کنید - آفتابہ لگن بیاورید - چاشت بکشید - جناب ہم ہنوز چاشت نکردہ باشید - سفرہ را پہن کن - جنابِ آغا چہ بر وقت رسیدید - بسم اللہ چاشت حاضر است - بیائید بیائید - نوش جاں فرمائید - بندہ چیز خوردہ آمدہ ام - خیر قدرے ایں جا ہم نوشِ جاں فرمائید - بجانِ شما سیر ہستم میل ندارم - شام دیر ترک خوردہ بودم - تکلّف را برائے یک ساعت بر طرف کنید - از خزینۂ الطاف و مراحم شما چہ کم گردد اگر امروز ہمیں جا بندہ نوازی فرمائید - یک دو لقمہ بیش نخورید - مگر قسم خورید کہ دریں جا نان نخورید - اگر قسم خوردہ اید نخورید - خیر فرمودۂ جناب بر سر و چشم ۞

صحبت دیگر

طعام بیاورید - گرسنہ ہستم - نان ماں ہرچہ باشد بیاورید - این جا ہمہ از گرسنگی مے میرند - آنجا کس خبر ہم نمے شود قورمہ را پیشترک بکشید - ہمہ روغنش بستہ است - بہ سبب سرماست - زمستان رسید - ہمہ برکت سرماست - شدّتِ سرماست - سر آتش بگذارید - آقا آلو ہم بولایتِ شما ہست؟ بلے حضراتِ انگلیس بردہ اند - ما مردم سیبِ زمینی میگوئیم این را - قدرے شیر ہست؟ حاضر - متوجہ باشید کہ کاسہ چپہ نشود - پارۂ نانے بدہید - این نان بسیار خشک است بلے نان سنگک است - باقرخانی است - بخورید - بسیار پختہ و بریان است - در آب گوشت بیندازید - حالا نرم میشود - گوشت دو شینہ است - خراب شدہ و گرفتہ است مالِ شب است - شب ماندہ است - این آب گوشت گوسفند است - پلاؤ دُنبہ است - برّہ ہائے لوہانی از پیشاور طلبیدہ ام - مگر حقیقت این است کہ آشپز ہم از عُہدۂ خود بدر آمدہ - بسیار خوب پلاؤ دم کردہ - گوشت ہم خوب پختہ شدہ - تہ گیری بہ بشقابے گذاشتہ بیار - مغز قلم

را بیرون بیاورید ـ قاشق کجاست ـ در ملکِ ہند جناب ہم
بہ قلفل عادت بہم رسانیدند ـ مردم ہند بسیار مرچ میخورند ـ
یک انگشت از سالان شان آدم بدہن برد ـ دیوانہ میشود ـ
از زبان تا سینہ اش مے سوزد ـ بندہ اگر یک لقمہ
میخورم فوراً دل زدہ مے شوم از شدت تندی ـ بلے
آدم کفیدہ میشود ـ قیماق بخورید کہ سوزش قلفل را مے برد
نان قاق بخورید کہ جان کباب است ـ دندان از کجا آرم
آغا ـ این ہمہ دندان ہاست کہ اُستخوان بزرگ را بدان
ریز ریز مے کردم ـ حالا دشوار است کہ لقمۂ نانے بدان
بخایم ـ نان گرم بیار ـ کباب را بریان کن ـ ہنوز برشتہ
نشدہ ـ ترشی بخورید ـ چائیدہ ہستم آقا ـ مے بینید
آوازم گرفتہ است ـ گلویم گرفتہ است ـ بد شد کہ ماست
خوردم ـ آچار خوردم بد کردم ـ تخم مرغے نیم رو کردہ
بیارید ـ خاگینہ حاضر است ـ شیر برنج بخورید ـ بہ شیرینی
میل کمتر دارم ـ مزہ اش بچشید یک انگشت بخورید ـ
اگر خوش نیاید ذمہ من ـ نخورید ـ جناب تعارف بردید ہیچ نخوردید ـ
جناب ہمہ را تعارف کردید و خود ہیچ نخوردید ـ ہیچ
نوشِ جان نفرمودید ـ گربہ کہ در سر دسترخوان است یک لقمہ

نیافت - لقمۂ ہم در نزد - لقمۂ نزد سگ بیچارہ بیندازید - دعاگوئے شماست - چوب نازکے بیار کہ خلال کنم - چوب خلال دندان بیار - چیزے بدندانم ماندہ است - ریشہ کہ کہ بدندان بند میشود بے آرام مے کند - موئے در بینی و کیک در شلوار مے کند - پیش خدمت ہا ہنوز نان نخوردند - ناظر را بگو ہمہ را سرانجام بکند - آب خوردن بیارید - انشاء اللہ عافیت باشد - عاقبت شما بخیر - سقاب رُوحِ پدرت شاد کہ بوقت رسیدی - خوب وقتے آب آوردی - آغا جعفر کجاست؟ استفراغ کرد است - ببین چیست درمیان آب - این آب را دور بریزید - آب خنک نیست - از دم چاہ بیارید - آب شب ماندہ در موسم زمستان خوش است - آب این چاہ ہم کم از آب یخ نیست - مردم بموسم تابستان آب را شورہ پرورد کردہ میخورند - بلے برف آب کہ ممکن نیست این جا - بہ یخ ہم خنک مے کنند - شیر و قیماق و شربت ہا را ہم یخ بستہ میخورند - ہمیں را بھند برف مے نامند - آب شورہ پرورد عطش بسیار مے آرد - کاسۂ پُر آب است - متوجہ باش کہ نریزد - پشت سرم ایستادہ باش +

آش پز خانہ

آش پز فریاد میکند کہ علاف امروز آرد ندارد - گندم بر آسیاب روانہ بفرمائید - یک قاطر میتواند این ہمہ بار را بکشد - باد آسیا ہم دور نیست - خراس این جا نیست - دور است - کے مے رود کے مے آید - مزدورہا را بیاوردید - دست آس ہا گرفتہ بنشینند - اینک آسیا کردہ میدہند - آرد را خمیر کن - احمد نان را خوب نان مے پزد - یک مثقال چونہ را بر میدارد - نان پاین بزرگی پختہ مے کند کہ گوئید سپر است - فراخ دامن - چہ قدر پختہ است - سبحان اللہ - نان سنگک و نان قاق ختم است بزود - دوری و پیالہ و کاسہ و بادیہ و پاتیل و آب گردان و سینی و مجمعہ از برائے سفید کردن بدہید کہ سیاہ شدست - اجاق ہا کمتر ہستند - یک دو تا سہ پایہ دیگر درست بکنید - آتش کم کنید - دیگ سر رفت - انبوز شکست - دیگر ماشہ بیارید - منقل را ہم بیارید کہ مرمت میخواہد - چیزے دستکاری میخواہد ٭

صحبت قلیان به دم کشاں حلقۂ محبت

پیش خدمت را بگو قلیان بیارد ۔ قلیان درست کُن ۔ قلیان را تازہ کردہ بیاور ۔ آتش را عوض نہ کردی ۔ آب آتش نہ کردی ۔ نَے پیچ را ہم تر کن ۔ سر قلیان را چاق کُن ۔ چلیم پُر کردہ بیار ۔ میل بفرمائید آغا ۔ بندہ ازیں ثواب محروم ہستم ۔ ایں تمباکوئے خُوب است ۔ خیر آقا تا از ملکِ ایران بیروں آمدم دیگر تمباکوئے خُوب نکشیدم ۔ ناچار گڑاکو اختیار کردم ۔ بلے تمباکو ہائے ولایت در ہند نمے باشد ۔ این جا مردم در تمباکو شیرینی میکنند ۔ آنجا شیرینیش قدغن ست ۔ یک سیرش دریں جا بصد روپیہ خواہید پیدا نمے شود ۔ خمیرۂ ہندوستان ہم اگرچہ ضعف دماغ مے آرد مگر خالی از کیفیت نیست ۔ ببینید یک کش زدن خانہ را معطر کرد ۔ قلیان پیش جناب آقا بگذار ۔ دودی کردہ بدہ ۔ بہ کشید کہ گلدودش مے رود ۔ ایں سرِ قلیان مُشبک از کجا ست ۔ از لکھنؤ طلبیدم ۔ ایں جا کجا پیدا مے شود ۔ دو تائے دیگر بود بچہ ہا شکستند ۔ ایں ہم مو وارد ترکیدہ است ۔ احمد تو شکستی ایں سرِ قلیان را ؟ خیر آقا ۔ بندہ

دست ہم نہ کردم ۔ از روزے کہ سرِ قلیان گذاشتید بندہ دست بہ آں نگذاشتہ ام ✤

گفتگو دربارۂ خانہ و مکان

خانۂ قدیم را چرا وا گذاردید؟ خانہ اول را چرا وِل کردید؟ بجائے اکثر ضروریات معطلے بود ۔ و مردم میگفتند میمنت ہم ندارد ۔ جناب آقا سعادت و نحوست متعلق بہ تقدیر الٰہی است ۔ مکان را چہ دخل است دریں ۔ مکاناتش ہمہ حبس بودند ۔ خصوصاً در موسمِ تابستان کہ نفس تنگی مے کرد ۔ بلے مکاناتِ ایں ولایت ہمیں طور میباشند ۔ سیاق ایں ملک ہمین است ۔ رواج ہر جا جدا ست ۔ چرا بہ ہمسایگی ما منزل نمے گیرید ۔ اگر التفاتے بجانب غریبیاں نمائید چہ کم گردد از بضاعت مراحم شما ۔ آقا ایں مکان مہمان خانہ ندارد ۔ ایں مکان بسیار دلچسپ است ۔ دم دروازہ اش وسیع است حاجت بہ مہمان خانہ ندارد ۔ پیش دروازہ میدانے وسیع است ۔ و سکوئے میان میدانش واقع شدہ ۔ برائے موسمِ تابستان و برسات بالاخانہ ہم موجود است ۔ اگر مرضئ شما باشد پشت سقف بالاخانہ

دیگر ہم گنجایش دارد ـ خود درست کنید ـ برائے روز زیر
زینے ہم دارد ـ یک عیبش ہمین است کہ حیاتِ کمتر دارد ـ
بلے صحن کمے دارد ـ پشت سقف بالا خانہ ہست ـ غرفہ ہائے
بالا خانہ را باز کنید ـ مکانِ جناب بسیار روشن است ـ
خیلے خوش فضا و دلکشا است ـ بندہ خود طرحش درست
کردہ بہ معمار دادہ بودم ـ روز ہائے کہ شما بالا خانہ خواب
مے کردید ـ روزے بالائے بام رفتم ـ دیدم کہ بسیار چشم
اندازے خوبے دارد ـ بیائید بالا برویم ـ نگاہ کنید ـ تمام
باغہائے بیرون شہر پائین باغش ہستند ـ راہِ پلہ اش ہم بسیار
خوب است ـ ہیچ پا لغز ندارد ـ دالان و حجرہ و شاہ نشین و
پستو و آش پز خانہ ہمہ ضروریات کہ بکار آدم باشد موجود
است ـ خانۂ بلند در برابرش نیست کہ جلوگیرش باشد ـ
از مکاناتِ دیگر چشم انداز نیست کہ بے پردہ باشد ـ پردہ
بیندازکہ مگس ہا مے آیند ـ چق میندازکہ تاریک میشود ـ
دروازہ را باز کن تا ہوا حبس نشود ـ پیش طرہ برائے خانہ
بسیار ضرور است ـ خانہ رو بہ ہوا است ـ ترشحات باراں بسیار
مے آید ـ سایہ بان بکشید کہ پناہ باشد ـ برائے تابش آفتاب
ہم بسیار خوب است ـ میخواہم خانہ را سیم بگیرم ـ در اُطاق

رفتنِ دروازہ را بہ بند۔ برائے آرائش خانہ چند آئینہ ضرور است۔ سہ چار تا کلاں ہم۔ عنکبوت تمام خانہ را خراب کردہ۔ تار ہائش را از سقف و ہر گوشہ کہ باشد پاک کن۔ سرِ صفہ قالیچہ بینداز۔ صدرِ صفہ مسند را بینداز۔ و متکا بگذار۔ فرش را جاروب کن۔ اول چادر سفید بکش۔ باز قالیچہ بینداز۔ بلغار را در کفش کن بینداز۔ کرسی ہا را دورِ میز بگذار۔ امورات بیت الخلا دریں ملک سخت دشوار است۔ بلے ہر ملکے رسمے دارد۔ ایں عجب رسم است۔ کہ بر سر آدم میریزند۔ ازیں عمل است کہ ہر سال عالمے لقمۂ وبا میشود۔ بنّا و معمار را بطلبید کہ خانہ قدرے دستکاری میخواہد۔ اول قفسک بستہ کند۔ با چوب بست حاجت ندارد۔ بہ نردبان ہم کار میشود۔ بوئے بد از کجا مے آید؟ راہِ آب بند است۔ ایں خانۂ بلندے کہ بنظر مے آید از کیست؟ ایں خانہ خانۂ خود شما ست۔ از خودِ جناب است۔ کفش خانۂ شما است۔ آقا حسین کنار دریا مکانے انداختہ۔ حوالئے بنا کردند۔ ایں قطعۂ زمین از کیست؟ بندہ ہم میخواہم لب دریا مکانے بنا کنم۔ در حیات درختے خوبے واقع شدہ۔ شاخہایش چہ قدر بسیار ہستند۔ آفتاب مجال ندارد کہ بہ حیات بتابد۔

برائے تابستان خُوب است - پیش دروازہ اش ہم سایہ دار است - درونش رفتہ ببینید - داخلش رفتہ ببینید - ایں خانہ را بفروشید کہ بد یمن است - بد یمن کہ نیست لیکن از تنگیٔ مکان و احتباس ہوا ہر کہ دراں مے نشیند بیمار میشود - مردم ہند سخن ہا ساختند - بلے توہم پرست مردم ہستند ؎

گلگشت بگلزارِ سخن

تشریف مے آرید ؟ در باغ تفریحے بکنیم - ہوائے باغ خنک است - بندہ مرخص میشوم - معاف دارید - بندہ نخواہم رفت - ایں باغچۂ کیست بسیار پُر ثمر است - باغچۂ شما ہم فضائے خوشے دارد - امسال گلہائے خوب کاشتید - تخم گل بوقلموں از کشمیر و کابل طلبیدم - بلے در خارزار ہند ایں گلزار کجا پیدا میشود - باغبان ! ایں تخمہا را دریں چمن بکار - تخمہائے کہ پریروز کاشتہ بودم تخجہ زد است - ایں چمن بسیار سرسبز و شاداب است - دیدہ آب میگیرد - آب گلہائے فرشی را خراب میکند - راہ آب را سہ بندید - نوچہ ہائے سرو را از کجا پیدا کردید - از دہلی طلبیدم - دریں مُلک پنجاب کجا بدست مے آید - باغبان را بجوئید

خیابان ہا را درست نکند - فردا باز مے آیم - اگر خس و خاشاک پیرِ کاہے دیدم دست ہایت را قلم مے کنم - تمام باغ را دشت و صحرا کردی - دریں زمین اثرے از شور زار است - ایں قطعہ را ہموار کن - میخواہم آبادش کنم - زمینش قدرے بلند است - ایں چمن سرا زیر است - ایں سرا نشیب است از ہمیں است کہ زمینش سیراب بنظر مے آید - شنبلیلہ و خربزہ و ترخوان و سبزی ہائے دیگر دریں قطعہ میکارم - ایں درخت خشک میشود - چہ طور دانستید؟ ببینید سرش خشک شدہ - آخر تمامش خشک میشود - ایں درخت ہائے بے مصرف را بیخ کردہ خس و خاشاک را دور بینداز - زمین را شیار بکن تا ببینیم - و طراحی او را نشانت بدہم - ہماں طراحی باز مے بینم - سقاب را بگو آبپاشی بکند - ایں قدر آب بپاشد کہ تمام روئے زمین گل شود - آقا بے سیاست کار نمے شود - ایں چہ درخت است؟ خوب چتر زدہ - مولسری است - از ہند است - شاخہایش چہ قدر انبوہ و درہم است - شعاع آفتاب را ہم مجال گذر نیست چہ ہوائے خوبیست - بیائید ساعتے در زیر ایں درخت بنشینیم - در ہند درخت ہائے تاک را نہال نمے کنند -

باب نیست - دریں جا دار بست میکنند - بیارہ ہائے آں را بعضے مردم در ایران ہم جفت درست کردہ تاک ہا را بداں سر میدہند - کہ سایہ آنش بسیار خنک و مفرح است - شب چہ قدر طوفان بود - باغہا را بسیار نقصان رسانید - صدہا درخت ضائع شدند - درخت ہائے کہنہ کہنہ کہ سر بکہکشاں فلک کشیدہ بودند بر زمین اُفتادند - فالیز خرپوزہ بکلّی برباد شد - تمام بیارہ ہائے خرپوزہ و ہندوانہ را برہم زد - جُفت ہائے تاک مرا ہمچو ورق برگردانید - عشق پیچاں را طناب کشیدہ سر دہید کہ بالا رود - درخت تبریزی را ہیچ آفت از طوفان نہ رسید - بلے بادنجان بد را ہیچ آفت نمے رسد - ببینید پدر سوختہ ہا چہ قدر باسمان سر کشیدہ اند - برائے ہمین است کہ زاغ و زغن آشیانہ ہا بستہ اند

سیر کنار دریا

حضرات کجا تشریف دارند ؟ سیر کنار دریا رفتہ اند - بیائید ما ہم تماشائے دریا بکنیم - سیر آب دل را سرور دیدہ را نور میدہد - چنگک ہم بردارید - چند دانہ مرگ ماہی ہم بگیرید - اگر ذوق شکار است ماہی گیراں را مے طلبیم

نیز کنارِ دریا صیاد ہا خود موجود ہستند۔ روزے شکارِ ماہی مے کردم۔ ماہی بقلاب آویخت۔ تا کشیدم قلاب شکست۔ ہمیں تکاں زدم چنگک شکست۔ آخر معلوم شد کہ کاسہ پشت بود۔ ایں جا چہ قدر آب داشتہ باشد۔ بقدر قامتِ انسان باشد۔ دو بالا آدم باشد۔ آب دریا سوار مے رود۔ پایاب گذر محال است۔ موجہائے آب و لُجّہ و گرداب را ببینید کہ چہ لطف ہا دارند۔ بلے بمقتضائے و من الماءِ کُلَّ شيءٍ حيٍّ آب زندگی انسان است۔ اگر شعرے مناسب حال بخاطر باشد دُر افشانی بفرمائید۔

دجلہ را امروز رفتارے عجب مستانہ ایست
پائے در زنجیر و کف بر لب مگر دیوانہ ایست

بیائید سرِ کشتی نشستہ آں طرفِ دریا را تماشا کنیم۔ اُستاد ملّاح کشتیٔ شما چہ کرایہ دارد۔ یک روزہ کرایہ اش چند میشود؟ از یک سر آدم چہ مے گیری؟ جہاز شما چند ماہ است کہ بادبان برداشتہ؟ ایں کشتی را ببینید چہ قدر تند مے آید بطرفِ ما۔ چند نفر آدم دریں کشتی ہستند؟ مہارش بدست ملّاح است۔ بہر جانبے کہ میخواہد مے برد۔ باد موافق است۔ لنگر را بکشید۔

اے باد شرطہ برخیز کشتی شکستگانیم
شاید کہ باز بینیم یاران آشنا را

بدانکہ کشتی و جہاز بباد مخالف غرق مے شود - کشتی طوفانی شد - شرا چرا بہ جہاز کشیدہ اند ؟ منظنہ کہ بنائے روانگی دارند - بط و مرغابی آب را خیلے خوش میکند - بلے ہر دو آبی ہستند - مے بینید ہر دو را چہ طور شنا کردہ مے آیند - بلے گویا گرد بستہ اند - ابراہیم میتوانی کہ شناوری بکنی ؟ خیر مگر ابراہیم بنظر جناب مرغابی است - بیائید بکشتی بنشینیم - کشتی را بکنارہ بیاور کہ فرود آیم - ہر دو کشتی را بیاور - کنار دریا گل است - امروز باد بسیار است - این باد بدریائے شور طوفان کردہ باشد - صدہا جہاز طوفانی شدہ باشد - کشتی ہا کہ حباب روئے آب شدہ باشند - امروز خوب سیر دریا کردیم - عصائے بندہ در آب اُفتاد - امسال قاز و سرخاب وغیرہ جانوران کوہستانی نیامدند - بلے برف باری ہنوز در آنجا شروع نشدہ باشد - البتہ یخ بندی شروع شدہ باشد کہ ستارہ زمستان برآمدہ ☆

گفتگوئے اسلحۂ جنگ

شمشیر را دیدید؟ امروز گرفتم۔ قبضۂ دوستان شما باشد۔ عمل دار السلطنت اصفہان است۔ تیغش را ببینید۔ خم و دمش را بہ بینید۔ سپر فولاد را دو نیم مے کند۔ عمل اسد اللہ است۔ شمشیر کمر شاہ عباس است۔ بکشید۔ خوش غلاف است۔ قبضہ اش طلا کار است۔ آقا اگر راست مے پرسید بلچاقش بہ ایں قد و قامت قدرے بزرگ است۔ انشاء اللہ قبضہ اش را طلا مے گیرم۔ چہ شعر است کہ بریں نوشتہ است؟ ؎

بنازم بایں بچۂ ذوالفقار کہ دارد برش از پدر یادگار

پاسئے نعلش از ایران نیست۔ ایں آہنے کہ بکمر نیام مے زنند چہ نام دارد؟ قرباغد مے گویند۔ دیگر براق و تسمہ و چرم ایں را چہ مے گویند؟ قد بند۔ ایں ہم خوب نیست۔ براقش را ہمہ نو مے گیرم۔ ایں تفنگ کار روم است۔ خیر انگریزیست۔ کارد ہا را زنگ زدہ است۔ روغن زدہ در آفتاب بگذارید۔ سرب ہست؟ میخواہم امروز گلولہ بریزم۔ قالب گلولہ را بیاورید۔ چار

پارہ و ساچمہ از بازار بیاورید ۔ چاشنی دانش کجا ست ؟
ایں سیلابہ را دیدید ؟ کار کابل است ۔ کارد جوہر دار است
بلے چہ جوہر است ہمچو پائے مور مے رود ۔ از کمر
فتح علی شاہ قاجار است ۔ نیامش کار کشمیر است ۔ از زرہ
فولاد مے گزرد ۔ چار آئینہ را دو پارہ کردہ بود ۔ سپر
کرگدن را ہمچو خیارِ تر دو نیم مے کند ۔ آقا تفنگ
دُمیالہ پُرمی ہم بولایتِ شما رسیدہ ؟ خیر کلاہ دار درانجا
ہم مے رسد ۔ کلاہ دار را دراں صفحات ونگی میگویند
و ایں کہ دمش سنگ مے باشد ۔ چقماقی مشہور است ۔
ایں تفنگ را پُر کنید ۔ تفنگ شما بسیار دُور انداز
است ۔ صدائے تفنگ آمدہ ۔ بکجا سر شدہ ؟ مے روم
تا بہ بینم کہ نشان را زدہ است یا نہ ۔ باشید مرد کہ مے رود
خبر مے آرد ۔ رفتن شما خوب نیست ۔ آخر خطر چیست ؟
بہ آواز تفنگ شما دریں جا مضطرب مے شوید ۔ اگر
در معرکۂ جنگ باشید کہ صدہا مردم بدم کار رسند ۔ صدہا
بزمین مے طپند ۔ ہوش از سر شما خواہد رفت ۔ آقا ایں
خطائے شما نیست ۔ ایں برکت علم کتائی شما است ۔
حقیقتاً کہ ملاہا خیلے ترسوک مردم مے باشند ۔ خیر نہ چنیں است ۔

بلکہ عمل بہ احتیاط مے کنند +

شکار گاہ

بیائید امروز ما ہم بشکار برویم ۔ آقا خیراست از شما این جا شکار کجا ۔ شکار بسیار است ۔ یک دو فرسنگ از شہر بیروں مے روید بیست کبوتر و فاختہ را شکار میکنید بہ بہ بہ در ہند شما ہمیں شکار است ۔ آقا جان من ندیدید شما ۔ جانِ شما قسم کہ روزے برائے تفریح دماغ سوار شدیم ۔ ہمۂ ما تیغ ہا حمایل و خنجر بکمر و نیزہ بر دوش و سپر بر پشت و زرہ در بر و خود بر سر خیزا خیز بصحرا مے رفتیم کہ از دامنِ کوہ غرّۂ شیرے بگوشم رسید ۔ نہیبے زدم کہ بیک ناگاہ شیر زیانے از میان درختان نمودار شد ۔ بندہ خود پیشترک بودم ۔ حملۂ کردہ آدم مرا زخمدار کرد ۔ اول طپنچہ خالی کردم خطا کرد ۔ تفنگ دو میلہ داشتم ۔ ہر دو را پیے ہم خالی کردم ۔ قدرت الٰہی را تماشا کنید کہ یک گولہ بدماغش خورد و دیگرے بگوشش رسید ۔ دود از نہاد شیر برآمد و بزمین افتاد ۔ ہمچو مرغِ بسمل در خاک مے غلطید ۔ کہ رسیدم و خنجر آبدار از کمر کشیدم و بلوحِ سینہ اش

نواختم - کہ دل و جگر را شگافتہ در استخوانِ پشتش بند شد - ہمیں کہ شکمش چاک گردید - سرد شد و بر زمین افتاد - مردم شمشیرہا علم کردہ بہم ریختند و بند از بندش جدا کردند +

روشنائیے صبحِ اقبال

دم صبح ست آقا بیدار شوید - آفتاب برآمدہ ہنوز زود است - ببینید آفتاب نیش زدہ است - بندہ وقتیکہ برخواستم آفتاب نہ برآمدہ بود - لکن طلوعِ آفتاب نزدیک بود - حالا سرِ تیغ آفتاب بلند شدہ است - آفتابہ لگن بیاور - مسواک بیاور - آب گرم برائے روئے شستن بیاور - دست مال من کجا ست رخت خواب را جمع کن - رختِ شب خوابی را تہ کن - جناب آقا کجا تشریف بردند - برائے تفرّج - برائے تفریحِ دماغ - ہنوز نیامدہ اند - مدتیست کہ تشریف آوردند - کیہا ست کہ پس آمدند - چائے ہم نوش جاں فرمودند - وقتِ چاشت است حالا آفتاب گرم شد - بے سایہ کش بیروں رفتن امکان ندارد - تا بیت الخلا رفتم عرق کردم - شعاعِ آفتاب را مے ببینید - از ہفت پردۂ چشم مے گذرد - پیش بالا خانہ سایہ باں بکشید - ایں جا

آفتاب مے رسد۔ آفتاب گرداں بزنید۔ چہ قدر از روز گذشتہ است۔ چہ قدر از روز باقی است۔ روز رفت حال از شب سخن بگوئید +

مشک افشانیٔ شام عنبرین فام

چوں آفتاب جانب مغرب رود شب نام نہند۔ مشکے پُر کن شمع را روشن کن۔ گلش را بگیر۔ گلگیر کجا است۔ روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود۔ چراغ روشنی کم تر دارد۔ شعاعش کم است۔ گلِ چراغ بگیر۔ فتیلہ را بیاور۔ فانوس را پاک بکن۔ لالہ را ہم روشن بکن۔ لنتر را در حلقہ بیاویز۔ ایں شمع اشک کمتر دارد۔ روشنی اش ہم شفاف است۔ از پیہ ماہی است۔ خیر مومی است۔ ایں جا دلوار کوب بزنید۔ صراحیٔ آب در طاقچہ بالائے سر بگذار۔ متکا را پشت سرم بگذار۔ کلید را زیر بالش بگذار۔ پولہا را پیش خود نگہدار چراغے کہ در حیات است بر سر چراغپایہ بگذار۔ فانوس و شمع دان را یک طرف بگذار۔ قبائے مرا سر بند ببینداز۔ صبح زود بیا کہ فردا سرکارے مے رویم۔ در را پیش کن۔ دروازہ را چفت

نکنی - بہ بینید کہ ستارہ ہا چہ طور دور ماہ صف کشیدہ اند-
ماہ خرمن زدہ - امشب ماہ خرمن کردہ است - البتہ دلیلِ باران
است - الآن کہ مہتاب است - اکنوں شبِ ماہ است - ماہ
چادرِ مہتاب بزمیں انداختہ - بعد از چار روز شب تار خواہد شد-
امروز چندم ماہ است - ماہ دریں سہ شب ظاہر نخواہد شد-
پس فردا شب بیروں مے آید - سہ شب خزانہ مے ماند-
امشب بسیار تاریک است - کہکشاں در شب بنظر خیلے
خوش مے آید - فہمیدم شبِ دو شنبہ در خانۂ شما
تماشائے نقّال بازی بود - برائے جناب آقا رختِ خواب
بینداز - رختِ خواب را درست کن - دوشک را تکان
بدہ - لحاف را پائیں بگذار - روکشِ تازہ بالش را آتش
نہ کردی - رویہ را عوض کن - شب کلاہ من کجا است-
کیست کہ در مے زند ؟ فقیرے باشد - از شب چہ قدر
گذشتہ ؟ پاسے از شب گذشتہ باشد - حال رخصت میشوم
کجا مے روید - میخواہم کہ من و شما یکجا شب را بروز بیاوریم-
چہ میشود امشب ہمیں جا خواب کنید - شبِ دو شنبہ
عجب اتفاقے اُفتاد - پشت بام رفتم و در رختِ خواب دراز
کشیدم - پارۂ از شب گذشتہ بود - روشنی بر آسماں نمودار

شد - کہ عالم ہمچو شب چاردہ روشن گردید - چہ وقت بود؟ پاسے از شب گذشتہ - چہ طور بود؟ مانند تیرے کہ از چلۂ کمان رہا شود - بلے دیدہ بودم تیر شہاب بود - امروز زود تر مرا خواب گرفتہ است - چند روز است تمام شب بیدار مے مانم - یک سال است کہ خواب بچشم آشنا نمے شود - بگذارید کہ چُرتی بزنم - آقا ہاشم را دیدید چہ قدر غافل خواب مے کند - بلے خوابش بسیار سنگین است - صبح نزدیک است - ستارۂ کاروان کُش بر آمد - دُمِ گرگ نمودار شد - سفیدۂ سحر ہم آشکارا شدہ - صبحِ صادق است ❊

گرمئِ کلام در موسمِ تابستان

گرمئِ ہندوستان قیامت است - از حد گذشتہ است - پناہ بخدا آتش مے بارد - بلے زمین گرم سیر است - اگر زیر زمینے نباشد زندگی دریں ملک محال است - طبقۂ جہنّم است - باد گرمی مے سوزد کہ مرغ را بہوا کباب مے کند - مردم ولایت از شدّت گرمائے ہند بسیار در سختی ہستند - اگر بانصاف بگوئید ملکِ ہند

بموسم تابستان بد جائیست ۔ اہلِ فرنگ بر کوہ مے روند ۔ بلے مردم ہمّت بلند ہستند ۔ امروز باد شرقی است ۔ در این اطاق نمے آید ۔ آن اطاق رو بہ باد است ۔ امشب ہَوا حبس است ۔ نفس در سینہ تنگی مے کند ۔ عرق عرق شدم ۔ رختِ بندہ را ببینید کہ گویا بہ روغن غوطہ زدہ است ۔ مردکہ را بگو باد بیزن را زود زود بکشد ۔ سقاب را بگو تٹّی را خوب تر کند ۔ نگذارد کہ یک خشکش خشک بماند ۔ بہ بہ بہ چہ ہَوائے خنک آمدہ ۔ جان آدم تازہ میشود ۔ نسیم بہشت است ۔ خس ہم عجیب بوئے خوشے دارد ۔ بموسمِ تابستان کہ جانِ آدم است ۔ آغا این خس چہ چیز است ۔ بیخ گیاہے است در ہند دیدم ۔ بولایت گاہے نشنفتہ بودم ۔

موسمِ زمستان

نسبت بہ سالہائے دیگر امسال زمستان سخت است ۔ خوش موسمی است ۔ اے آقا این چہ زمستان است ۔ زمستان زمستانِ صفاہان است ۔ ملک ہائے سرد سیر را ندیدہ اید ۔ مردم را از کار و بار مے اندازد ۔ دستہائے کار

و پائے رفتار مے بندو - در ملک شما برف کم مے بارد -
در ملکہائے کہ برف مے بارد اگر بروید بر شما معلوم میشود
کہ سرما چیست - اگر قلیان است آبش بستہ - آفتابہ است
آبش یخ بستہ - آنجا تا آب را بر آتش نگذارند خوردہ نمے
شود - اگر ظرفے شب زیر آسمان بماند از ہم مے شگافد -
بے منقل و آتش و صندلی و رختہائے پشمینہ و پنبہ دار
زندگی امکان ندارد - نسبت بہ دیروز سرما زیاد بنظر مے
آید - دل در سینہ مے لرزد - زغال در منقل روشن کن
درمیان بخاری ہیزم روشن بکن - چرا در نمے گیرد - مظنہ
کہ تر باشد - خیر خشک است - خود چیدہ آوردہ ام - فُت بکن
پُفت بکن - حالا در گرفت - بوئے کُہنہ مے آید - نہ کہ
جامۂ کسے سوختہ باشد - از ما کہ خیر است - خُنک سرما
خوردید عطسہ مے کنید - شروانی و خفتان سال گذشتہ را
بہ پیش خدمتہا بدہید - جُبّۂ ماہُوت کجا ست - عبائے
شیخ الاسلامی سال گذشتہ تا حال درست نشدہ است - سیلے
قبائے حسینی از صندوق بیروں بود - بید زدہ است -
دُکمۂ و مادگی را ہم خوردہ است - آویزہ را چناں خوردہ
است کہ اثرے از آثارش باقی نگذاشتہ است - سلمہ و قیتان

گویا کہ نبود - قراقلی محفوظ ماند - کپنگ تو خریده بودم بہ بینید کجا ست - در را بہ بند - چکمہ بیاور میخواہم سوار شوم - امسال میوه گران است - میوه فروشہا کم آمده اند - در کابل شورش است - پس روز روزِ این مردم است - اینہا از خدا میخواہند ہمچو اتفاقات را - چوں روزگار بہ خانہ باشد بیروں رفتن چہ ضرور - روزگار آنہا خونخواری و خونریزی و زدو بُرد است - کار تجارت یاشد یا سوداگری کے خوش میکنند - ہرچہ میکنند بمجبوری میکنند - کار شاں ہماں است کہ بگیر و بدار - دہے بزن و دہے بکش پناه بخدا - انارہا رسیدند - بلے مگر میخوش ہستند - آقا میانِ سایۂ گی و کشمش چہ فرق است - سایہ گی رنگش سبز است - علتش این کہ خوشہ ہا را طوئے خانہ بہ سقف آویختہ خشک میکنند - چوں بسایہ درست مے شود آں را سایہ گی میگویند - و کشمش کہ رنگش سُرخ است بہ آفتاب خشک مے شود +

سرسبزئے سخن بآبیارئے موسمِ باراں

بارش امسال خوب بنظر مے آید - لکہ ہائے ابر مے آیند و مے روند - ابرِ تار کہ مے آید نمے رود - امروز خوش

روز بیست - ابر محیط آسمان است - از قبلہ برخاست انشا اللہ خوب بیبارد - در اطراف بسیار بارش شدہ است - معلوم است کہ ابر دیروز عالمگیر بودہ است - ہمی شب ماہ خرمن زدہ بود - گفتہ بودم کہ باراں مے بارد - باراں امروز حرف مرا راست کرد - سبزہ دامن دشت وکوہ را زمرّدی کرد است - عجب با صفا شدہ است - ؎

این ہوا این ابر و این مے توبہ ہا خواہد شکست
توبہ گر زنجیر باشد این ہوا خواہد شکست

ببینید ترشح شروع شد - برقکی ہم مے آید - رعد غرّش مے کند - برق مے زند - باراں مے بارد - آخر آمد - نگذاشت کہ تا خانہ برسیم - براہ بودم کہ باراں گرفت میان دُکان بیائید - اُستاد خیاط بگذار کہ ساعتے در پناہ باشیم - شورش رعد را مے بینید ؟ جگر را مے شگافد - دل در سینہ میلرزد - مے گویند صاعقہ شخصے را ہلاک کردہ است - باراں بسیار زور میبارد - کوہ و صحرا پُر از آب شدہ - بعض محلات را سیلاب گرفتہ - باراں امروزہ عالم گیر شدہ است - تمام شب باریدہ است - سقفہا را مثل غربال کرد - این سقف ہم چکہ میکند - دیوار ہا بر زمین

غلطیدند۔ مکانات صدہا خراب شدند۔ عطّاتان و انبار داران
جگر خون شدہ اند۔ نرخ غلہ ہم انشا اللہ رو بہ ارزانی شد۔
ناودان بچہ زور مے ریزد۔ سایہ بان را پیش کن۔ ترشح
مے آید۔ در تمام شب یک ساعت آرام نگرفتہ۔ و حالا ہم
تقاطر است۔ چند روز است آفتاب چشم نکشودہ۔ بیروں
رفتہ بہبینید۔ باران ایستاد۔ کم شدہ۔ حالا باران ایستاد۔
ابر ہم بر طرف شد۔ قوس قزح نمودار شدہ۔ جائے میبارد
آسمان صاف است۔ چہ قدر شفّاف و نیلگون است۔ اصل
لاجوردیست۔ کوچہ و بازار ہمہ گل شدند۔ تفرج صحرا و سبزہ زار
امروز لطف دارد۔ بر روئے سبزہ راہ نزدید۔ دریں موسم
حشرات الارض بسیار میباشند۔ مبادا کہ گزندہ آسیبے
برساند۔ مردکہ را وبیدید۔ بزمین افتاد۔ بلے زمین شل
بود۔ پایش از جا رفت۔ پایش لغشید۔ تمام رخت
گلی شد۔ کتب ہا را بہ آفتاب بگذارید کہ کرم نخورد۔
کاغذ نم برداشتہ است۔ ہمہ اوراق بر روئے ہم چسپیدند۔
مقوّا را بہبینید کہ پورچگ زدہ است ایں چہ جانور است؟
قدرت الٰہی است ہزار در ہزار جاندار در موسم بارش پیدا
میشود و مے میرد۔ نہ پدر دارد نہ مادر۔ ہمہ شاں حشرات الارض

بستنند

گل افشانئِ فصلِ بہار

فصل بہار آمدہ است ۔ مبارک باشد ۔ پائیز گذشت ۔
برگ ریزِ خزان درختان بیچارہ را سرا پا لخت و برہنہ
کرد ۔ حال نو چہ تنجہ زدہ اند بہار بہارِ کشمیر است و فصل
فصلِ کابل ۔ شگوفہ را ببینید کہ عالم را رنگین کرد است
شوخئ رنگش را ببینید ۔ چشم را خیرہ میکند ۔ گلبرگہا کہ از
شاخ گل ریختہ اند تمام روئے زمین را فرشِ بوقلمونے
کردہ اند ۔ ایں غنچہ ہم شگفت ۔ خوب گلیست ۔ شادابئ
سبزہ چشم را طراوت مے دہد ۔ شبنم بر سبزۂ تر عجب کیفیتے
دارد ۔ نہال سیب را دیدید؟ چہ قدر شگوفہ آوردہ ۔ شاخہایش
را ببینید کہ بارِ شگوفہ را تاب نمے آرد ۔ روئے زمین را
مے بوسد ۔ بیائید کہ فردا شب رویم بگل چینی ۔ درخت بہی
بسیار بار آوردہ ۔ یک طرف لنگر کردہ است ۔ باغبان را
بگوئید کہ دو شاخۂ بزیرش بزند ۔ وگرنہ بزمین میخواہد ۔ بہی
ہنوز نہ رسیدہ ۔ ایں دانہ رسیدہ بنظر مے آید ۔ انگور شما
خیلے خوب لطیف است ۔ غورہ اش از انگور ہائے دیگر

شیریں تر است ۔ ایں نہال را دریں جا بنشاں ۔ شما باغ را دیدید ۔ خوب باغ ایست ۔ آقا ایں چہ میوہ است ۔ ایں میوہ را انبہ مے گویند ۔ پناہ بخدا بسیار ترش است ۔ نارسش بایں ترش مزگی ۔ و رسیدہ انش بایں خوش مزگی در میوہائے ہند ہمیں یک میوہ پسند کردہ ام ۔ حقیقۃً کہ عجب نعمت ایست ۔ از ہمیں جا است کہ محمود غزنوی نغز کش نام کردہ ۔ درخت ہائے نارنج را پیوند کنید ۔ فصلِ بہار بار بار بدست نمے آید ۔ ؎

اگر بہ سیرِ چمن مے روی قدم بردار
کہ ہمچو رنگِ حنا مے رود بہار از دست

گفتگو برخصت ہمدگر

بسیار زحمت دادم ۔ بسیار مصدّع اوقات شدم ۔ بسیار دردِ سر دادم ۔ حال مرخّص مے شوم ۔ الطافِ شما کم نشود ۔ حال تخفیفِ تصدیع مے دہم ۔ اگرچہ طبیعت سیر نمے شود لیکن دفعِ دردِ سر شما مے کنم ۔ حال رخصت ۔ بابا چہ خیر است ؟ مگر از برائے آتش بردن آمدہ بودید ۔ دیر آمدن و زود رفتن آخر چہ معنی دارد ۔ حال شما را کے مے بینیم

امروز کہ گذشت - اگر فرصت دست بدہد - فردا یا پس فردا
انشا اللہ بخدمت مے رسم - پس شام را در بندہ منزل
میل بفرمائید - بچشم - خوش آمدید - مُزین فرمودید -
مشرف نمودید - بہ امانِ خدا - خدا حافظ - بخدا سپردم
شما را - التماسِ دُعا دارم ٭

خرید چائے

حاجی! سلامٌ علیکم -
حاجی - علیکم السلام مخلص جناب عالی ہستم ٭
خریدار - حاجی چائے خوب دارید ؟
حاجی - آقا چائے دارم کہ ہیچ کس ندارد ٭
خریدار - بفرمائید - خوردے چائے نمونہ بیارید ٭
حاجی - پسر برخیز ازاں جعبۂ بالا چائے بردار و بیار ٭
خریدار - حاجی چائے خوب این است ؟
حاجی - سرِ شما خوب چائے است ٭
خریدار - چائے بہتر ازیں نداری ؟
حاجی - چرا ندارم - اقسام چائے دارم کہ ہیچ چائے -
نیابید - پسر برو ازاں چائے فرنچ قدرے بیار ٭

خریدار ـ چائے خوب این است حاجی ؟ ازین بهتر ندارید ؟

حاجی ـ سبحان خودت که خیلے خوب چائے است ـ چائے ممتاز است ـ شما بقدرِ دو مثقال ازین ببرید ـ اگر بد بر آید مال من ٭

خریدار ـ حاجی بفرمائید ـ چائے طلائی خوب هم داری ؟

حاجی ـ بلے دارم ٭

خریدار ـ چائے لسه هم داری ؟ چائے سفید داری ٭

حاجی ـ بلے ـ چرا ندارم ـ آقا پر هم دارم ـ یا پنج هم دارم ٭

خریدار ـ حاجی بفرمائید از هر جورے نمونه بیار ٭

حاجی ـ پسره پاشو ـ از هر جور نمونه بیار ـ برائے جناب آقا ٭

خریدار ـ حاجی بفرمائید یک گرمانکه از طلائی ـ یکے از پنج ـ یکے از لسه ـ یکے از آقا پر ـ ازین گرمانکه یکے چند

حاجی ـ روئے هم رفته بشما میدهم ـ گرمانکه پنج هزار که دو تومان باشد ٭

خریدار ـ حاجی این ها نیست قیمت ٭

حاجی ـ بسر شما ـ همین دیروز من در نیمچه حاجب الدوله گرمانکه سه هزار گرفتم از حاجی سید حسین ـ من نخواستم چون

شما مرد درستے هستید یک معامله را با شما کرده باشم۔ حالاکه میل شما نیست خدا حافظ ؞

خریدار - حاجی بفرمائید - بفرمائید - شما بعرض من برسید؞

حاجی - هرچه میخواهید بدهید - بمرگ مرزا باقر که خرید من بیشتر از سه هزار است - شما هرچه میخواهید حساب کنید - بکنید؞

خریدار - خوب حاجی - من گرماتکه سه قران و نیم روسے هم رفته - با پول سفید از شما مے خرم (پول سیاه صرف دارد - دو عباسی بر یک تومان) ؞

حاجی - خوب - شما این چهار گرماتکه را پانزده قران بدهید؞

دکّانِ بزاز

مشتری - آغا محمد صادق سلام علیکم ؞

آغا صادق - علیکم السلام - مخلص شما هستم - چند وقت است خدمتِ شما مے رسم ؞

مشتری - چند وقت است - بارندگی و گِل و شُل است از خانه بیروں نیامدم ؞

آغا صادق - حالا ازیں جا کجا تشریف مے برید؟

مشتری - واللہ چند تکّہ پارہ برائے بچّہ ہا لازم بود کہ

آمدم بازار بگیرم +
آغا صادق - خوب بفرمائید - ہرچہ لازم است حاضر است این جا +
مشتری - چت محرّمات آبی سفید (راهدار) دارید؟
آغا صادق - پسرہ پاشو - آں چیت را بدہ +
مشتری - خیر - ایں نیست - خیر +
آغا صادق - پدر سوختہ ایں نیست - آں یکے را بیار +
مشتری - آنہا ہمہ شاں را بیار - ہرچہ خوش من باشد میگیرم - ہمیں بدہ کہ بوش سیاہ است +
آغا صادق - خوب بچّہ ہمہ را بیار +
مشتری - بفرمائید آغا محمد صادق ایں را چند میدہی؟ ہمیں کہ ریزہ گل دار و بوش بادامی است +
آغا صادق - واللہ ایں را درعے بست و دو شاہی دارم شما ہرچہ خواہید بدہید بدہید +
مشتری - ایں درعے ہم عباسی ست - بدہید +
آغا صادق - خیر سر خودتاں - بشما بود کہ عرض کردم - بست و دو شاہی +
مشتری - ایں ہا را من خودم بودم درمیاں چار دالان امیر بچہ ہا

خریدند از قرار درے چار عباسی +

آغا صادق - خیر - برخودتان - قیمتش این ها نیست - اما شما یک قران بدہید - چونکہ اول صبح است خواستم دشت کنم بدست مبارک شما و اِلّا کمتر نمے دادم +

مشتری - خیر این ها نیست قیمت این - خدا حافظ +

آغا صادق - آغا بفرمائید - بفرمائید شما - بعرض من برسید بجانِ شما کہ من از یک قران ہیچ کم نفروختم - چون اول صبح است - بندہ خیلے اخلاصِ خدمتِ شما دارم و میخواہم ہمیشہ شما این جا بیائید و بروید - ۱۹ شاہی حساب کنید +

مشتری - خوب - دشتِ شما کور نشود - سی و نہ درعہ ازین ببُر (پارہ کن) +

آغا صادق (وقتیکہ مے بُرد) مبارک باشد +

شاگرد - آقا شاگردانگی بندہ ؟

مشتری - این ستار را بگیر - دیگر پول سیاہ توئے جیبم نیست +

آغا صادق - این جا کارخانہ کرپاس بافی (جلواری بافی) ساختند - دخل کم و خرج زیاد بود - صرفہ نداشت -

لہ یہ آپ پر منحصر ہے +

خواباندند - این جا مشکل است - یکے چرخ مے ریسد - یکے روئے کارگاه بنشیند - یکے بتابد - در اروس مقوئی جلواری مے بافند - در ایران ممکن نشد - ناچار برہم زدند ٭

مشتری - مقوئی چیست ٭

آغا صادق - انسانے از مقوئے درست کرده چرخ بدستش میدہند - او کار مے دہد - این جا بیرائے ہر کار آدمے بکار است - خرج از دخل بیشتر مے افتد ٭

سامان سفر

احمد برخیز - برخیز - آفتاب برآمد - قاطرچی ہا برخیزید - زود باشید بابا - زود باشید قاطرہائے خود را بار کنید - ہنوز تاریک است - خیر صبح روشن شد - آفتاب سرزده است - برخیزید اے تنبل ہا چہ بلا زد است شما را - احمد بیا بیا برادر ما و شما بار کنیم - اگر میخواہی من بار کنم تو قاطر را بگیر یا من قاطر مے گیرم تو بار کن - خیر میخ بستہ کن - من و تو ہر دو بار مے کنیم - تنہا نمے شود - یک کس کے میتواند کہ این قدر بار را بردارد - از یک طرف

تو بگیر دیگر طرفش را من مے گیرم - خوب ازیں طرف بر داشتم-
تو قائم بگیر- بردار بلند کن - پشت قاطر بگذار - ایں بسیار
بالا تر رفت - اندک تر فرود آرید - بسر کن برابر شد- ہمیں
طور بار خود را ہم بستہ کن - رسن بسوئے من بینداز- بگیر-
صبر کنید - ساعتے صبر کنید - رسن کوتاہ است - اندک
دراز تر کن - سرش بمن دہ - من گرفتہ ام تو از طرف
خود بگیر- من برداشتم - عجب بند سخت است - وا نمے
شود از من - کارد بگیر- خیر- رسن خراب مے شود - خود
کوتاہ است - ساعتے صبر کنید - کہ گشادم - وا شد - رسن
را بگیرید - ایں بس میکند بس است - خوب بستہ کن -
سر دیگرش از زیرِ شکم قاطر بمن بینداز - اینک سرِ رسن یافتی؟
یافتم - بستہ شد - کار شد - بس کمر خودت بستہ کن و
سوار شو ہمچو شبیرِ نر- احمد مرا تنہا نگذاری بابا - قاطر
پیش پیش مے رود - خیر من کجا مے روم - ہمراہِ شما ہستم-
لواش لواش برو آقا - قاطر بد قاطر است - قاطر تنبل است-
از بندہ خموش است - اگر ہے مے کنید مے گریزد-
باز بگیر نمے آید - باشید باشید - کہ من ہم مے رسم - خانہ آباد
چرا سوار نمے شوی - افسارش از دست مگذار - قائم بگیر-

چرا ایں قدر مے ترسی - مرد ہستی آخر زن کہ نیستی - ہوش باش ہوش - دل از دست مدہ - چہ طور سوار شوم نمے توانم شما اندک تر مہربانی کنید - مرحمت بفرمائید - بسم اللہ سوار شوید - دست بمن - نترسید - خیر من خود سوار مے شوم - شما قاطر را بگیرید - نہ کہ بگریزد - نہ کہ بیفتی - خوب خوب من قاطر را گرفتہ ام تو سوار شو - مارا نمے بینی - یکدست افسار را مے گیریم باز خود تنہا سوار مے شویم - شما شہسوار ہستید آغا - من مے ترسم - شما قاطر را قائم بگیرید - از من نمے شود - اکنوں شما پس پس من بیائید - کہ من قائم بنشینم - شما ہے کردہ پس پس بیائید - بروید - بروید - آہستہ آہستہ کواش کواش باشید - ہے کنید - ہے کنید قطار ببرید قطار - غنچہ نکنید قاطرہا را - ہے کنید ہمہ پس پس مے آیند - خستہ شدید آقا - کار ما ہمیں است خستگی چیست دریں - پروردگار روزی ما ہمیں نازل فرمودہ - خانہ و سفر یک برابر است مارا - ایں بار کردن و فرو آوردن گراں نمے آید بر ما - الحمد للہ امروز منزل خوب شد دوازدہ فرسخ راہ زدیم - روز چہ قدر گذشتہ باشد - ہنوز ظہر نشدہ است - ساعت یک نہ زدند - ہنوز

چاشت نکردیم - خورجین بکشید که چیزے ناشتا کنیم - قاطرہا را هم جو کنید - احمد پیاده شو - اول بارہا را فرود آر - امروز دیر رسیدیم - دیروز ازیں هم زود تر بود که بمنزل رسیده بودیم - هم امروز دیر سوار شدیم - زیں بعد انشاءالله صبح زود سوار شوید - که تا آفتاب سرزده نیم راه برویم - روز گرم مے شود ما هم هلاک مے شویم - چاروا ہا هم ہلاک مے شوند - ستارۂ کاروان کُش نه برآید که قاطرہا بار شوند - امروز که سوار شدیم روز روشن بود - خیر او روشنئ ماهتاب بود - صبح کجا بود - حالا ساعت چند است - دوازده باشد - اگر ساعت دوازده باشد دو سه گام دیگر همت کنیم که نزدیک تر ازیں جا سرائے منزل جائے خوب است - آب بسیار است - چشمه جاری درخت ہائے سایه دار و علف سبز چوب بسیار کاه و جو فراوان مے یابیم - خوب خوب اگر سخن این است پس این جا فرو آمدن هیچ ضرورت ندارد - بے همتی خوب نیست - آفتاب مے کشد آدم را آنجا مے رسیم سیرے مے زنیم - ساعتے آرام مے گیریم - شب مے شود خواب مے کنیم - پاسے از شب باقی مے ماند کوچ مے کنیم - ما بخیر شما بسلامت

بسیار خوب - ہمیں راہ بروئیم - ایں راہ قریب است
ایں درہ کہ پیش روئے شما است راہے نزدیک تر دارد
اگر بہ بالائے کتل مے بر آید راہِ کتل خوب نیست -
چاروا ہا ہلاک مے شوند - ایں راہ بد امن کوہ مے گذارد

ملاقاتِ ناواقف

سلام علیکم - علیکم السلام - احوالِ شما چہ طور است - از
کجا مے آئی؟ از ہند - کجا مے روی؟ بکجا میخواہی
بروی؟ اصفہان - بطہران مے روم - خوب - بسیار
خوب - از برائے چہ کار آمدید؟ بغرضِ تجارت - از آں
ولایت کہ تا بوشہر آمدید چہ از مصارفِ شما شد؟ تا کراچی
بہ ریل آمدم دوازدہ روپیہ نول دادم - از کراچی تا بوشہر
بجہاز دودی آمدم - عیہ روپیہ نول دادم - از بوشہر
تا بہ شیراز ۱۵ قراں بمکاری دادم کہ ۶ روپیہ ما باشد - کجا
فرود آمدید؟ کاروان سرائے مشیر الملک - خیلے خوب - مگر
خوش نمے آید آنجا - جائے خوبے نیست - مال بسیار -
پشیں انبار انبار ریختہ - کاروان سرائے دارد کہ بے معنی
شعور ندارند - آدم را نمے شناسند - از جان خود بیزارم - چند

روز میخواہید بمانید؟ چند روز خیالِ توقّف دارید؟ دہ روز است - خوب است - چند روز بہ بندہ منزل کنید - چند روز خانۂ ما منزل بگیرید - زحمت شما زیاد - اگر این طور باشد زحمت میدہم - خدا شما را جزائے خیر بدہد بہ شما زحمت است خیر - ہرچند بر شما زحمت است مگر چارہ نیست کہ من این جا کس را نمے شناسم - مگر بر عیالِ شما البتّہ تکلیف است - خیر - طرف خلوتے ہست - بیرون خانہ ہست (دیوان خانہ) ہیچ تکلیفے نیست - آنجا باز مے گویم - اوقاتِ شما تلخ نشود بمن - ہیچ تلخی نیست - چہ تلخی - شما از اہلِ فضل و کمال ہستید - من از شما مستفید مے شوم - مرزا عباس چہ مے بینید[۱] خیلے خوب است - من ہم مے آیم - ما ہم تنہا ہستیم - مے نشینیم - ساعتے با ہمدگر صحبت داریم - مکالمہ مے کنیم - ساعتے خوش مے گذرد - خیلے خوب - الطافِ شما کم نشود - اسبابِ شما چہ قدر است این قدر ہست کہ منزل گنجائش داشتہ باشد؟ خیر ہیچ نیست - یک خورجین است و رختِ خواب - بسیار خوب - این خود چیزے نیست - مضائقہ ندارد - پس کسے مے آید - انشاءاللہ امروز از عصر - پس من آدم بفرستم - کسے را متعین کنم

[۱] کیا مناسب سمجھتے ہو +

بیاید پیش شما - بس خودم بیایم - خیر بنده خود حاضر بشوم منزلِ خود را نشان دہید - قریب بمسجد تصیر الملک است از ہر کس مے پرسید نشان مے دہد - حکیم مرزا علی اکبر طبیب را ہر کس مے داند - ہمیں را بپرسید - بیائید - قدرے بنشینید - آب گرم است - میل فرمائید - بہتر است کہ اسباب خود از از کاروان سرائے ایں جا بیارید - چہ ضرور است کہ زحمت دہم شما را - خیر ہیچ زحمت نیست - مے نشینیم - دو ساعت حرف مے زنیم - وقت خوش میگذرد - آنجا کس نیست - مکان منزلِ مردانہ ہست - از مستورات کس نیست +

سُبحان اللہ ایں گربۂ ہندوستان ایں جا؛ خیر مال ہمیں جا است - آغا اکثر میوہ فروشان کابل کہ بہند مے روند گربہ ہا مے برند - پشم خیلے دراز دارد - میگویند از ایران مے آید - ما مے دانستیم کہ در ملکِ ایران ہمیں قسم گربہ مے باشد - خیر - خیر - او قسمے خاص است - او را براق مے گویند کہ پشم بلند دارد - ورنہ عموماً پشک ہائے ہمیں جور است +

بُزہائے شما را دیدم - خیلے خوش آمد - بُز ہندوستان

بقدر دو بالائے بُز شما مے باشد - ایں خُورد خُورد و بوٹہ[1]
کوچک و شاخہائے کشیدہ و پشم ہائے بلند و آبدار خیلے
خوشنما ست - اگر در ہندوستان روند مردم توئے خانہ ہا
نگہدارند ✤

طبیب و بیمار

چہ گونہ است احوالِ شما ؟ الحمدُ للہ - چہ ناخُوشی دارید ؟
سرم درد مے کند - یا دِلم درد مے کند - تپ دارم -
عطش دارید ؟ آب از دہنت مے آید ؟ بدن سردِ میشود ؟
گُرسنہ مے شوی ؟ کسالت داری ؟ کسالتے داری - دارم -
کمتر عطشے دارم - نبضت بمن بنما - دستت بدہ ✤
روز دویم - دوائے دیروزہ ات خوردی ؟ بلے خوردم
چیزے از کسالتت کم شد ؟ گُرسنہ شدی ؟ عطشت کم
شد ؟ تپت قطع شدہ ؟ دلت دردش کم شدہ ؟ یا ساکت
شدہ - بلے - امروز را باید ہمیں دوا بخوری ✤
عطش دیروز کم بود - مگر دہن تلخی دارد - آب از
دہن کم شدہ آمدنش ولیکن یک قدرے شب بازمے آید
زرد آب داری ؟ - باید امروز ترا تنقیہ بکنم - امالۂ بکنیم -

[1] کٹھوتی

باید شما را امروز امالہ داد۔ بسیار خُوب۔ مختار ید۔ امروز روزِ امالۂ تست ہمیں را بگیر و بعمل بیاور +

دوائے دیروزہ بعمل آوردی؟ خوب عمل کرد؟ عمل آوردم۔ شکم فعل کرد۔ بد نبود۔ بعد از خوردنِ مسہل عطش پیدا شد؟ کمکے۔ چند دست عمل کرد۔ چند بار عمل کرد۔ پنج دست شد۔ ہیچ عمل نہ کرد۔ خوب۔ این را امروز بخور۔ انشاء اللّٰہ فردا بتو مسہل میدہم۔ غذا چہ بخورم۔ شوربائے اسفاناخ[1] یا پلاؤ پالونہ[2] ۔ حریرۂ نشاستہ ہر کدام را ازینہا میل داری بخور +

امشب قدرے سرفہ ہم کردم۔ عیبے ندارد۔ قدرے روغن بادام روئے آب گرم مے ریزی میخوری۔ بسیار خُوب +

پسرے دارم۔ او ہم تپ مے کند۔ آنجا او نمے تواند حاضر خدمت شود۔ برو برادرش بیار ہمیں جا بیار۔ شام من آں طرفہا مے گذرم۔ مے آیم۔ او را ہم مے بینم۔ امالہ کردی؟ خیر۔ امروز روز تپ است۔ قرصِ کافور درست کردہ ام۔ برائے مردم خیلے نافع است۔ امروزہا تپ عام شدہ۔ عنب الثعلب۔ گل بنفشہ۔ ریشۂ مسک۔ ریشۂ کاسنی۔ عناب۔ ترنجبین +

[1] پالک کا ساگ [2] پالونہ یعنے نرم +

دستت بمن بده - دست دیگر - زرد آب دارید؟ - سند پہلو دارد (ذات الجنب) تمام شب آرام نگرفت - روغنِ بادام و موم کافوری چرب کردی ؟ لرز نمے کند - زہرابش رنگینی دارد - سوزش سنمے دارد - گرم نیست خیلے - ترنجبین ہم بدہی - روغن بادام رویش بریزی - باز آبِ عناب میدہی میخورد - سینہ اش را چرب مے کنی - شوربائے اسپاناخ بدہی *

احوالِ شما چہ طور است - چہ طور بودید دریں روزہا - خُوب شدہ است بعد از دوا خُوردنِ شما - مگر من خُود دریں دو سہ روز تپ کردم - بہ کباب کنجہ خوردن (خورد) و ہندوانہ خُوردن و انار خوردن - چائے خوردن با پرہیزے کردن خُود طبع خوب شد - خیر الحمد للہ - غرض از صحت بود - ہمیں میخواستم *

چند روز است تپ میکنی - سہ روز است کہ تپ محسُوس شد - و درد در مُفاصل - رفتم بافتاب و چادرِ شب بر خود گرفتم - بعد ساعتے عرق آمد و آمد تا کہ تپ قطع شد - از پدرِ عبد اللہ قدرے آب خواستم - در حین آب خوردن بود کہ تپ کردم برقشعریرہ و گزگزہ - پس ساعتے آرام گرفت

عبد اللہ خربزہ آورد۔ یک قاش خرپوزہ برداشتم ہمیں کہ از گلو فرو رفت تپ زور آورد۔ تمام شب خیلے بد گذشت تا صبح قرار نداشتم۔ حالا آمدہ ام۔ ہرچہ تجویز کنید۔ خوب است۔ ایں نسخہ را بخورید۔ و تنقیہ کنید۔ روغنِ بادام براں بپاشید۔ شب اگر سرفہ زیاد شود آب بہ روغنِ بادام کم کم بخورید۔ پہلو درد میکند؟۔ کم۔ شب چرپ مے کنی! دو توماں حق القدم ہم دادم۔ نذر کردم بیچارہ نگرفت

برف و باراں

باراں معرکہ کردہ است۔ خوب بارید۔ کوچہ ہا را پاک شست۔ باراں حرارت دارد۔ شور است۔ خشک ہم مے کند زمیں را۔ یک آفتاب کہ برآمد خشک مے کند ہمہ را۔ عجیب؟ ایں تاثیرِ اقلیم است

شما جائے مے روید؟ امروز روز رفتن نیست۔ بندہ کارے داشتم مگر چہ طور بروم۔ بلے۔ ہرگاہ وا ایستد بروید۔ بلے ہمچو۔ اگر برف مے بود مے رفتم اما باراں مشکل است۔ آدم تر مے شود۔ جائے کہ مے روو

او تنگ مے شود - خود شرمندہ مے شود - حالا کم شد - خیر بعد از ساعتے گم مے شود - آخر تا بہ کے - دریں صفحات باران ہمیں طور کم کم مے بارد - باز درہم مے آرد - اینجا ہمیں طور ترشح مے کند - در گرم سیرہا پر زور مے بارد مثلاً شیراز - مازندران وغیرہ - مازندران را شما گرم سیر مے گوئید؟ بندہ مے دانستم کہ انتہائے سردی در مازندران است - خیر گرم است - البتہ بعضے از قطعات کنارہ اش کہ کوہ است سرد سیر است ✣

دریں ملک آسمان مے غرّد - رعد و برق نیست در ملک شما؟ خیر - نیست - ایں زمستانست در بہار بیاشد - خیلے شور و شر مے کند - برق مے افتد - اکثر مے افتد - پناہ بخدا - خدا بامانِ خود نگہدارد - ابر سیاہ علامتِ باران است ✣

بارانِ گندہ بہار ہمیں است - اگر برف باشد کار آسان است - ہر جا کہ رفتید عبا را بسر کشیدید رفتید - آنجا رسیدید عبا را تکاندید - برف ہمچو گرد فرو ریخت - شما رفتید - پاک کردہ نشستید - ایں باران ہمہ کار را آبی مے کند ✣

جلسۂ چائے

آغا مرزا مہدی - صاحب خانہ +
مرزا علی حسین ہندی - مہمان +
علی آغا - رفیقِ صُحبت +
آغا خسرو - رفیقِ صُحبت +
مہدی قلی - پیش خدمت +
مہمان - سلامٌ علیکم +
صاحبِ خانہ - علیکم السلام - بسم اللہ - بسم اللہ - خوش آمدید - صفا آورد ید +
علی آغا - کُجا بودید - بعدِ مُدّت دیدیم شما را +
صاحب خانہ - چرا ایں قدر کم نما شدید - بر اہلِ نیاز نا مہربانی خوب نیست - مہدی قلی برائے جناب آغا چائے دم کن +
مرزائے ہندی - معاف دارید - میدانید بندہ چائے کمتر میخورم +
صاحب خانہ - آخر چرا +
علی آغا - جناب آغا چہ سبب است کہ شما ہمیشہ از چائے

انکار مے فرمائید - مگر از چائے نفرت دارید ؟
آغا ہندی - استغفراللہ - چائے چیزیست کہ انسان ازو نفرت بکند ؟ عادت ندارم - علاوہ براں بمزاجِ ما مردم کمتر مے سازد - کہ گرم است و خشک +
آغا خسرو - در ملکِ جناب آغا رواج نیست ؟
آغا ہندی - اصل این است کہ ملکِ ہند خُود گرم است و خشک است - بر اشیائیکہ گرم باشند طبیعت ہائے مردم رغبت ندارند - ہمیں سبب است کہ از رواج اُفتاد +
علی آغا - پس آں جا چہ مے کنند - ہرگاہ دوستے بہ خانۂ دوستے مے رود آخر تعارف چہ مے کنند ؟
آغائے ہندی - سامانِ تعارف بسیار است - قلیان - پان - حلویات فراواں +
علی آغا - پان چہ چیز است - چہ طور مے خورند او را +
آغا خسرو - ما مید انیم - برگ است برگ +
علی آغا - چہ طور مے پزند تا میخورند +
آغائے ہندی - خیر - خام میخورند - از مصالح و لوازم پنج شش جزو دیگر دارد - خوب چیزیست +

آغا خسرو - بندہ شنیدہ ام - میگویند کہ آہک میخورند۔ ایں چہ طور باشد ؟ اگر ما بخوریم البتہ دہن را افگار کند +

آغائے ہندی - آہک است مگر اجزائے دیگر مصلح او ہستند - و منحصر بر عادت ہم ہست +

مہدی قلی - چائے حاضر است +

آغائے ہندی - بدہید - ایں خوشنمائی - ایں خوش ادائی اگر شخصے محترز باشد ہم راغب مے شود +

آغا خسرو - در ہند ازیں ہا ہیچ نیست ؟

آغائے ہندی - خیر ہست - چرا نیست - مگر نہ بہ ایں سامان و ایں دستگاہ - در آں جا غوری چائے قیماق - نلبکی - قاشق - درکشتی چائے و بس +

صاحب خانہ - کافی است - و خیلے کافی است +

آغائے ہندی - فنجان فارسی قدیم است - اصلش پنگا یافتہ ایم - مگر ایں نلبکی چہ لفظ است و ازکجا است و املائش چہ طور است - بندہ اول ایں را نعل بکی میدانستم +

صاحب خانہ - اصلش ماہم نہ میدانیم - تازہ وارد است

ہرچہ مے گوئیم مے نویسیم +
(یک جرعہ گرفتہ مے گوید) +
جناب آغا۔شما شیرینی خیلے زیاد میخورید +
علی آغا ۔ عیب چیست ۔ آخر شیرینی است ۔ ہرقدر زیاد
باشد خوب است +
آغائے ہندی ۔کم ۔کہ خوشم نمے آید +
صاحبِ خانہ ۔ راست مے فرمائید ۔ شیرینئ زیاد چہ
خوبی دارد ۔ فائدہ چائے را ضائع مے کند ۔ معدہ
را خراب مے کند +
آغائے ہندی ۔ مہدی قلی! قدرے چائے دیگر بریز دریں +
آغا خسرو ۔ خوب باشد اگر عوض ایں قیماق زیاد کنید +
صاحب خانہ ۔ ایں را ما ہم قبول کردیم ۔ مہدی قلی!
ہرگاہ آغائے ہندی تشریف آرند چائے قیماقی
درست کنی +
آغا خسرو ۔ چرا تلخ چائے میخورند ۔ مال اہل کشمیر +
آغائے ہندی ۔ تلخ چائے مال بخارا ست ۔ اہلِ
کشمیر نمکین میخورند +
علی آغا ۔ اہل کشمیر قیامت مے کنند ۔ چائے قیماقی را

هم نمکین میخورند +
(قہقہہ) واللہ؟ شما خوردید؟
آغائے ہندی ۔ بندہ خوردم و بارہا خوردم ۔ حیف
است برین کہ نمے توانم شما را بخورانم +
صاحب خانہ ۔ چہ طور ۔ چہ طور +
آغائے ہندی ۔ جناب آغا ۔ حضرات کشامرہ چائے
قیماقی کہ نمکین درست مے کنند لذتے دارد ۔ کیفیتے
دارد ۔ نفعہا دارد +
آغا خسرو ۔ سُبحان اللہ ۔ حضراتِ کشمیر ۔ آخر چہ طور
نفعہا دارد (قہقہہ) خندہ نکنید ۔ ہر سخن را باید شنید +
آغائے ہندی ۔ اول در قوّت قائمقام کلّہ پاچہ بدانید
دوئم فکر فرمائید قیماق و چائے ہرگاہ یکجا شود لذّت
اول و عطریت دوئم آخر کیفیت بدے پیدا نخواہد
کرد ۔ سوئم خشکی را بر طرف مے کند ۔ سینہ را
نرم مے کند ۔ سریع الھضم است ۔ مقوّی است ۔
رافعِ قبض است ۔ دیگر چہ عرض کنم خدمت شما ۔
مگر حق این است کہ پختنش ہم کاریست مشکل ۔ غیر
از حضراتِ کشمیر ممکن نیست ۔ در جوشِ تقریر اگر

نقعہایش را بیان کنم بگویند صفحۂ از قرابادین تلاوت
مے کنند +

علی آغا۔ چائے خنک مے شود ۔ نوش جاں فرمائید۔
قاطی کنید کہ شیرینی در تہ نشستہ بہ قاشق شور دہید +

آغائے ہندی۔ غرض ہرچہ باشد لطف چائے و حظ
بردن ازآں ختم است بر اہل ایران +

صاحب خانہ۔ حسن ظن بزرگان است ۔عنایات خودتان است +

آغائے ہندی ۔خیر آغا۔ بندہ خود بمراتب تجربہ کرد و دید۔
در چائے ہرچہ کہ ہست ہماں عطریت است ۔ اہل کشمیر
آبجوش چائے میخورند۔ عطرش مے سوزد ۔ اہل فرنگ
فقط آب گرم میخورند ۔ اہل ہند ہیچ پروائے ندارند۔
مگر اہل ایران بہ بہ ۔ چہ عرض کنم ۔ صفائے آبش۔
اندازۂ حرارتش ۔ مقدار دم کشیدنش ہر نکتہ را طورے
نگہ میدارند کہ عطریت و لطافت از دست نمے رود +

آغا خسرو۔ اے آغا شما چائے ما را کے خوردید۔ چائے ہا
بودند کہ توئے خانہ دم مے کشیدند ۔ و شمیمش توئے
کوچہ مے رسید +

آغائے ہندی ۔ترکیب و سلیقہ ہم دخلے عظیم دارد برائے

خوبئے شئے +
جناب آغا ایں جا بہ کہ شما او را ہزار مے فرمائید خیلے خوشم آمد +
صاحب خانہ - تمام سامان را توئے ننکم مے گیرد و بحفاظت نگہ مے دارد - قوری - فنجان - نلبکی - قاشق ہا - قند دان - قند گیر - قند شکن - تنگ آب - یک سماوار معہ ہزار پیشہ بہند ببرید کہ تحفۂ ایران است +
آغائے ہندی - انشاء اللہ تعالےٰ +

چرگی و خرگی خاتون یعنی بدمزاجی بر آغائے خانہ

آغا جعفر خاں بیات - صاحب خانہ +
آغا مرزا خلیل - مہمان +
صفر و شعبان - ملازم +
خانم - عَمّ عزِی (عمو قزی) صاحب خانہ تازہ عروسے کردہ و عروس دختر عمویش بودہ او را عم عزی مگویند +
باد صبا و چمن آرا - کنیزک ہا +
مہمان - سلام علیکم +
صاحب خانہ - علیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ - خوش آمدید

مشرف ساختید +

مہمان - مرحمت شما زیاد +

صاحب خانہ - کجا بودید تازہ خبر دارید +

مہمان - بندہ منزل بودم - خبرے ندارم - قابلِ عرضِ شما جز سلامتی شما خبر تازہ نیست +

صاحب خانہ - بفرمائید - قدرے خوش بگذرانیم +

ایضاً بچّہ ہا - صفر! شعبان!

غلامان - بلے - بلے - بلے قربان - بلے قربان +

صاحب خانہ - قلیان بیارید - سماوار آتش کنید +

صفر - چشم +

صاحب خانہ - روز نامۂ این ہفتہ را شما دیدید +

مہمان - دیدم - دیدم - ہیچ ندارد - مینویسد چراند و پراند حرفہا مینویسد کہ عقلِ ہیچ عاقل و نا عاقل باور نہ کنند نوشتہ +

روباہے گرگے را عقب کردہ بود - آمدند توئے دیہہ مردم دیہہ کوچک و بزرگ زن و مرد ہمہ بہ تماشائے روباہ و گرگ بیروں آمدند - ہمیں حال بودند تاکہ بیرون دیہہ آمدند - و بصحرا رسیدند - چوں آبادی از مردم

خالی شد سقف و دیوار دبہ ہمہ بزمین خوابید -
این است مضمون اخبار نامہ ہائے ما و شما +
صفر - شعبان ! سماوار آتش کن +
شعبان - مے کنم - تو برو دم اندروں قند و چائے مگر بیار +
صفر (دم دروازہ مے ایستد و مے گوید) تق - تق (در مے زند)
خانم - کیست - باد صبا ببیں کیست - چہ میخواہد +
باد صبا - سہ میگوئی صفر شمائید سہ میگوئید +
صفر - آغا مہمان دارد - سماوار آتش کردیم - قند و چائے
میخواہم +
باد صبا - کانم (خانم) چیزے آمدہ - میخد (میخواہد) آگائے
مہمانے واری - کند و چائے میکائی +
خانم - گورِ پدر آغا - کہ ہر روز مہمان مے آرد - تو چرا
اوقات مارا تلخ کردۂ کہ ہردم مے آئی - چائے بدہید -
این بیار - آن بیار +
صفر - خاموش برمے گردد - و پہلوئے شعبان مے نشیند
و مے گوید +
آغا - بچہ ہا - چائے چہ طور شد ؟
شعبان (آہستہ بہ صفر) رفتی قند و چائے نیاوردی ؟

صفر۔ رفتم۔ خانم آغا و مہمان ماؤ شما ہمہ را فحش گفت (ہمیں مے گوید و قلیان سے برو توئے اطاق) +
آغا (آہستہ) چائے بیار +
شعبان۔ صفر! برو قند و چائے بیار +
صفر۔ من نمے روم۔ تو برو +
شعبان۔ تو برو۔ من نمے روم۔ خیر تو برو +
صفر۔ من نمے روم۔ تو برو۔ ہرچہ یافتم دنبالم تو بگیر۔
شعبان (آہستہ) تق تق۔ تق تق +
خانم۔ کیست۔ چہ میخواہی +
شعبان۔ منم شعبان۔ آغا مہمان دارد۔ قند و چائے میخواہد +
خانم۔ پدر سوختہ ہا مرا قرار نمیدہند۔ از بس اوقاتم تلخ مے کنند۔ اے گلچہرہ قدرے قند و چائے بر روئے سیاہش بزن +
گلچہرہ۔ چائے تنہا مے دہد۔ غلام بچہ را از اندرون مے فرستد۔ ببیں چند کس نشستہ۔ غلام بچہ مے آید مے شمارد۔ مے رود مے گوید۔ ۴ نفر +
صاحب خانہ۔ بچہ ہا۔ چائے چہ شد +
صفر۔ بلے۔ بلے۔ حاضر است۔ حاضر است +

صاحب خانہ - پدر سوختہ ہا! حاضر است حاضر است - لے تنبل ہا
زود بیارید - چرا این قدر طول میدہید +
صفر رفت - قالیچہ انداخت - سوزنی ترمہ رویش کشید
سینی نقرہ بزرگ گذاشت - سماوار نقرہ خیلے بزرگ
گذاشت توئے سینی - اسباب سماوار از تنگ تا لیقا شق
ہمہ نقرہ گذاشت - خود پائے سماوار نشست +
آغا - چائے بریز +
صفر چائے مے ریزد توئے فنجان - رنگ ندارد -
بر میگرداند توئے قوری باز مے کشد باز مے گرداند +
آغا اصرار مے کند - فحش مے گوید) خانہ خراب
چائے بدہ - چرا فس فس مے کنی - صفر ناچار
مے شود کہ چائے ریزد و ہرچہ ہست حاضر کند +
صفر - شعبان! (آہستہ) برو قند بیار +
شعبان مے رود - در مے زند +
خانم - کیست؟
شعبان - منم شعبان - قند میخواہم +
خانم - بچہ ہا قند بدہید - بریدہ - ہر کس حاضر - یکے
آقا این پنج نفر - ہر فنجان سہ چند قند - تو پانزدہ

حبِ قند بده +

گلچہرہ ۱۵ حب قند را مے ریزد توئے قند دان خیلے بزرگ مال نقرہ و میدہد ۔ قند گیر ہم مے دہد آں ہم مال نقرہ +

آنغا ۔ بر فحش دہی اصرار کہ چرا چائے نمے دہید +

شعبان ۔ چشم چشم الاان حاضر مے کنم +

صفر مے رسد ۔ قند را حاضر مے کند +

شعبان قند گیر را بدست مے گیرد و توئے قند دان نگاہ مے کند ۔ طوریکہ غوّاص توئے دریا میخواہد برود ۔ قند بر مے آرد توئے فنجان مے اندازد و چائے مے ریزد پیش مے کند خدمتِ مہمان ہا +

مہمان ہا چائے میخورند ۔ قلیا نئے مے کشند و بر مے خیزند ۔ صاحبِ خانہ اصرار مے کند کہ خدمت تاں باشم امشب ۔ یک امشب ہمیں جا باشید ۔ شام میل بفرمائید ۔ باز بروید +

مہمان ہا میگویند ۔ خیر ۔ امشب با رضا قلی خان وعدہ ایم ۔ باید شام آنجام برویم +

صاحب خانہ ۔ خیر حالا کہ مے روید ۔ باماںِ خدا ۔ زحمت

کشیدید ۔ مرحمت فرمودید +
مہمان ۔ لطفِ شما کم نشود ۔ التفاتِ شما زیاد +

صحبتِ سفر

بخیر ۔ بخیر ۔ بکجا مے روید ؟ کُجے مے روید ۔ بنائے کجا دارید ۔ انشاء اللہ مشہد مُقدّس ۔ کَے ؟ فردا ۔ چہ طور ؟ پالکی کردہ ام ۔ راستی ؟ بلے ۔ پیش کرایہ ہم دادیم اللہ معکم انما کنتم ۔ الاغ نگرفتید ؟ مصلحت نبُود ۔ براہِ اصفہان ؟ خیر ۔ براہِ یزد ۔ خیلے مناسب کردید ۔ راہِ اصفہان خیلے سرد است ۔ مزاج شما بر نمے تابد ۔ بلے بیزد ۔ یزد خُود ملک گرم سیر است ۔ باز از یزد تا مشہد دہ منزل نخلستان است و گرم ۔ پنج شش منزل سرد است ۔ خدا آسان مے کند ۔ انشاء اللہ کَے سوار مے شوید ؟ سہ ساعت روز باقی ۔ قاطرچی ! نگاہ کن بابا ۔ ایں مرد بزرگ است ۔ و از بزرگان اہل ہند ۔ عالم است و صاحبِ فضل و کمال ۔ برائے زیارت مے روند ایں را خدمت کنی و معزز و محترم داری ۔ خیر آغا ۔ جناب شیخ خود مے بیند ۔ از برائے شما رضا نامہ بخطِ ایشاں

مے آرم - دیگر گفتن حاجت ندارد - کاروان کے مے رود؟
تو کے بار مے کنی؟ وقتیکہ قافلہ اصفہان مے رسد
برادرم مے آید - اورا خانہ مے گذارم من مے روم -
پس بہتر است ما تدبیر دیگر بکنیم - ما بقافلۂ یزد
برویم کہ راہ گرم است - سہ قران بمن بدہید -
پالکی برائے شما بگیرم - مے آیم - شام کاروان مے
بر آید - شما بکاروان سرائے مشیر بیائید - با من خود مے آیم -
زیر پائی چہ قدر باشد؟ از شش من زیاد نیست -
اسباب شما چندان زیاد نیست - بدوش مے اندازم -
مے روم - بسم اللہ آغا برخیزید - اسباب کجا ست -
برادرم - ساعت نُہ یکے از قاطرچیان سر از بالین برمیدارد
راس و چپ مے بیند - و بر مے خیزد - مے رود
زہراب مے ریزد - بندِ تنبان در دست مے آید -
دیگرے را صدا مے زند - قرلو! قرلو! بار مے کنی؟
او مے گوید ہنوز زود است - خیر - زود کجا است برخیز -
او ہم بر مے خیزد - او سومی را صدا مے زند - مے رود -
قاطرے را مے آرد - جفتہ ہائے بار مرتب مے باشند
یکے بار را از یک طرف بر میدارد و مے گوید - یا علی -

یعنے تو ہم یا علی گوئے ؟ بردار - ہر دو برے دارند - و
بر پہلوئے قاطر مے گذارند - یکے سر بزیر بار مے نہد -
یکے مے گوید ہاں بگیر - او مے گوید گرفتم - قائم بگیر -
این مے گوید دلش کن - دوئمی یا سوئمی لنگ دیگر را
برداشته بر پہلوئے دیگر مے آرد - بردار - تو بردار
یا علی ؟ یعنے یا علی بگویم و بردارم - او مے گوید باش
کہ ہنوز دستم نہ رسیدہ - باش کہ دستم گیر نہ شدہ ہاں یا
علی - شد - شد - بند بزن - محکم ؟ بلے محکم - ولش
کن - کفہ (ننگ) بمن بدہ - کہ من چُست کنم ۔

ہمیں کہ از بارہا فارغ شدند دگر کارواں جنبید و جنبید
شبِ ماہ است - ہے برو - ہے برو - ہے برو - چار
واداریا کار مے کنند - ہرکس ۵ - ۶ قاطر و یابو زیردست دارد
تمام راہ نظر مردکہا بر مال خود دوختہ است - در عین وقت
ہم بندہائے بار را اگر مے بینند سست شدہ فوراً چست
مے کنند - کمالِ فناں برکتل و کوہ معلوم مے شود - صداہا
مے زنند - و بہ اشارات از راہے براہے برمے گردانند
و مے برند - مال براہ مے رود و اینہا سنگ بسنگ
پریدہ مے روند - گاہے پیش ہستند و گاہے پس ۔

بعد از یک پاس بجائے رسیدند کہ کارواں باشی توقف کرد قاطرچیاں و چار داداران بہ مالہائے خود (قاطر و یابو وغیرہ) صدائے زدند - ہم استادند آنہا بہ سرگین و شاشہ مصروف شدند - از اینہا یکے قلیان چاق مے کند - یکے آب مے خورد - باز قافلہ حرکت کرد - از شدتِ سرما نہ پرسید - العظمۃُ للّٰہ - غلبۂ خواب - ایں بلائے دیگر - تا کہ تیغ آفتاب بر آمد - آفتاب تیغ کشید - کارواں باشی بہ میدانے استاد - عنان را نگہداشت - چار دادار ہا مال خود را مے آرند - و بار مے اندازند و مے اندازند ہر مسافر خورجینِ خود را فرو مے آرد - بستر مے کند مے نشینند - یکے میگردد ہیزم مے چینند - یکے زہراب مے ریزد - یکے کتکے در دست مے رود آب مے آرد یکے آتش روشن مے کند - در دِہ ہا سرِ راہ یک دو روز پیش خبر مے رسد - شیر ہا را بکہہ میدارند - ماستہا مایہ مے کنند - مسکہ ہا مے کشند - مرغ - تخمِ مرغ - خُرما - اقسامِ میوہ انگور انار ہر چہ دارند زنہا مے آرند - مردہا مے آرند - مے فروشند - ہاں باجی ایں کاسۂ ماست بہ چند - روغن بہ چہ حساب - حقیقۃً کہ لطفے دارد

امروز بیروں رفتہ بودم خطّے بردم کہ ذوقش تا حال باقی است ۔ خدا ہمیں ساعت عیال ما را روزی کند ۔ زناں را دیدم قطار قطار بر کنارِ راہ نشستہ اند ۔ ہرکہ از بیروں مے آید او را بنظرِ حسرت مے بینند و نفسہائے سرد میکشند ۔ و دلہا بسجدا ست ۔ معلوم شد کہ امروز کارواں مشہد مے آید ۔ ہرکہ از خویشانش کسے بزیارت رفتہ از غایتِ شوق از خانہ بر آمدہ ۔ الٰہی ہر مسافر را بر خانہ اش کامیاب باز آری ؛

چہ قدر از شب مے رود ؟ چار و نیم از شب گذشتہ ۔ سہ ساعت و دہ دقیقہ ۔ از روز چہ بہ غروب داریم ؟ ۴ ساعت ۔ چند ساعت از روز گذشتہ ؟ سہ ساعت ۔ یا چہار ساعت و ربعے ۔ ساعت چند است ؟ دوازدہ مے زنند ۔ چہ از دست رفتہ ؟ پنج ۔ از ظہر چہ گذشتہ ؟ ۔ یک ساعت و نیم ۔ ساعتِ تاں را کوک کردید ؟ کردیم ۔ ساعت شما خیلے تند شدہ ؟ البتہ ۔ نگاہ کنید عقربہ اش کجا است ؟ ساعت را احتیاط کنید مبادا ترق شدہ ۔ نشود کہ بیفتند ۔ ایں زنجیر طلا است ؟ خیر ۔ اللہ اللہ ۔ ایران ۔ حالا نیم روز و چار و یک شب بکلی

از یادہا رفت ۔ زماں برگشت ۔ زباں برگشت ۔ یا حضرت تہذیب! خوش آمدید ۔ خوش آمدید؟ صفا آوردید ۔ الحمدللہ حالاکم کم برادران ازیں امور واقف شدہ اند +

بحسابِ شمسی امروز چندم ماہ است ۔ ۲ جنوری است ۱۸۹۶ء ۔ فرق روز و شب بچہ مقدار باشد؟ امروز ۱۰ ساعت روز بود ۱۰ دقیقہ کم ۔ و شب ۱۴ ساعت وہ دقیقہ بالا ۔ مقیاس الحرارت را مے بینید؟ بلے دیدم و ہر روزہ مے بینم ۔ امروزہا بر سیزدہم بود ۔ پس در طہران باید ایں را انتہائے کمیٔ روز و حدّ خنکی زمستان تصور کنیم ۔ البتہ ۔ از امروز روز رُو بہ ترقّی خواہد نہاد +

صحبت در سیرِ باغ

امروز چہ روز است؟ پنجشنبہ ۔ شبِ جمعہ ۔ بیائید برویم برائے فاتحۂ خواجہ حافظ؟ بیائید برویم حافظیہ ۔ چہ قدر دُور باشد ازیں جا؟ بیروں دروازۂ اصفہانی ۔ یک میدان راہ ہست ۔ خیر زیاد نیست ۔ بسم اللہ بفرمائید ۔ تا برویم ۔ بندہ کار دارم ۔ شما بروید؟ بندہ بلد نیستم ۔ عیبے ندارد ۔ بپرسید ۔ از ہر کس کہ مے پرسید نشان

مے دہد شما را۔ خیر آغا بے شما سیرِ اقسام ہیچو مقامات لطفے ندارد۔ ے

بہارِ عمر ملاقاتِ دوستداران است
چہ حظ برد خضر از عمرِ جاوداں تنہا

ایں درست است۔ مگر مطلع ایں را بخوانید۔ ے

اگرچہ خوش نبود سیرِ بوستاں تنہا
گرفتہ ایم اجازت ز باغباں تنہا

ایں بحقِ ماؤ شما نیست۔ برائے حریفانِ اغیار است خیلے خوب مے رویم۔ بایں راہ بروید کہ فضائے خوبے دارد۔ کاش ہمہ ایں راہ خیاباں کنند۔ ازیں دروازہ بیائید۔ کہ اول در حیاتِ مقبرہ قوام مے رسیم۔ سبحان اللہ خوش جائیست۔ دلکشا مقامیست۔ ازیں خیاباں بگذرید۔ ساعتے بریں سکو آرام گیرید۔ ہوائے خوبے دارد۔ اُستاد باغباں روشہائے خم بخم۔ چمن ہائے دِلکش۔ گلدانہائے موزوں۔ طرزہائے برجستہ بستہ بہ بہ بہ چہ نقشہائے موزوں ریختہ۔ سایہ ات از سیرِ باغ کم نشود۔ شما سیرائے زمیں را نگاہ کنید۔ در ملکِ ہند سقاب ہا آب مے پاشند۔ اینجا سقابِ قدرت آبپاشی مے کند۔ اللہ اللہ فیضِ

ہَوَا ملاحظہ فرمائید ۔ گلہائے شاداب ۔ رنگہائے بو قلموں ۔
سبزۂ خُودرو ۔ گیاہِ تر ۔ لالہ ہائے رنگا رنگ ۔ برخیزید
درآں بالاخانہ بنشینیم ۔ غلیلے خوب ۔ خیلے خُوب عجب
لطفِ ہَوَا ست ۔ نظر اندازِ خوبے دارد ۔ درختانِ چنار
خوب بالا رفتہ اند ۔ فضا را رونقے دادہ ۔ اگر شب ایں جا
بسر بریم لطفے خواہد داد ۔ شبِ ماہ ۔ سُبحان اللہ ۔ شبہائے
بہار دریں ملک طراوتِ خوبے دارد ۔ درختِ بید را ببینید ۔
چہ زیبا چترے زدہ ۔ سروہا را ببینید ۔ چہ طور سر بہَوَا
کشیدہ اند ۔ ایں فاختہ باشد کہ بر شاخش آشیاں بستہ ۔
ایں نہالِ سرو از ہمہ زیبا تر ۔ اللہ اللہ چمنِ جعفری
قیامت برپا کردہ ۔ زعفران زار است ۔ شما ایں را جعفری
مے گوئید ؟ در ہند صد برگ مے گویند ۔ ازیں روش
بیائید ۔ ایں راہ بگیرید ۔ اے باغباں ! رُوح پدرت
شاد ۔ درختاں را بہ تراشِ موزوں پیراستۂ ۔ ہمیں است
گل داؤدی ۔ عجب است کہ ایں را در ہند ہم داؤدی
میگویند ۔ خوب گُل کردہ ۔ گل سرخ در موسم بہار گل
مے کند ۔ سبحان اللہ جوشِ گل است ۔ گل سرخ شگفتہ ۔
آرے ایں گل کرد و بلبل آمد ۔ عاشق زارش ہمیں است

نغمہ مے کند۔ در شبِ مہتاب زمزمہ مے کند زار
مے نالد و مے نالد۔ دمے نالہ و منقار خود را بر روئے
گل گذاشتہ نغمۂ مے زند کہ گوئی حالا سینہ اش مے شگافد۔
ایں گلہائے فرشی! ایں بہ بہارِ خوبے پیدا کردہ۔
تخمش از کجا یافتند؟ مال فرنگ است۔ اول از کشمیر
خواستم۔ خاک لاہورِ شما موافقت نکرد۔ ہمہ اش سوخت۔
من بعد از کمپنی باغ نوچہ ہا گرفتم۔ ایں سبز شدہ کہ مے بینید
آبِ تنگے کہ دریں چمن است لطف خوبے پیدا کردہ
آبِ باریکے کہ در زیر ایں سبزہ است ہمیں بس است
بادہ اش را بند کنید۔ شہال انبہ دست راست لنگر
کردہ۔ باغبان را بگوئید چوبے بیارد در زیرِ شاخش
ستون کند۔ دریں چمن باز تخمہائے کشمیر کاشتہ ام۔
نتیجہ برآوردہ۔ خدا کند کہ سبز شود۔

تمہید صیغۂ مُتعہ

آغا احمد۔ ننند کاشی۔ زیور خانم۔ چمن آرا (کنیزِ زیور خانم) مُلّا عبدالرحیم
آغا احمد۔ ننند کاشی! میتوانی برائے ما صیغۂ بائسہ پیدا کنی؟
ننند کاشی۔ چہ عیب دارد۔ مے بینم اگر جا بہ جا گردم

بشما خبر میدہیم +

روزِ دیگر سے آید بخانہ اش - میگوید +

ننہ کاشی - آغا احمد ہست ؟

مادرِ آغا احمد - بلے ہست +

ننہ کاشی - بگوش بیا دم در +

مادرِ آغا احمد - خیلے خوب - (آغا احمد سے آید) +

ننہ کاشی - آغا صیغۂ برایت پیدا کردہ ام خیلے خوب +

آغا احمد - خیلے خوب - کدام محلہ ؟

ننہ کاشی - سنگ لج - بیائید - من بیائید +

آغا احمد - خیلے خوب - خوب حالا بگو - برا زندہ ہست ؟ توئے این گل و شل تا آنجا سے رویم ؟ +

ننہ کاشی - بلے - خیلے خوب - خوش گل - مثل قرصِ آفتاب - نجیب شریف پدر دارد - مدت دراز است کہ میدانم این را - خوش مزاج است - خندہ جبین است - با این ہمہ نیک طینت - نیک طبع ہنرمند - پنج انگشت - سر درست - پنج چراغ است - شمعِ روشن دارد +

آغا احمد - خیلے خوب برویم (رفتند بر خانۂ ضعیفہ -

در مے زنند) +

زیور خانم ۔ چمن آرا ! ببیں کیست کہ در مے زند ؟

چمن آرا ۔ کیست (کہ است)

ننہ کاشی ۔ در را واکن میگوئی کہ است ؟ چمن آرا مے آید

ننہ کاشی میگوید خانم ہست ؟ چمن آرا مے رود بخانم میگوید ۔ خانم ! ننہ کاشی ہست و مردکہ دیگر ہمراہش ہست +

زیور خانم ۔ خوب ۔ خوب ۔ آں اُطاق را جارُوب کن زُود زُود ۔ کُرسی را آرایش کن ۔ سماوار ہم آتش کن ۔ آئینہ و شانہ را بمن بدہ ۔ آں شیشۂ گلاب ہم بدہ بمن ۔ بگو بیائید ۔ تو بدو ۔ بگو چار تا نارنج ہم بیارند ۔ ناں خشک بگذار برابر من +

ننہ کاشی آمد و آغا احمد را آورد بہ اُطاق دیگر نشاند کہ مرتب کردہ بودند ۔ آقا زیر کُرسی نشستند +

آغا احمد ۔ چمن آرا ! بخانم بگو بیایند ایں جا ۔ من کار دارم میخواہم بروم جائے +

چمن آرا ۔ خانم ! بسم اللہ تشریف بیارند +

خانم ۔ خوب ۔ تو بدو من مے آیم +

چمن آرا ۔ خانم مرد کہ تاکید دارد بر خیزید ۔ میخواہد برود ✣
زیور خانم ۔ خوب ۔ آں چادر نماز زریئی من بیار ✣
چمن آرا ۔ خیلے خوب ۔ (مے آرد مے دہد) ✣
زیور ۔ سلامٌ علیکم ✣
آغا احمد ۔ علیکم السلام ✣
زیور خانم ۔ خوش آمدید ۔ مشرف ساختید ✣
آغا احمد ۔ سلامت باشید ۔ الحمد للہ کہ خوش یافتم ✣
زیور خانم ۔ چمن آرا ! یک پیالۂ چائے بریز ✣
آغا احمد ۔ من چائے نمیخورم ۔ نمیخورم ✣
زیور خانم ۔ با نارنج بخورید ✣
آغا احمد ۔ خیلے خوب ۔ مقصود من بہ چائے و نارنج
نیست ۔ من مطلب دیگر دارم ✣
زیور خانم ۔ خوب ۔ بفرمائید ۔ بفرمائید ✣
ننہ کاشی ۔ خانم ! آغا مرد خوبیست ۔ نماز گزار پرہیزگار ۔
عرق نمے خورد ۔ قمار نمے بازد ۔ صاحبِ کسب و کار
است ۔ توئے نیمچہ حاجب الدولہ خرازی فروش است ✣
زیور خانم ۔ خیلے خوب ۔ مقصود چیست ✣
ننہ کاشی ۔ خیال دارد کہ صیغہ کند یک ماہہ ✣

زیور خانم - خیلے مبارک بپسپند +
آغا احمد - اختیار بہ ننہ کاشی است +
زیور خانم - خیلے خوب - ننہ کاشی چہ مے فرمایند +
ننہ کاشی - جز شش تومان بدہید +
آغا احمد - شش تومان زیاد است +
ننہ کاشی - پس چند میخواہید بدہید شما +
آغا احمد - من میخواہم چار تومان بدہم +
ننہ کاشی - چار تومان خیلے کم است - بجہت ایں کہ چہل و یک روز باید عدت نگہ دارد +
آغا احمد - خیلے خوب - من ۵ تومان میدہم - دیگر تلافی ہم میکنم - اگر مزاج ہمدگر موافق شد من نو و نہ سالہ صیغہ میکنم +
ننہ کاشی - خیلے خوب +
آغا احمد - چمن آرا برو - مدرسہ مرحوم سپہ سالار - ملا عبد الرحیم را بگو تشریف آرند - کار واجبے دارم لشما باش - باش - بیا ایں دو ہزار بگیر برو در دکان قناد یک دوری پشمک و یک دوری مسقطی بگیر و بیار - چمن آرا مے رود - آخوند سلام علیکم - آخوند میگوید +

آخوند ـ علیک السلام ٭

چمن آرا ـ آخوند شما تشریف آرید ـ تا خانہ زیور خانم ـ کار واجبے است بشما ٭

آخوند ـ خوب ـ خیلے خوب ـ اللّٰھم ارزقنا ـ عبا مے پوشد پا مے شود و مے آید بیک دست سبحۂ مُبارک بدست دیگر عصا ـ سلام علیکم آغا ٭

آغا احمد ـ علیکم السلام ـ جناب بسم اللہ ـ بفرمائید ـ زیر کُرسی ـ چمن آرا این مُتکّا را بگذار پُشتِ جنابِ آغا ٭

آغا مقصُود از زحمتِ شما این است کہ خانم را برائے من متعہ یک ماہہ صیغہ جاری فرمائید ٭

آخوند ـ خوب ـ بچند ؟

آغا احمد ـ بہ پنج تومان ٭

آخوند ـ خانم درست است ؟

زیور خانم ـ بلے درست است ٭

آخوند ـ من وکیلم ـ صیغہ بخوانم ؟

زیور خانم ـ بلے بخوانید ٭

آخوند ـ از جانب شما ہمچنیں ؟

آغا احمد ـ بلے (آخوند صیغۂ متعہ خواند) +

ہزار دینار بآخوند داوند و گفتند قدرے ازیں شیرینی میل بفرمائید ـ گفت مبارک است انشاء اللہ مبارک است و قدرے شیرینی توئے دست مالش بستند ـ آخوند رخصت شد +

زن و شوہر

آغا احمد ـ لیلے زنش ـ فیروزہ خواہر آغا ـ محمود پسر آغا ـ فرزانہ دختر آغا

شوہر مے رود بدکانش ـ زن مے پرسد کجا مے روی مے گوید دکان ـ چہ درست کنم برائے شب مے گوید گوشت بگیر ـ گوشت برّہ ـ من عصر مے آیم ـ مے رود بہ دکان ـ مصروف کار مے باشد ـ زن گوشت از بازار مے آرد ـ مے پزد ـ شوہر بعد ظہر بر مے خیزد ـ دکان را قفل میکند ـ نان از بازار مے گیرد ـ قدرے پنیر ـ قدرے ماست ـ لولہ کباب ـ (مال نہار است) ـ مے گیرد مے آید خانہ ـ زنش پیش مے آید ـ عبا و عمامہ را مے گیرد جا بر جا مے گزارد ـ قلیان درست کردہ است مے پرسد ـ شام حاضر است کے مے خورید ؟

شوہر میگوید اول قلیانے بکشم باز میگویم - شما دستمال
را ببینید - زن مے پرسد چہ آوردید از بازار ؟ و
مے بیند دستمال را +
شوہر - بیائید - شام بیارید - شام بخوریم +
زنکہ برخاست - سفرہ انداخت - شام مے آرد و
مے چیند +
شوہر - فرزانہ کجا ست لیلے ؟ کجا ست - بیائید بچّہ ہا -
بچہ ہا را بگو بیایند شام بخورند +
ہمہ آمدند و در سفرہ نشستند +
شوہر - خوب کردید کہ پلاؤ ہم پختید - دلم ہمیں میخواست
قدرے نرسی ہم بیارید +
زن - خیلے خوب +
شوہر - شما چرا نمے خورید ؟
زن - من نان و آبگوشت میخورم - شما بخورید +
شوہر - چرا نخورید +
زن - شما نوش جان کنید - دلم نمیخواہد - میل ندارم +
شوہر - بسرم قسم بخورید - اگر شما نمے خورید دگر من ہم
نمے خورم - جانِ من بیا - بخور +

فرزانہ ! تو ہم بخور بچّہ ام ۔ من نان پنیر میخورم +
شوہر لقمہ مے گیرد میخواہد بگزارد توئے دہن زن
زن تبسّم مے کند و مے گوید شما بخورید ۔ او میگوید
شما بخورید ۔ آخر مے گوید بکنید ۔ لقمہ بدست خود میگیرد
و مے گوید مرحمت شما زیاد ۔ میگزارد توئے دہن +
زن ۔ اگر میل دارید دو تا نیم رو برائے شما درست کنم ۔ بیارم +
شوہر ۔ چرا زحمت مے کشید ۔ من حالا سیر شدم +
زن ۔ ہیچ زحمت نیست ۔ مے آرم ۔ حالا مے آرم +
زن ۔ محمود ! بخور بچّہ ام ۔ کباب بگیر ۔ ترشی را خیلے
دوست داری چرا نمے گیری امروز +
محمود ۔ ننہ جان ! خوردم ۔ من خود مے گیرم +
شوہر ۔ آب خوردن ! گوہر تو بگیر بچّہ ام ۔ سیخ پیدا ز تو نیست +
زن ۔ یخ نیست +
محمود ۔ باشید ۔ باشید ۔ من از دم چاہ مے آرم (آورد)
شوہر سیر شد بر خاست میگوید یک لقمہ اژیں بگذارید کہ
صبح نہار قلیان مے کنم (این قول اہل دیہات است)
شوہر ۔ آجیل ماجیل چیزے حاضر است بیارید ۔ زن
مے آرد پیش روئے شوہر بر میگزارد +

شوہر - بنشینید - شما ہم بخورید - فرزانہ تو ہم بیا بنشیں - فیروزہ بیا +

فیروزہ - بابام! قلیان مے کشید؟ اے زندہ باشی - بیار دستت درو نکنند +

شوہر - رخت خواب بیندازید - ہمہ رختہائے خواب مے اندازند جا بجائے خود مے روند و مے خوابند +

قہوہ خانہ

حاجی محمد - قہوچی +

مشہدی حسن - شاگرد +

صفر - پیش خدمت +

علی آقا - } خریداران

آغا ابراہیم اصفہانی }

علی آقا - سلامٌ علیکم +

قہوچی - علیکم السلام آغا جان - مخلص شما ہستم +

علی آقا - حاجی بفرمائید - پیالہ چائے پُر رنگ برائے ما بیارند +

قہوچی - حسن! یک پیالہ چائے پُر رنگ برائے سرکار آقا بیار +

علی آقا - چائے تلخ میدہی ؟
شاگرد - قند در زیرش نشستہ - بہ قاشق قاطی کنید +
علی آقا - حاجی بفرما یک شاہی ہیزم تاق بیارند - سرد شدہ ام خیلے +
قہوچی - پسر برو - یک شاہی ہیزم برائے آغا بیار (آوردند و آتش کردند) +
علی آقا - حاجی یک قلیان بے سوختہ ہم بیار +
(آب آتش کردہ نیچہ اش تر کردہ شاگرد حاضر کرد)
علی آقا - بچہ این قلیان کہ چیزے ندارد - گل دودش کہ پرید است +
شاگرد - دودہی کردم آغا +
علی آغا - خیر - دیگر +
شاگرد - دیگر حاضر است +
حاجی - یک پیالہ چائے دیگر بیار برائے سرکار آغا - (آغا ابراہیم) قلیان ہم بیار +
علی آقا - نارنج نداری حاجی ؟ خوب اگر نارنج نیست - یک پیالہ ترش بیار - یک شاہی بگیر نان خشک برائے من بیار - با چائے بخورم +

آتش سیگار بده بابام - سیگار انگلسی (چرت) داری؟
به آقا اسمعیل بده ❊
دم سیگار دارید؟ میخواهید بگیرید - خبر ندارم ❊
شاگرد - خیر آغا - مردم که این جا مے آیند کس نمیخواهد ❊
آغا اسمعیل - بنده خودم دارم - اینک توئے جیب
موجود است ❊

مکتب اطفال

(استاد) میرزا - ابو طالب - ابوالقاسم - حاجی اسمعیل -
پرویز خان - یکه خان - قلیچ خان - خلیفه - اطفال -
ابو طالب - میرزا سلامٌ علیکم ❊
میرزا - علیک السلام - پسره جایش بده - ابو طالب!
قلیچ خان را درست جا بده - یکه خان چرا دیر آمدی
کجا بودی تا حالا که دیر آمدی ❊
ابو طالب - احوالم خوش نبود - آغام گفت دوا بخور برو ❊
میرزا - درست بنشین - درست - دانستی؟
بچه - بلے آغا دانستم ❊
میرزا - خلیفه! ببین درسش روانست؟

خلیفه ـ بلے میرزا روانست +
میرزا ـ بیار درست دهم (یک ورق از کلیات سعدی درسش میدهد) +
میرزا ـ مشقت را دیروز نوشتی ؟ سیاه کردی یا نه ؟
بچّه ـ بلے میرزا سیاه کردم +
میرزا ـ بیار بینم +
بچّه ـ میرزا ببین +
میرزا ـ کرّه‌خر چرا این را سیاه نکردی ؟
بچّه ـ میرزا امروز سیاه مے کنم +
میرزا ـ بردار برو ـ مشقت را سیاه کن ـ تا این جا بنویس درست سیاهش کن تا سرمشقت بنویسم +
بچّه ـ بلے چشم ـ بلے چشم +
میرزا ـ اے بچّه ها ! چرا داؤ مے زنید ـ آرام بنشینید قلیچ خان آرام بنشین ـ کشیدهٔ مے زنم ـ خلیفه بزن قفائے بر گردنش ـ بزن پشت گردنے +
ابوالقاسم (مے آید ـ هردو دست بر سینه میگذارد میگوید)
میرزا ادرار بروم ؟ زهراب بریزم ؟ پیشاب بکنم ؟
یکه خان ـ کنارِ آب مے روم ؟

میرزا - بار بار؟ ہر ساعت؟ ہر لمحہ؟ سگ بچہ چہ قدر
بیروں مے روی؟ برو زُود برگرد (مے رود - بر
میگردد - باز مے آید مے گوید) سلامٌ علیکم میرزا!
(ابو طالب و یکہ خاں ہمدگر دعوے کردند)
میرزا - خلیفہ پسر! آں ہر دو را بیار - بینم چہ جور دعوے
کردند (مے آرد) +
ابو طالب - میرزا من تقصیر ندارم - او بمن فحش گفت +
میرزا - پسر چرا باو فحش گفتی؟
یکہ خاں - میرزا - قلم مرا دزدیدہ است +
میرزا - پسر چرا قلم او را دزدیدۂ؟
ابو طالب - میرزا من نہ دزدیدہ ام - قلم مال خودم بود
دیروز پول دادم خریدم +
میرزا - بروید - بروید - اگر دعوے کردید ناخنِ تاں میگیرم
زیر بجوبت میکشم - خلیفہ - نگذار اینہا را پہلوئے ہم بنشینند
تو ایں طرف بنشیں - ایں آں طرف بنشیند - اے
گُرّۂ خر +
خلیفہ - میرزا ظہر شدہ - مُرخّص کنید - نماز بخوانیم +
میرزا - آہ - ہیچ ماندہ بغروب - من امروز خورش ندارم -

نان برائے خانہ نگرفتم ـ پول ہم نداریم ـ ببیں بچّہ ہا ـ
بہ پسر حاجی آغا علی بگو فردا بیاید ـ ماہوانہ اش بیارد
کہ برائے خرج خانہ معطل ہستم ـ نماز بخوانید تا من برگردم +
میرزا رفت بیروں ـ عصر مے آید ـ بچہ ہا ہمہ اِستادند +
میرزا سلام ـ میرزا سلام ـ میرزا سلام ـ سلام ـ سلام ـ
میرزا آمد نشست +
میرزا ـ بچّہ ہا درس تاں روانستید ؟ بلے روانستیم ـ ابوالقاسم
مشقت را بیار ـ ببنم چہ طور نوشتۂ +
ابو القاسم ـ ببیں میرزا +
میرزا ـ اینہا چیز است نوشتۂ نہ ؟ ببیں کُرہ خر ـ ایں
چراست ؟
قلم را میگزارد توئے انگشت و فشار میدہد +
بچہ ـ آئے میرزا ـ آئے میرزا ـ غلط کردم ـ ببخشید +
میرزا ـ بردار ـ برو ـ دستت نگہدار ـ درست بنویس ـ
سرمشق را زیر نظر دار +
میرزا ـ پرویز خاں ! عمہ جزت را بیار ببنیم روانستی یا نہ +
پرویز خاں ـ عمہ جزمے آرد میگوید الف ب زبر آ ب
ج د زبر جد +

میرزا - ہیچی کن - بہ چیپان - تو کہ روان نیستی ✤
میرزا - پسر خلیفہ! منکہ نورش ندارم - خرج خانہ ہم ندارم
من مے روم - پول موسے قرض کنم برائے شب -
تو آنجا برو - بہ بچہ ہا بگو - پول بیارند فردا - من
مے روم قہوہ خانۂ حاجی محمد دو پیالہ چائے بخورم -
اگر کسے آید دُعا خواست یا کارے بمن دارد من آنجا ہستم ✤
خلیفہ - خیلے خوب ✤
میرزا - بچّہ ہا را زود مُرخّص نکن ✤
خلیفہ - خیلے خُوب (مرزا رفت وقتیکہ باز آمد) ✤
ابو طالب - آقا میرزا! من رفتم بقضائے حاجت -
یکہ خاں دست بگردنم انداخت و دہنِ مرا ماچ کرد ✤
میرزا - اے لعنت بکار شیطان - یکہ خاں کجائی - پیش بیا
ابو طالب چہ میگوید؟
یکہ خاں - آقا میرزا! واللہ کہ دروغ میگوید - بندہ ہیچو کارے
ہرگز نکرد ✤
ابو طالب - آقا میرزا! ہادی بیگ ہم آنجا بود - او دیدہ است
بپرسید ازو ✤
آقا میرزا - اسمعیل راست بگو - چہ واقع شد - چہ گذشت ✤

اسمعیل - بنده نه دیدم +
میرزا - بچّہ ہا فلک بیارید (بچہ ہا فلک و ترکہ مے آرند) پاہائے ایں ہر دو را بہ بندید - پدر سوختہ ہا چہ قدر ہرزہ ہستنید (بچہ ہا پاہائے ہر دو را مے بندند - ابو طالب فریاد مے کند) +
یکہ خان - آقا میرزا غلط کردیم - آقا میرزا گہ خوردیم - توبہ کردیم - دگر دروغ نمے گوئیم - دگر ہرزی نمے کنیم - ببخشید +

گفتگو سرِ سفره

علی آغا - صاحب خانہ - آغا ابراہیم - آغا اسمعیل - آغا حسین - مہمان ہا - سفر پیش خدمت +
علی آقا - بچّہ سفره بیار - لقمۂ نانے بخوریم - ببینید تا حال نہار نخوردیم +
آغا ابراہیم - شما حالا نہار میخورید؟
علی آقا - چہ کنم - نہار تا ہمیں وقت اُفتاد - سفر! سفره را پہن[1] لاکن +
سفر - خیلے خوب +

[1] یعنے اکہرا کر +

علی آقا - بسم اللہ آغا بفرمائید - بیائید - بیائید +
آغا ابراہیم - بندہ نہار خوردہ ام +
علی آقا - خیر نمے شود +
آغا ابراہیم - سرِتاں - میل ندارم - خوردہ ام +
علی آقا - یک لقمہ نان خالیست - مرغ و مسمائی[٥] نیست -
میل بفرمائید - بیائید آغا شما بفرمائید - آغا حسین شما بیائید +
آغا اسمعیل - بندہ صبح غذا زیاد خوردم - میلے ندارم +
علی آقا - آغا اسمعیل در مزاجِ شما تکلّف زیاد است - ما را کہ
خوش آمد حالتِ آغا ابراہیم - گفتم برخاست - آمد نشست +
آغا ابراہیم - آقا! ما آدم بے تکلّف ہستیم - اگر اشتہا داریم
ہر جا کہ باشد مے نشینیم میخوریم +
علی آقا - خیر ازیں کلّہ جوش میل کنید - خوب کلّہ جوش
است - کشک مال قراغان است - سفرہ گو خانہ یک
بشقاب نیمرو ہم بیارند - یک تکّہ پنیر پرچک ہم بیارد -
آغا ازیں پنیر میل کنید - خوب پنیر است +
آغا ابراہیم - بہ بہ ایں پنیر مال کجاست - سہ دانہ معرکہ کردہ است +
علی آقا - پنیر مالِ ہمدانست - رفیقے برائے ما سوغات فرستاد است +
آغا ابراہیم - عجب پنیر است - واقعاً کہ خوب پنیر است - بندہ

٥ جس بکرے کو ذبح کرکے زمین میں دفن کر دیتے ہیں - اس کے گوشت کو مسمائی کہتے ہیں +

چند مرتبہ از بازار گرفتم - بوئے بدے داشت کہ دل از پنیر بیزار شد ‌‌٭

علی آقا - سفر نانِ گرم بیار - سرِ آتش بگذار کہ گرم شود ٭

آغا حسین - سُبحان اللہ - نانِ گرم و آبِ خنک نعمتِ الٰہیست ٭

علی آقا - سفر! بپُرس خانہ ترشئ بادنجان ہست؟ اگر ہست مگر بیار - تُرشئ خیار - تُرشئ پیاز - سیر - گردو - ہرچہ کہ باشد بیار ٭

آغائے ہندی - از گردو ہم در ملکِ شما تُرشی درست میکنند؟

آغا اسمٰعیل - بلے وقتیکہ بچّہ ہست (کوچک است - جفالہ ہست) میجوشانند - آب تلخش میکشند - میگیرند باز توئے سرکہ مے ریزند - بعد از چند روز خوب مے شود ٭

علی آقا - آغائے ہندی! پنیر چرا نمیخورید؟ آقا اگر راست مے پرسید پنیر ہائے شما خوشم نباید ٭

علی آقا - چرا؟

آغائے ہندی - بندہ نمے توانم بگویم ٭

علی آقا - سفر! مُربّئے قدرے باشد بیار کہ دہنے شیریں کنیم - مربّئے کدو باشد - بالنگ باشد - ہرچہ باشد بیار - ان اللہ حلو و یحبّ الحلو ٭

آغا اسمٰعیل - آب خوردن (سفر آب خوردن حاضر کرد) ٭

بہ بہ بہ عجب آبے است - حقیقت اینست کہ پروردگار بر اہلِ ایران نعمت خود را تمام کرد است - کاش ما قدرش بدانیم - یک کاسہ ازیں آب در ہندوستان بہ صد روپیہ میسّر نیست +

آغائے ہندی - خیر آغا نفرمائید - روزہائیکہ شما ہند را دیدید حالا آں ہند نیست - انگلیس ماشیں و دستگاہے عجیبے آورد است - تختہ ہائے بزرگ یخ درست میکند میفروشد - از ایران اگر ارزاں نیست گران ہم نیست +

آغا اسمعیل - در جاہائیکہ دستگاہ یخ نیست چہ مے کنند ؟

آغائے ہندی - آب از دم چاہ مے آرند - ہرچہ توئے خانہ دارند میخورند - تکلّف کردند از دمِ چاہ آوردند +

علی آقا - آب دوغ بخورید - شربت لیمو است چرا نمیخورید +

آغا اسمعیل - چائیدہ مے شوم +

علی آقا - بسم اللہ کنید - بخورید +

آغا اسمعیل - خوب قاشق است از کجا گرفتید ؟

علی آقا - از کاشان آوردہ +

آغا اسمعیل - نقاشی ختم است بر کاشان - خصوص بر قاشق +

علی آقا - شما کہ چیزے میل نکردید - نوش جانِ تاں -

سفر! جمع کن - آفتابہ لگن بیار - پوست لیمو بیار -
صابون بیار - حولہ بدہ - آفتابہ لگن بر پیشِ جناب آقا +
آغا اسمعیل - شما بفرمائید +
علی آقا - خیر - خیر - عرض کردم - شما بفرمائید +
آغائے ہندی - آقا سفر زحمت کشید - ببخشید +
سفر - خیر راحت است - خدمتگار شما ہستم - نوکر شما ہستم -
دعاگوئے شما ہستم +
آغائے ہندی - ایں صابون فرنگی است ؟
علی آقا - نہ - خیر کاشانیست - مال قم است - ہمیں
صابون سرشوئی است +
آغائے ہندی - ماشاء اللہ - اہلِ کاشان ہم کارِ خود را
دور رسانیدند - خوب صاف کردند +
علی آقا - قلیاں کدو را چاق کن بیار +
آغا اسمعیل - خیلے خوب از قلیان کدو خوشم مے آید -
ایں از قلیاں ہائے دیگر بہتر مے آرد +
علی آقا - دود نمیدہد - قُت کُن بیار - بچّہ چہ شد تُرا
امروز ؟
آغا اسمعیل - مرحمتِ شما زیاد +

علی آقا - میخواهید تشریف ببرید؟ مے نشستید صحبت میکردیم +

آغا اسمعیل - بلے مُرخص مے شوم - کار دارم +

علی آقا - خوش آمدید - خیلے زحمت کشیدید - اکنوں کے مے بینم شما را +

آغا اسمعیل - انشاء اللہ اگر فرصت کردم فردا یا پس فردا حاضر مے شوم +

علی آقا - باماں خُدا - حوالۂ صاحب الزمان +

آغا اسمعیل - زحمت دادم شما را - التفات شما زیاد +

نوٹ

ایں کتاب را تمام و کمال بنظر وقت ملاحظہ نمودم بطریق محاورۂ اہل ایران درست میباشد و ہر جائے آں کہ بمحاورہ درست نبود صحیح نمودم +

الحاج محمد جعفر شیرازی
المتخلص بغالب

سفید ڈمائی کاغذ پر تقطیع ۲۲×۲۹ چھوٹی - حجم ۲۲۰ صفحہ قیمت ۸ر

دیوان ذوق - ملک الشعرا خاقانی ہند شیخ ابراہیم ذوق علیہ الرحمۃ کا کلام اُستاد موصوف کے قلمی مسوّدوں سے جمع کیا ہے - سوانح عمری اور اکثر غزلیات و قصائد کے متعلق دلچسپ نوٹ مولانا آزاد نے خود لکھے ہیں - سرامپوری کاغذ تقطیع ۲۰×۲۶ - حجم ۴۰۴ صفحہ - قیمت عہ ر

نظم آزاد } پروفیسر آزاد کی چند مثنویاں جو لاہور سکشا سبھا کے مشاعرہ میں پڑھی گئی تھیں - اور دیگر متفرق غزلیات - قصائد - اشعار - رباعیات وغیرہ رسالہ کی صورت میں شائع کئے گئے ہیں - ڈمائی کاغذ پر تقطیع ۲۰×۲۶ - حجم ۱۳۶ صفحہ - قیمت ۸ر

آب حیات - تذکرۂ شعرائے اُردو - پہلے ۷ دفعہ چھپ چکا ہے اب اعلٰے درجہ کے سفید ولائتی کاغذ پر بہت خوشخط چھاپا ہے - کتاب کے اوّل میں مصنّف کا فوٹو ہے - تقطیع ۲۰×۲۶ - حجم تقریباً ۵۱۲ صفحہ قیمت سہ

نیرنگ خیال } اس میں استعارہ کے مضامین درج ہیں - دُنیا کی ابتدائی حالت - سچ اور جھوٹ کا رزم نامہ - شہر علم اور بقائے دوام کا دربار وغیرہ وغیرہ مطالب پر خیالات کو وسعت دی ہے اعلٰے درجہ کے سفید ولایتی کاغذ پر - تقطیع ۲۰×۲۶ حجم تقریباً ۱۲۰ صفحہ قیمت ۶ر

دربارِ اکبری - جلال الدین اکبر شہنشاہِ ہندوستان اور اس کے

کے مطابق چھپی ہے - اور جو تغیّر و تبدّل پہلے اڈیشن میں کیا گیا تھا اس میں نہیں ہے۔ مصنّف کا فوٹو گراف اوّل میں لگایا ہے - اعلے درجہ کے سفید ولایتی کاغذ پر۔ تقطیع ۲۲ × ۲۹ - حجم تقریبًا ۵۰۰ صفحہ قیمت ۴ روپے (زیر طبع ہے) ٭

کتب مذکورہ بالا صرف ہماری دکان سے نقد قیمت پر یا بذریعہ ویلیو پے ایبل مل سکتی ہیں - ہر ایک کتاب کی ۲۵ جلد یا زیادہ کے خریدار سے معقول رعایت کی جائیگی - علاوہ کتب مذکورکے ہماری دکان سے ہر قسم کا سامان سٹیشنری - اعلے درجے کے خط کے کاغذ - لفافہ - کارڈ - سکولوں کی کاپیاں - قلم دوات - سیاہی پنسل - سامان نقشہ کشی وغیرہ اور جگہ سے ارزاں مل سکتا ہے ٭

ژ۳۶ ق
ن ۴

۸۹۱۵۰۷

۳۹۳۸

قند پارسی

Date	No.	Date	No.